وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۷۸۶

(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

78

اخلاق محمدی ﷺ

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

:- پبلیشر :-

شاد پبلشنگ ہاؤس ۱۹۶ مولانا آزاد روڈ

بمبئی ۸

مکتبہ دارالاشاعت اسلامیہ

نزد بک حنا بلڈنگ چوک لکھنؤ-۳

RBD
۲۹۷۴۷
سن ۱/۷۳ ۹
۱۵۴۸۱

کتاب ... ... اخلاق محمدیؐ
نام مصنف ... ... سعید احمد
قیمت ... ... پانچ روپے 6/25
مطبوعہ ... ... یونین پرنٹنگ پریس دہلی ۶
پبلشر ... ... شاد پبلشنگ ہاؤس مولانا آزاد روڈ، بمبئی
سول ایجنٹ ... ... ادبی دُنیا، اردو بازار، دہلی ۶
زیر اہتمام ... ... فضل احمد شاد
بار اول ... ... مئی ۱۹۶۳ء
تعداد ۵۰۰

(کاتب احمد جاوید احمد آبادی)

Marfat.com

فہرست مضامین اخلاق محمدی حصہ اول

مضمون — صفحہ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علےٰ
رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ط

خاکسار سعید احمد پسر حافظ امیر احمد فاروقی تھانوی۔ ناظرین باتمکین کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس زمانہ میں مسلمانوں کی علمی تمدنی ہر قسم کی حالت میں تنزل ہے نہ اُن کے پاس جاہ وحشم رہا نہ علم وحکمت، نہ علما کی مجالس ہیں نہ فقرا کی محافل اسی لئے اسلامی اخلاق اور اسلامی طرزِ معاشرت بالکل متروک اور نسیًا منسیًا ہوتا چلا جا رہا ہے اخلاق کے اصول جن پر از روئے نصوص شرعیہ کے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کی طرح ہم کو عمل کرنا لازمی ہے۔ ہم میں سے مفقود ہو گئے ہیں اور آج ہم کو اُن سے اتنی اجنبیت اور مغائرت ہو گئی ہے کہ اگر اُن اصول پر کسی کو عمل کرتے دیکھتے ہیں تو فوراً یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ اخلاق دوسری قوموں کے خصوصیات سے ہیں زمانہ سابق میں مسلمانوں میں جا بجا علما کے مجمعے اور درسگاہیں ایسی موجود تھیں جہاں علم وحکمت کے ساتھ اخلاق وآداب کی بھی علمی اور عملی تعلیم وتربیت ہوتی تھی۔ جو لوگ علم سے بہرہ ور نہ ہوتے تھے وہ بھی اُن کے طرز عمل اور مشفقانہ نصائح سے علمی طور پر نہیں تو عملی طور پر ضرور اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہو جاتے تھے۔

اِس زمانہ میں نہ علم دین کا چرچا ہے نہ علما اور مشائخ وبزرگان اسلام کی

Marfat.com

ایسی صحبتیں باقی ہیں جو اخلاق کا زندہ نمونہ خیال کیجاتی تھیں۔ اس لئے مسلمانوں کے اخلاق روز بروز خراب ہوتے جاتے ہیں۔ اخلاق محمدی کا نام ہی نام باقی ہے۔ تمام اخلاق رذیلہ سب قوموں سے زیادہ مسلمان ہی میں پائے جاتے ہیں حالانکہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ (میں اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ اخلاق حسنہ کو کامل کردوں)

یعنی آپ نے اپنے بعثت کی علت غائی درستی اخلاق کو قرار دیا ہے۔

کلام پاک میں ایزد بیچون نے جو احکام صدق و امانت ایفاء عہد وغیرہ اخلاق حمیدہ کے بارہ میں نازل فرمائی ہیں۔ اُن کا بجالانا ہر مسلمان پر ایسا ہی فرض ہے جیسا نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کا۔ مگر ہم اپنی تیرہ بختی سے اُن کا مطلق خیال ہی نہیں کرتے۔

تمہید

اس زمانہ میں علم دین کی تعلیم نہایت درجہ کم ہو گئی اور شعار اسلام کے مجمعے منتشر ہو گئے علماء کی صحبتیں جاتی رہیں۔ اس لئے ان اوصاف کی خوبی سے بھی ہمارے کان آشنا نہیں رہے۔ اس سبب سے اور بھی روز بروز ہم مسلمانوں کے اخلاق خراب ہوتے جاتے ہیں اور یہ مسلّم ہے کہ کوئی قوم جب تک آداب و اخلاق سے آراستہ نہ ہو اعلیٰ درجہ کی قوم شمار نہیں ہو سکتی مجھ کو اس بارہ میں اکثر فکر رہتا تھا خصوصاً جس زمانہ میں میرا تعلق مدرسۃ العلوم سے تھا مجھ کو اور بھی اشد ضرورت اس امر کی محسوس ہوئی کہ اخلاق کی تعلیم مسلمانوں میں جاری ہونی لازمی ہے اور میرے کیا تمام مسلمانوں کے نزدیک سب سے عمدہ اور اعلیٰ درجہ کا اخلاق وہی ہے جس کی ہمارے

رسول مقبول محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے خود جناب باری نے ہم کو تعلیم دی ہے اور جو کچھ اُس کی تفسیر کے طور پر جناب رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے) اس لئے میں نے کلام پاک اور صحاح ستہ سے اخلاق و معاشرت کے متعلق تمام آیات اور احادیث جمع کر کے ایک مجموعہ کی صورت میں ترتیب دے کر اصل مع ترجمہ کے ناظرین کے سامنے پیش کر دیا ہے تاکہ جو لوگ اس کتاب کو دیکھیں ان کو معلوم ہو جائے کہ اخلاق محمدی (اخلاق اسلامی) سے کیا مراد ہے اور ایک سچے مسلمان کو کن اوصاف حمیدہ کے ساتھ متصف ہونا چاہئیے۔ اس کتاب کی تالیف میں سوائے صحاح ستہ کے ادب المفرد امام بخاری و خیر المواعظ و احیاء العلوم و کنز العمال سے بھی مدد لی گئی ہے۔

اور اس غرض سے کہ مطلب کے نکالنے اور دریافت کرنے میں آسانی ہو اور ادنیٰ استعداد کا آدمی بھی اس سے فائدہ اٹھا سکے۔ سیدھے سادے طریقہ پر حروف تہجی کے اعتبار سے اس کتاب کے ابواب کی ترتیب رکھی گئی ہے۔ اور ہر آیت شریف و حدیث قدسی کا ترجمہ اُس کے سامنے دوسرے کالم میں لکھا گیا ہے تاکہ جو لوگ عربی سے ناواقف ہیں وہ بھی فائدہ اُٹھا سکیں۔

گو اس کتاب میں اخلاق اور معاشرت دونوں کا ذکر ہے مگر چونکہ اکثر حصہ اخلاق میں ہے اس لئے اخلاق محمدی نام رکھا گیا اور تاریخی نام اس کا تقویم الاخلاق ۱۳۰۹ ہے۔ اَللّٰھم وفقنا بخیر الاعمال واھدنا الی صراط مستقیم برحمتك یا ارحم الراحمین ط

Marfat.com

حصّہ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَابُ الاتّفاقِ

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ
جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَ
اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ
عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَاءً
فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖ اِخْوَانًا
وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ
النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا کَذٰلِکَ
یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ
لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَکُنْ

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب مِل کر مضبوط
پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان
تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن
تھے پس خدا تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں
اُلفت پیدا کر دی اُس کے فضل سے تم بھائی
بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے
کنارے پر پہونچ گئے تھے۔ اُس سے
تم کو اللہ تعالیٰ نے بچایا اِسی طرح اللہ
تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے
تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ضرور ہے کہ تم میں

Marfat.com

مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ
اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(آل عمران رکوع ۱۱ آیت ۱۰۴، ۱۰۵)

ایک جماعت ایسی ہو جو نیک کام کا لوگوں
کو حکم کرتی ہو اور بُرے کام سے منع کرتی
ہو اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں
اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو جو متفرق
ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد
اس کے کہ آئیں اُن کے پاس علامتیں
اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے۔

.. ..

.. ..

۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(آل عمران۔ رکوع ۲۰۔ آیت ۲۰۰)

۲۔ اے ایمان والو صبر کرو اور آپس
میں ایک دوسرے کو صبر دلاؤ اور باہم
ملے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔
شاید تم اپنی مراد کو پہونچو۔

۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا
وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ

۳۔ اے ایمان والو۔ جب تم کسی گروہ
سے مقابل ہو تو ثابت قدم رہو اور
خدا کا ذکر بہت کرو شاید تم فلاح
پاؤ۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی
اطاعت کرو اور آپس میں لڑائی جھگڑا
مت کرو کہ اس سے تم بزدل ہو جاؤ گے

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ (انفال رکوع ۶ - آیت ۴۶ تا ۴۷)

اور تمہاری ہوا خیزی ہو جائے گی۔ اور صبر کرو بے شک اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے۔ اور تم اُن لوگوں کے مثل نہ ہو جو اترانے اور لوگوں کے دکھانے کے لئے نکلے ہوں اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہوں اور اللہ کے علم میں ہے جو وہ کرتے ہیں

۴ - هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (سورۂ انفال - رکوع ۸ - آیت ۶۲ و ۶۳)

۴ - وہ یعنی اللہ تعالیٰ وہی ہے جس نے کہ قوت دی تجھ کو اپنی مدد سے اور مومنین سے اور اُن کے یعنی مومنوں کے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتا تو اُن کے دلوں میں محبّت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ نے اُن میں اُلفت پیدا کر دی۔ اور بے شک وہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

۵ - إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

۵ - سوا اس کے نہیں کہ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کے

Marfat.com

(سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰) غضب سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۶۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ وَّ اُنْثٰی وَجَعَلْنٰکُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۰

(سورۂ حجرات۔ رکوع ۲۔ آیت ۱۰)

۶۔ اے لوگو! ہم نے تم کو نر اور مادہ سے پیدا کیا اور تمہارے کنبے اور قبائل بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ بیشک تم میں سے سب سے بزرگ اللہ کے نزدیک وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا اور خبردار ہے۔

احادیث

۷۔ قال رسول اللّٰہ صلعم المومنون کرجل واحد اِن

۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام مسلمان مثل شخص واحد کے ہیں۔ اگر

لہ یہ اور اس سے اگلی حدیث قومیت کی عمدہ ترین مثالوں میں سے ہیں۔ جس طرح جسم میں دل و دماغ جگر ہاتھ پیر مختلف اعضا ہیں اسی طرح قوم میں امیر غریب عالم جاہل مختلف گروہ کے آدمی ہیں۔ جس طرح دل اور دماغ ادنےٰ ادنےٰ اعضاء کے دکھ درد کی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ اسی طرح انسانوں کے طبقہ امراء و تعلیم یافتہ حضرات و علماء و صلحاء کو باہم اور نیز ادنیٰ ترین اہل اسلام کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آنا ضروری ہے۔ جب تک ان گروہوں میں باہم ایسا ہی اتصال نہ ہو جیسا کہ ایک جسم کے

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

Marfat.com

اشتکی عینہ اشتکی کلہ وان اشتکی رأسہٗ اشتکی کلہ۔ (نعمان بن بشیر مشکوٰۃ)

اُس کی آنکھ میں درد ہو تو تمام جسم بے چین ہو جاوے۔ اگر اُس کے سر میں شکایت ہو تو کُل بدن بے کل ہو جاوے۔

۸۔ عن النبی صلعم المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضا ثم شبک بین اصابعہ۔ (ابی موسیٰ۔ مشکوٰۃ)

۸۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کے لئے مثل بنیاد کے ہے کہ اُس کا ایک حصہ دوسرے کے بوجھ اٹھانے میں مدد کرتا ہے پھر اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر بتایا کہ اس طرح۔

۹۔ قال رسول اللہ صلعم تری المومنین فی تراحمھم و توادھم وتعاطفھم کمثل الجسد اذا اشتکی عضو۔ تداعی لہ سائر الجسد بالسھر والحمی۔ (نعمان بن بشیر۔ از مشکوٰۃ)

۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمانوں کو دیکھتا ہے کہ وہ آپس میں رحم اور مہربانی اور محبت کرنے میں مثل ایک جسم کے ہیں۔ اگر ایک عضو میں شکایت پیدا ہو تو تمام جسم پر بیداری اور حرارت طاری ہو جاتی ہے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱) اعضا میں ہوتا ہے اُس وقت تک قومیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ایک اور حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ جب تک تم کو اپنے ماں باپ اور خویش اقارب سے زیادہ میرے ساتھ محبت نہیں تم مسلمان نہیں ہو سکتے۔ اُس کے یہی معنی ہیں کہ جب تک قومی معاملات کو اپنی ذات سے مقدم نہ سمجھا جائے قومیت کا مفہوم ٹھیک طور پر صادق نہیں آسکتا۔

Marfat.com

۱۰۔ قال رسول اللہ صلعم قال المسلم اخو المسلم لا یظلمہ ولا یسلمہ من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ ومن فرج عن مسلم کربۃ فرج اللہ عنہا من کرب یوم القیمۃ ومن ستر مسلما سترہ اللہ یوم القیمۃ۔ (سالم مشکوٰۃ)

۱۰۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اُس پر ظلم کرے نہ اُس کو تنہا بے مددگار کے چھوڑے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کوئی حاجت پوری کریگا اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت پوری کریگا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی تکلیف دور کریگا اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اُس سے دور کریگا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اُسکی پردہ پوشی کریگا۔

۱۱۔ قال رسول اللہ صلعم من فارق الجماعۃ شبرا فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ[1]۔ (ابی ذر مشکوٰۃ)

۱۱۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص بقدر ایک بالشت کے بھی گروہ سے الگ ہوا تو گویا رسن اسلام اُس نے اپنی گردن سے نکال دی۔

۱۲۔ قال رسول اللہ صلعم ان اللہ لا یجمع امتی او قال امۃ محمد علی الضلالۃ ویداللہ علی الجماعۃ۔

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری امت یا فرمایا کہ اُمت محمد کو گمراہی پر جمع نہ کریگا اور اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے۔

---

[1] یعنی کسی اختلافِ رائے کے سبب جماعت کو چھوڑ کر علیحدہ نہیں ہونا چاہئے۔ ۱۲ مترجم۔

Marfat.com

ومن شذّ شُذّ فی النار
(عن ابن عمرؓ مشکوٰۃ)

جو شخص گروہ سے الگ ہوا آگ (دوزخ) میں گیا۔

۱۳۔ قال رسول اللہ صلعم اتبعوا السواد الاعظم فانہ من شذ شذ فی النار۔
(ابن عمرؓ مشکوٰۃ)

۱۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے گروہ کی پیروی کرو۔ جو شخص گروہ سے علیحدہ ہوا دوزخ میں گیا۔

۱۴۔ قال النبیّ صلعم اذا آخی الرجل الرجل فلیسألہ عن اسمہ و ابیہ وممن ھو فانہ اوصل للمودۃ۔ (مشکوٰۃ)

۱۴۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب ایک آدمی دوسرے کو بھائی بنائے تو اس کا اور اس کے باپ اور قبیلے کا نام دریافت کرلے کہ اس سے محبت مستحکم ہوتی ہے۔

بَابُ الاحسان

۱۵۔ وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ o
(سورۃ بقرہ رکوع ۲۴۔ آیت ۱۹)

۱۵۔ اور تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنے کو ہلاکت میں اور نیکی کرو۔ بے شک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔

۱۶۔ وَقِیْلَ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا

۱۶۔ اور کہا گیا پرہیزگاروں سے کہ

مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ○	کیا نازل کیا تمہارے پروردگار نے۔ اُنہوں نے کہا کہ اچھا۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں بھلائی کی ہے اُن کے لئے بھلائی ہے۔ بے شک پرہیزگاروں کا ٹھکانا اچھا ہے۔
(سورۂ نحل۔ رکوع چہارم۔ آیت ۳۰)	
۱۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○	۱۷۔ اللہ تعالیٰ انصاف کا اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم کرتا ہے۔ اور بے حیائی اور بُرے کاموں سے اور سرکشی سے تم کو ممانعت کرتا ہے اور تم کو نصیحت کرتا ہے۔ شاید کہ تم یاد رکھو۔
(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۹)	
۱۸۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○	۱۸۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو اتقا اختیار کرتے ہیں اور نیز اُن لوگوں کے ساتھ ہے جو بھلائی کرنے والے ہیں۔
(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۲۸)	
۱۹۔ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا	۱۹۔ اور جو کچھ تجھ کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ اُس سے دارِ آخرت کی فکر کر اور اپنے حصۂ دنیا کو فراموش نہ کر اور بھلائی کر

وَاَحۡسِنۡ كَمَآ اَحۡسَنَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝

(سورۂ قصص۔ رکوع ہشتم۔ آیت ۷۵)

جیسی اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ بھلائی کی۔ اور ملک میں فساد کی خواہش نہ کر۔ اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۲۰۔ قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝

(سورہ زُمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۰)

۲۰۔ اے محمدؐ ہماری طرف سے کہدے کہ اے میرے بندو جو یقین لائے ہو۔ ڈرو اپنے رب سے۔ جن لوگوں نے اس دُنیا میں دوسروں کے ساتھ نیکی کی ہے اُن کے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین فراخ ہے سوا اس کے نہیں کہ صبر کرنیوالوں کو بیحساب اجر دیا جائے گا۔

۲۱۔ هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ۝

(سورۃ الرحمٰن۔ رکوع ۳۔ آیت ۶۰)

۲۱۔ کیا بدلا ہے نیکی کرنے کا سوا نیکی کرنے کے۔

۲۲۔ الکنود الذی یمنع رفدہ ویاکل وحدہ ف۱

۲۲۔ کنود (کافر نعمت) وہ ہے کہ اپنی عطا سے لوگوں کو باز رکھے اور تنہا کھائے۔

ف۱۔ کنود کے معنی عربی زبان میں کافر اور کافر نعمت اور بخیل اور نافرمان کے ہیں اور نیز اُس بنجر زمین کو بھی کہتے ہیں جس میں کوئی چیز نہ اُگ سکے۔ ۱۲ مترجم۔

ویضرب عبدہٗ۔ (ابی امامہ مشکوٰۃ)

اور اپنے غلام کو زدوکوب کرے۔

۲۳۔ لا یدخل الجنۃ منّانٌ ولا عاقٌ ولا مدمن خمرٍ۔ (عبداللہ بن عمر۔ مشکوٰۃ)

۲۳۔ جنت میں احسان جتانے والا اور والدین کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا یعنی دائم الخمر داخل نہ ہوگا۔

۲۴۔ من اُعطیَ عطاءً فلیجز بہ ومن لم یجد فلیثن فان من اثنیٰ فقد شکر ومن کتم فقد کفر۔

۲۴۔ جس کو کچھ عطا کیا جائے چاہیئے کہ اُسکا بدلا دے اور عوض نہ دے سکے تو اُسکی تعریف کرے جس نے تعریف کی اُس نے شکر ادا کیا اور جس نے چھپایا کفرانِ نعمت کیا۔

۲۵۔ عن عائشۃ رض۔ قالت یارسول اللہ ما الشیٔ الذی لا یحل منعہٗ قال الماء والملح والنار قالت قلت یارسول اللہ ھذا الماء قد عرفناہ فما بال الملح والنار قال یا حمیراء من اعطیٰ نارًا فکانما تصدق بجمیع ما انضجت تلک النار ومن اعطیٰ ملحًا فکانما تصدق بجمیع ما طیبت ذلک الملح ومن سقی مسلما شربۃ من ماءٍ حیث

۲۵۔ حضرت عائشہ رض نے پوچھا یارسول اللہ ایسی کیا کیا چیز ہے جس سے انکار کرنا جائز نہیں ہے، آپ نے فرمایا کہ پانی اور نمک اور آگ اُنہوں نے پوچھا کہ پانی کو ہم جانتے ہیں مگر نمک اور آگ کی کیا وجہ ہے۔ رسُول اللہ نے فرمایا اے حمیرا جس نے آگ کسی کو دی گویا وہ تمام چیز صدقہ کی جو اُس آگ نے پکائی اور جس نے کسی شخص کو نمک دیا گویا وہ تمام چیزیں تصدق کیں جن میں نمک

يوجد الماء فكانما عتق رقبة ومن
سقى مسلما شربة من ماء حيث
لا يوجد الماء فكانما احياها۔

ڈالا گیا اور جس نے کسی مسلمان کو پانی
پلایا جہاں پانی کمیاب نہیں تو گویا ایک
غلام آزاد کیا اور جس نے کسی مسلمان کو
ایسی جگہ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو تو
گویا اُس کو زندہ کیا۔

۲۶۔ خير الاصحاب عند
الله خيرهم لصاحبه وخيرُ
الجيران عند الله خيرهم
لجاره۔

۲۶۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص
اچھا ہے جو اپنے احباب کے ساتھ اچھا
ہو اور پڑوسیوں میں اچھا وہ شخص ہے جو پڑوسی
کے ساتھ اچھا ہو یعنی اُس سے اچھا برتاؤ کرے۔

۲۷۔ قال رجل یا رسولَ الله
کیف لی ان اعلم
اذا احسنت او اذا اسأت
فقال النبی صلّی الله علیه
وسلم اذا سمعت جیرانك
یقولون قد احسنت فقد
احسنت واذا سمعت یقولون
قد اسأت۔ فقد اسأت۔
(از ابن مسعود۔ مشکوٰۃ)

۲۷۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ
مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کرتا
ہوں یا بُرا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا جب اپنے ہمسایوں
سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں تو نے بھلا کیا تو
بے شک تو نے بھلائی کی اور جب
ہمسایوں سے سُنو کہ وہ کہتے ہیں
بُرا کیا۔ تو بُرا کیا۔

بَابُ الاخلاصُ

۲۸۔ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ (سورۂ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۲)

۲۸۔ تم کہو اے محمدؐ! کہ مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کروں۔

۲۹۔ قُلِ اللّٰہَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّہٗ دِیْنِیْ۔ (سورۂ زمر۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۴)

۲۹۔ اے محمدؐ! لوگوں سے کہدو کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں خالص اُسی کے لئے۔

۳۰۔ اَلَا لِلّٰہِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ،

۳۰۔ سُنتا ہے! اللہ ہی کو ہے نِری بندگی۔

۳۱۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۵ (سورۂ بیّنہ۔ آیت ۵)

۳۱۔ اور اُن کو حکم نہیں دیا گیا سوا اس کے کہ خالص اللہ ہی کی بندگی کریں یعنی کسی کو اُس میں شریک نہ کریں۔

۳۲۔ اخلص دینک یکفیک القلیلُ من العمل۔ (از معاذ۔ کنز العمال)

۳۲۔ خالص کر اپنے دین کو (شرک وغیرہ سے) تھوڑا عمل بھی تیرے لئے کافی ہوگا۔

۳۳۔ اخلصوا اعمالکم فان اللّٰہ لایقبل الّا ما خلص لہ (ضحاک بن قیس۔ کنز العمال)

۳۳۔ خالص اور صاف کرو اپنے اعمال کو (ریا وغیرہ سے) کہ اللہ تعالیٰ اُسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص اُسی کیلئے ہو۔

Marfat.com

۳۴۔ ان اللہ تعالیٰ لا ینظرُ الی صُورکم واموالِکم ولکنْ ینظر الی قلوبکم واعمالِکم۔ (ابوہریرہ۔ کنز العمال)

۳۴۔ اللہ تعالےٰ تمہاری صورتوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور کاموں کو دیکھتا ہے۔

۳۵۔ انما الاعمالُ کالوِعاء اذا طاب اسفلُہ طاب اعلاہ۔ (معاویہ)

۳۵۔ اعمال مثل ظروف کے ہیں جب نیچے یا اندر کا حصہ صاف ہوگا تو اُوپر کا یا بالاَولی اچھا ہوگا۔

۳۶۔ طوبیٰ للمخلصین اولئک مصابیحُ الھدیٰ تنجلی عنھم کلُّ فتنۃٍ ظلماء۔ (ثوبان)

۳۶۔ بھلائی ہے مخلصین کے لئے یہ لوگ چراغِ ہدایت ہیں اُنھیں سے ہر بڑے فتنے کی بُرائی دُور ہوتی ہے۔

۳۷۔ ان اللہ عزَّ وجلَّ لا یقبل من الاعمال الا ما کان خالصًا وابتغی بہ وجہہ۔ (ابی اُمامہ)

۳۷۔ اللہ تعالیٰ انھیں اعمال کو قبول کرتا ہے جو خاص اللہ ہی کے لئے ہوں اور صرف اللہ ہی کی رضامندی اُن سے مطلوب ہو۔

بابُ آدابِ المجالس

۳۸۔ یاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَیْنَ یَدَیِ اللہِ

۳۸۔ اے ایمان والو سبقت نہ کرو روبرو اللہ اور اُس کے رسول کے اور

وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ لِلتَّقْوٰی لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَکَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَکْثَرُھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّھُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَیْھِمْ لَکَانَ خَیْرًا لَّھُمْ ؕ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

(سورۂ حجرات، رکوع اوّل، آیت ۱ تا ۵)

اللہ سے ڈرتے رہو۔ اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے مسلمانو! رسول اللہ کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور زور سے بات نہ کرو۔ جیسے تم آپس میں زور سے باتیں کرتے ہو تاکہ تمہارے اعمال اکارت نہ ہوں۔ اور تم کو خبر نہ ہو جو لوگ رسول اللہ کے پاس دبی آواز سے بولتے ہیں وہ وہی لوگ ہیں جن کے دلوں کا اللہ تعالیٰ نے تقویٰ میں امتحان کر لیا ہے۔ اُن کے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔ اے پیغمبر جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ لوگ اتنا صبر کرتے کہ تم خود اُن کے پاس باہر آتے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۔ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

۳۹۔ اے ایمان والو جب تم کو کہا جاوے

Marfat.com

قِیلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوا فِی الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ ۚ وَ اِذَا قِیلَ انْشُزُوا فَانْشُزُوا یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا مِنْکُمْ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۞

(سورۂ مجادلہ - رکوع دوم آیت ۵)

کہ مجلس میں کھل کر بیٹھو پس کھل جاؤ کشادگی دے اللہ تعالیٰ تم کو۔ اور جب کہا جاوے اٹھ کھڑے ہو پس اٹھ کھڑے ہو۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کے جو تم میں ایمان لائے اور جن کو علم دیا گیا مرتبے بلند کرے گا۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کی خبر رکھتا ہے۔

۴۰ - اوذن ابوسعید الخدری بجنازۃ فکانہ تخلف حتی اخذ القوم مجالسہم ثم جاء معہ فلما راہ القوم تسرعوا عنہ وقام بعضہم عنہ لیجلس فی مجلسہ فقال لا انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول خیر المجالس اوسعہا ثم تنحی فجلس فی مجلس واسع۔

(از عبدالرحمٰن۔ ادب المفرد)

۴۰ - ابوسعید خدری کو ایک جنازے کی خبر دی گئی اُن کو جانے میں دیر ہو گئی لوگ اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے تھے جب لوگوں نے اُن کو آتے ہوئے دیکھا اُن کی طرف بڑھے اور بعض اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تاکہ وہ اُن کی جگہ بیٹھیں۔ اُنھوں نے اس سے انکار کیا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کشادہ مجالس سب سے بہتر ہیں اور وہاں سے ہٹ کر فراخ جگہ میں بیٹھ گئے۔

۴۱ - لا یقیمن احدکم الرجل من مجلسہ ثم یجلس

۴۱ - تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو جو پہلے سے بیٹھا ہوا ہو اُسکی

Marfat.com

۹۱/۸۵

فیہ ولکن تفسحوا وتوسعوا۔
(ابن عمر۔ از ادب المفرد)

جگہ سے خود وہاں بیٹھنے کے لئے نہ اٹھائے بلکہ کشادہ اور وسیع جگہ میں بیٹھنا چاہیئے۔

۴۲۔ اذا قام احدکم من مجلسہ ثم رجع الیہ فھو احق بہ۔ (ابن عمر۔ ادب المفرد)

۴۲۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے اُٹھے اور وہاں پھر آ دے تو وہ اپنی سابقہ جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ مستحق ہے۔

۴۳۔ عن جابرؓ قال کنّا اذا اتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس احدنا حیث انتھی۔
(جابر بن سمرہ)

۴۳۔ حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم جب رسولِ اکرم صلعم کے پاس آتے تھے تو جہاں مجلس ختم ہوتی تھی وہاں بیٹھ جاتے تھے۔

۴۴۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین اِلّا باذنھما۔
(ابن عمر۔ مشکوٰۃ)

۴۴۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی شخص کو جائز نہیں کہ دو آدمیوں کے درمیان میں بلا اُن کی اجازت کے اپنے لئے جگہ کرے۔

۴۵۔ اکرمُ الناس علےّ جلیسی۔ (ابن عبداللہ)

۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے معزز میرے نزدیک میرے پاس بیٹھنے والا ہے۔

۴۶۔ نھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یقیم الرجل من مجلسہ ثم یجلس فیہ وکان ابن عمر

۴۶۔ نبی اکرم صلعم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کسی کو اُس کی جگہ سے اُٹھا کر خود اُس کی جگہ بیٹھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ

Marfat.com

اذا قام لہ رجل من مجلسہ لم یجلس فیہ ۔ (ابن عباس رض)

کا معمول تھا جو کوئی تعظیماً اپنی جگہ سے اُٹھتا تھا وہ وہاں نہیں بیٹھتے تھے۔

(۴۷) ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن المجالس بالصعدات فقالوا یا رسول اللہ لیشق علینا الجلوس فی بیوتنا قال فان جلستم فاعطوا المجالس حقھا قالوا فما حقھا یا رسول اللہ قال دلال السائل ورد السلام وغض الابصار والامر بالمعروف و النھی عن المنکر ۔

(ابی ہریرہ ۔ ادب المفرد)

۴۷ ۔ گلی کوچوں یعنی راستوں میں بیٹھنے سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ گھر کے اندر بیٹھا رہنا بہت دشوار بات ہے ۔ فرمایا اگر تم راستوں میں بیٹھو تو راستہ کا حق ادا کرو ۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ راستوں کا حق کیا ہے فرمایا کہ پُوچھنے والے کو راستہ بتانا اور سلام کا جواب دینا اور نظر کو نیچا رکھنا ۔ اچھی باتوں کا حکم کرنا اور بُری باتوں سے لوگوں کو روکنا ۔

۴۸ ۔ عن عبد اللہ بن بشر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مر علے ابیہ فالقی لہ قطیفۃ فجلس علیھا ۔ (عبداللہ بن بشر)

۴۸ ۔ عبداللہ بن بشر کہتے ہیں کہ رسُول اکرم صلعم میرے باپ کے پاس تشریف لائے ۔ میرے والد نے کپڑا بچھا دیا اور آپ اُس پر بیٹھ گئے ۔

۴۹ ۔ من السنۃ اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیہ

۴۹ ۔ یہ امر سنتوں ہے کہ جب آدمی بیٹھے جوتہ نکال کر ایک طرف

Marfat.com

فیضعهما الی جنبہ (ابن عباس)

رکھدے۔

۵۰۔ قال کانوا یحبون اذا حدّث الرجل ان لا یقبل علی الرجل الواحد ولکن لیعمهم (حبیب بن ابی ثابت)

۵۰۔ صحابہ رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص کسی قوم سے گفتگو کرے تو کسی خاص شخص کی طرف متوجہ نہ ہو بلکہ عام طور پر سب کی طرف متوجہ رہے

۵۱۔ عن سعید المقری یقول مررت علی ابن عمر ومعہ رجل یتحدث فقمت لهما فلطم فی صدری فقال اذا وجدت اثنین یتحدثان فلا تقم معهما حتی تستاذنهما فقلت اصلحك الله یا ابا عبد الرحمٰن انما رجوت ان اسمع منکما خیرًا۔ (از سعید المقری)

۵۱۔ سعید المقری کہتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر کے پاس گیا۔ وہ ایک آدمی سے باتیں کر رہے تھے میں بھی کھڑا ہو کر سننے لگا انھوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور کہا جب دو آدمیوں کو باتیں کرتے دیکھو۔ بدون اُن کی اجازت کے اُن کے پاس کھڑے نہ ہو۔ میں نے کہا اے ابو عبد الرحمٰن خدا تمہارا بھلا کرے میں یہ چاہتا تھا کہ تم سے کوئی اچھی بات سُنوں۔

۵۲۔ اذا کنتم ثلاثۃً فلا یتناجان اثنان دون الثالث فانہ یحزن ذالك۔ (عبد اللہ بن مسعود۔ ادب المفرد)

۵۲۔ اگر تم تین آدمی ہو تو دو آدمی تیسرے سے چھپا کر بات نہ کرو اِس لئے کہ اِس سے تیسرے کو رنج ہوگا۔

Marfat.com

۵۳۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی ان یمشی یعنی الرجل بین المرأتین۔ (ابن عمر۔ مشکوۃ)

۵۳۔ نبی صلعم نے اس امر سے منع کیا ہے کہ کوئی مرد دو عورتوں کے درمیان ہو کر راستہ چلے۔

۵۴۔ اَنزِلوا الناس منازلھم (عائشہ رض۔ مشکوۃ)

۵۴۔ لوگوں سے اُن کے درجے کے موافق پیش آؤ۔

۵۵۔ اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ۔ (جابر بن عبداللہ۔ کنز)

۵۵۔ جب کوئی آدمی بات کر کے کہیں چلا جاوے تو اُس کی بات امانت ہے۔

۵۶۔ یکرہ ان یحد الرجل الی اخیہ النظر او یتبعہ بصرہ اذا ولی او یسئلہ من این جئت و این تذھب

۵۶۔ اپنے بھائی (مسلمان) کی طرف تیز نظر سے دیکھنا مکروہ ہے نیز جب وہ جاوے اسے تکتے رہنا یا یہ سوال کرنا کہ کہاں سے آئے ہو کہاں جاتے ہو یہ بھی مکروہ ہے۔

۵۷۔ اِن اللہ لیکرہ الرجل الرفیع الصوت ویحب الرجل الخفیض من الصوت۔ (ابی امامہ۔ کنز)

۵۷۔ اللہ تعالیٰ بُرا جانتا ہے بلند آواز والے کو اور دوست رکھتا ہے پست آواز والے کو۔

Marfat.com

بَابُ الاِسْتِیذَان

۵۸۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰی اَھْلِھَا ط ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ہ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِیْھَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْھَا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ وَاِنْ قِیْلَ لَکُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ھُوَ اَزْکٰی لَکُمْ ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ہ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْکُوْنَۃٍ فِیْھَا مَتَاعٌ لَّکُمْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَکْتُمُوْنَ ہ

(سورۂ نور۔ رکوع چہارم۔ آیت ۲۸)

۵۸۔ اے مومنو! سوا اپنے گھر کے دوسروں کے گھروں میں مت جایا کرو جب تک اُن سے اجازت نہ لو اور اُس گھر والوں کو سلام نہ کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ شاید تم یاد رکھو۔ اور اگر اُس میں کسی کو نہ پاؤ تو اُس میں نہ جاؤ جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ پھر جاؤ تو واپس چلے آؤ یہی تمہارے لئے زیادہ صفائی کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اُس گھر میں جانے کا حرج نہیں جس میں تمہارا اسباب ہو اور اُس میں کوئی نہ رہتا ہو اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہو یا چھپاتے ہو۔

۵۹۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

۵۹۔ اے مسلمانو! لازم ہے کہ وہ کبھی

Marfat.com

لِيَسْتَأْذِنْكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ	تم سے اجازت مانگیں جن کے تم مالک ہو
أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا	اور جو تم میں سے سن شعور کو نہیں پہنچے
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ	تین مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے اور جب
مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ	تم دوپہر کو اپنے کپڑے اُتار لو اور بعد
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ	نماز عشاء کے۔ تینوں تمہارے خلوت
وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ط	کے وقت ہیں۔ اس کے بعد حرج
ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ	نہیں کہ تم میں کوئی کسی کے ہاں
عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ	آئیں جائیں۔
بَعْدَهُنَّ طَوَّافُونَ عَلَيْكُمْ	اس طرح اللہ تعالیٰ
بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ط كَذَٰلِكَ	تمہارے لئے آیتیں بیان کرتا ہے
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ط	اور اللہ تعالیٰ دانا اور حکیم ہے
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○ وَإِذَا	اور جب تمہارے اطفال سن شعور
بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ	کو پہنچیں تو اسی طرح اجازت
فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ	لیں جیسے اُن سے پہلے لوگ اجازت
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذَٰلِكَ	لیتے تھے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ط	آیتیں تم سے بیان کرتا ہے۔ اور اللہ دانا
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ○	اور حکیم ہے۔

(سورہ نور۔ رکوع ہشتم۔ آیت ۵۸، ۵۹)

٦٠۔ يستاذن الرجل على	٦٠۔ آدمی کو اپنے ماں باپ اور

Marfat.com

ابیہ واخیہ واختہ۔
(عبداللہ۔ ادب المفرد)

۶۱۔ اذا اتی بابًا یرید ان یستاذن لم یستقبلہ جاء یمینا و شمالا فان اذن والا انصرف (عبداللہ بن بسر۔ ادب المفرد)

۶۲۔ جاء رجل من بنی عامر الی النبی فقال أألج فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم للجاریۃ اخرجی فقولی لہ قل السلام علیکم أادخل فانہ لم یحسن الاستیذان قال فسمعتھا قبل ان تخرج الی الجاریۃ فقلت السلام علیکم أادخل فقال وعلیک ادخل فقلت بای شیء جئتنا فقال لم اتکم الا بخیر اتیتکم لتعبدوا اللہ وحدہ لا شریک لہ وتدعوا عبادۃ اللات والعزی و!

بھائی اور بہن سے بھی اجازت لینی چاہیئے۔

۶۱۔ جب آدمی کسی دروازے پر اجازت لینے کے لئے جائے تو دروازے کے سامنے سے نہ آئے بلکہ داہنے بائیں سے آئے، اگر اجازت ملے بہتر ورنہ واپس ہو جائے۔

۶۲۔ بنی عامر کا ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ میں اندر آؤں۔ رسول اللہ صلعم نے چھوکری سے کہا کہ اس نے اچھے طریقے پر اجازت طلب نہیں کی۔ اس سے جا کر کہو کہ اس طرح کہے۔ السلام علیکم کیا میں داخل ہو سکتا ہوں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے اس کو سن لیا اور چھوکری کے آنے سے پہلے کہا السلام علیکم میں حاضر ہوں؟ رسول اللہ نے فرمایا وعلیک السلام آئیے میں داخل ہوا اور عرض کیا کہ آپ کیا چیز لائے ہیں۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا

Marfat.com

تصلوا فی الیل والنہار خمس
صلوٰۃ وتصوموا فی السنۃ
شھرا وتحجوا البیت وتاخذوا
من مال اغنیائکم وتردوھا
علی فقرائکم فقلت لہ ھل
من العلم شیء لا تعلمہ قال
لقد علم اللہ خیرا وان من العلم
خمس لا یعلمھن الا اللہ۔
اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ ج
وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ ج وَیَعْلَمُ مَا فِی
الْاَرْحَامِ ط وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ م
بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط
(ادب المفرد)

میں بجز بھلائی کے اور کچھ نہیں لایا۔ اس
لئے آیا ہوں کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت
کرو جس کا کوئی شریک نہیں اور لات و
عُزّیٰ کی عبادت چھوڑ دو۔ رات دن میں
پانچ نمازیں پڑھو اور سال بھر میں ایک
مہینے کے روزے رکھو اور خانہ کعبہ کا
حج کرو اور اپنے مالداروں سے مال لو اور
اپنے فقیروں کو دو۔ میں نے کہا کوئی علم ایسا
بھی ہے جو آپ کو معلوم نہو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
نے مجھ کو بہترین علم دیا ہے اور پانچ چیزیں
ایسی ہیں کہ سوا اللہ کے کسی کو اُن کا علم
نہیں۔ اللہ ہی کو علم ہے قیامت کا۔ اور
وہی نازل کرتا ہے بارانِ رحمت کو
اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے یعنی
لڑکا یا لڑکی۔ کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا
ہوگا اور کسی کو علم نہیں ہے کہ وہ کس جگہ
مرے گا۔

۴۳۔ لا یحل لامرء مسلم ان
ینظر الی جوف بیت حتی

۴۳۔ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے
کہ اجازت لینے سے پہلے کسی کے گھر میں

یستاذن فان فعل فقد دخل
(ثوبان)

جھانکے اور جس نے ایسا کیا یعنی بلا اجازت کے دیکھا تو گویا وہ گھر میں داخل ہو گیا۔

۶۴- ان رجلا سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال استاذن علی امی فقال نعم فقال الرجل انی معہا فی البیت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استاذن علیہا فقال الرجل انی خادمہا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استاذن اتحب ان تراہا عریانۃ قال لا قال فاستاذن علیہا۔
(عطاء بن یسار۔ مشکوٰۃ)

۶۴- ایک شخص نے رسول اللہ صلعم سے دریافت کیا کہ مجھ کو اپنی ماں سے بھی اجازت لینی چاہئے آپ نے فرمایا بیشک اُس شخص نے عرض کیا کہ میں اُس کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتا ہوں نبی اکرمؐ نے فرمایا تب بھی اجازت لینا چاہئے اُس شخص نے کہا میں اُس کا خادم ہوں رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اجازت ضرور لینا چاہئے کیا تم چاہتے ہو کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھو اُس نے کہا نہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا تب اجازت لیکر جاؤ۔

۶۵- عن عبد اللہ بن عمرؓ اذا بلغ بعض ولدہ الحلم عزلہ فلم ید خل علیہ الا باذن۔ (ابن عمر)

۶۵- جب عبد اللہ بن عمرؓ کی اولاد بالغ ہو جاتی تھی اُن کو جدا کر دیتے تھے کہ بدون اجازت کے اُن کے پاس نہ آسکے۔

۶۶- ان عبد اللہ بن عمر قال اذا دخل البیت غیر

۶۶- عبد اللہ بن عمرؓ نے فرمایا۔ کہ جب خالی مکان میں جائے تو کہے۔

Marfat.com

المسکون فلیقل السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصّٰلحین۔ (نافع مشکوٰۃ)

السّلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصّالحین یعنی سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

۶۷۔ عن ابی ھریرۃ رضؓ فی من یستأذن قبل ان یسلم قال لایؤذن لہ حتی یبدأ بالسلام۔

۶۷۔ ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ جو شخص سلام کرنے سے پہلے گھر میں آنے کی اجازت چاہے اُس کو اجازت نہ دی جاوے جب تک اوّل سلام نہ کرے۔

۶۸۔ عن انس بن مالکؓ ان ابواب النبی صلی اللہ علیہ وسلم تقرع بالاظافیر (انس بن مالک)

۶۸۔ انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم کے دروازے ناخنوں سے کھٹکھٹائے جاتے تھے۔

۶۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل البصر فلا اذن لہ (ابی ھریرہؓ)

۶۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص گھر میں جھانکے اُس کو گھر میں آنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔

۷۰۔ عن عمرؓ بن الخطاب رضی اللہ عنہ من ملاء عینہ من قاعۃ بیت قبل ان یؤذن لہ فقد فسق۔ (عمر بن خطاب)

۷۰۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں جس نے اجازت سے پہلے صحنِ مکان میں جھانکا اُس نے فسق کیا۔

۷۱۔ قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۷۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

فقال ان اللہ لم یحل لکم ان تدخلوا بیوت اھل الکتاب الا باذن ولا ضرب نساءھم ولا اکل ثمارھم اذا اعطوکم الذی علیھم (عیاض مشکوٰۃ)

کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اہلِ کتاب کے گھروں میں بغیر اُن کی اجازت کے جانا حلال نہیں کیا اور نہ اُن کی عورتوں کو مارنا نہ اُن کے پھلوں کو کھانا حلال کیا ہے جب تک وہ اُن حقوق کو ادا کئے جائیں جو اُن پر واجب ہیں

بَابُ الْاِصْلَاح

۲۷۔ لَاخَیْرَ فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىھُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (سورہ نساء رکوع ۱۷، آیت ۱۱۴)

۲۷۔ اُن کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم کرے صدقے کا یا بھلائی کا یا اصلاح کا درمیان آدمیوں کے اور جو شخص محض اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لئے ایسا کرے تو ہم اُس کو اجرِ عظیم دیں گے۔

۳۷۔ یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ

۳۷۔ غنیمت کے بارے میں لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں۔ کہدے کہ غنیمت اللہ اور اُس کے رسُول کے

Marfat.com

بَیْنِکُمْ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

(سورۃ انفال رکوع اول آیت ۱)

لئے ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ۔ اور اللہ اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مسلمان ہو۔

۷۴۔ وَلَقَدْ کَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّکْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ۝

(سورۃ انبیاء رکوع ہفتم۔ آیت ۱۰۵)

۷۴۔ اور ہم نے بعد نصیحت کے زبور میں لکھ دیا ہے کہ ہمارے شائستہ بندے زمین کے مالک ہوں گے۔

۷۵۔ قَالَ یٰمُوْسٰی اَتُرِیْدُ اَنْ تَقْتُلَنِیْ کَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْاَمْسِ ط اِنْ تُرِیْدُ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ جَبَّارًا فِی الْاَرْضِ وَمَا تُرِیْدُ اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِیْنَ ۝

(سورۃ قصص رکوع دوم۔ آیت ۱۸)

۷۵۔ اسرائیلی نے کہا اے موسیٰ تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی اسی طرح قتل کرے جیسے تو نے کل ایک آدمی کو قتل کیا ہے اور سوا جابر ہونے کے تیری کوئی خواہش نہیں یہ نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو۔

۷۶۔ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰھُمَا عَلَی الْاُخْرٰی فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰٓی اَمْرِ اللّٰہِ

۷۶۔ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ لڑیں اُن میں صلح کرادو اور اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اُس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے جب تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع کرے اور

Marfat.com

فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝
(سورۃ حجرات۔ رکوع اول آیت ۱۰)

جب رجوع کیا تو اصلاح کرو ان میں درستی سے اور انصاف کرو بے شک اللہ محبت کرتا ہے انصاف کرنیوالوں سے۔ سوا اس کے نہیں کہ مسلمان سب آپس میں بھائی بھائی ہیں پس صلح کرادو اپنے دو بھائیوں میں اور اللہ سے ڈرو شاید تم پر رحم کیا جاوے۔

۷۔ قال النبی صلعم الا انبئکم بدرجۃ افضل من الصلوٰۃ والصیام والصدقۃ قالوا بلیٰ قال اصلاح ذات بین و فساد ذات البین ھی الحالقۃ (ابی درداء۔ ادب المفرد)

۷۔ نبی اکرمؐ نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو اس درجہ سے جو بڑھ کر ہے نماز[1] روزہ اور صدقہ سے انھوں (صحابؓ) نے کہا بیشک۔ رسول اللہ نے فرمایا۔ آپس میں صلح کرانا۔ اور آپس میں فساد کرانا مٹانے والا ہے یعنی فساد کرانا ایمان کو مٹا دیتا ہے

۸۔ عن ابن عباس اتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم قال ھذا تحریج من اللہ علی المومنین ان یتقوا اللہ وان یصلحوا ذات بینھم۔ (ابن عباس مشکوٰۃ)

۸۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ آیت اتقوا اللہ واصلحوا ذات بینکم (اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح کراؤ) حرج ہے اللہ کی طرف سے مومنین پر کہ اللہ تعالےٰ سے ڈرو اور آپس میں صلح کرو۔

۹۔ ایاکم وسوء ذات

۹۔ پرہیز کرو آپس میں برائی ڈالنے

---

[1] یعنی نفلی۔

Marfat.com

البین فانها هی المحالقة
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

سے کہ وہ نیک اعمال کو مٹانے والی ہے۔

۸۰۔ من ضارّ ضارّ الله به ومن شاقّ شاقّ الله به (ابی صرمہ۔ مشکوٰۃ)

۸۰۔ جو کسی کو ضرر پہونچاویگا۔ خدائے تعالیٰ اُس کو ضرر پہونچاویگا اور جو کسی کو مشقت میں ڈالیگا خدا اُس پر مشقت ڈالیگا۔

۸۱۔ عن ام کلثوم۔ سمعت رسول الله لیس بالکاذب من اصلح بین الناس فقال خیرا او نما خیرا۔
(ام کلثوم بن عقبہ) مشکوٰۃ۔

۸۱۔ ام کلثوم کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا ہے کہ وہ جھوٹا نہیں ہے جو آدمیوں میں صلح یا اصلاح کرائے اور اچھی بات کہے یا اصلاح کی غرض سے کوئی اچھی خبر ایک کی جانب سے دوسرے کو پہونچائے۔

۸۲۔ المومن للمومن کالبنیان یشد بعضه بعضا۔ (ابی موسیٰ۔ احیاء العلوم)

۸۲۔ مومن مومن کے لیے ایسا ہے جیسے عمارت کہ اُس کا ایک حصہ دوسرے کو پائدار کرتا ہے۔

۸۳۔ افضل الصدقة اصلاح ذات البین۔
(احیاء العلوم)

۸۳۔ لوگوں کی آپس میں صُلح کرانا بہترین صدقہ ہے۔

۸۴۔ انه سأل رسول الله عن تفسیر لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم فقال

۸۴۔ ابو ثعلبہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اللہ سے اس آیہ لا یضرکم من ضل اذا اهتدیتم کی تفسیر پوچھی آپ نے

النبی صلعم مُر بالمعروف
وَانْہَ عن المنکر فاذا رأیت
شحًّا مطاعا وھوی متبعا
ودنیا موثرہ واعجاب کل
ذی رای برایہ فعلیک
بنفسك ودع عنك العوام ان
من ورائکم فتنًا کقطع
اللیل للمتمسك فیھا بمثل
الذی انتم علیہ اجر خمسین
منکم قیل بل منھم یارسول اللہ
قال بل منکم لانکم تجدون
علی الخیر اعوانا ولا یجدون
علیہ اعوانا۔

(ابو ثعلبہ۔ احیاء العلوم)

فرمایا اچھی بات کا حکم کرو اور بُری بات
سے منع کرو اگر تم کو معلوم ہو کہ حرص کی
پابندی کی جاتی ہے اور خواہشات نفس
کی پیروی کی جاتی اور دنیا کو ترجیح دیجاتی
ہے اور ہر صاحب رائے اپنی رائے پر
نازاں ہے تو اپنی جان کی فکر کرو اور عوام
کو اُن کے حال پر چھوڑ دو کہ تمہارے
پیچھے ایسے فتنے ہیں جیسے اندھیری
رات کے ٹکڑے جو کوئی اُن میں ایسے
طریقہ کو اختیار کریگا جس پر تم ہو تو اُس
کو تم سے پچاس گنا اجر ملے گا کسی نے
پوچھا یارسول اللہ اُس وقت کے
لوگوں میں سے پچاس کے برابر ہوگا۔
آپ نے فرمایا نہیں تم میں سے پچاس کی
برابر اس لیے کہ تم کو نیک کاموں میں
مددگار ملجاتے ہیں مگر اُن کو بھلائی کی
مدد کرنے والا کوئی میسر نہ ہوگا۔

۸۵۔ یا ابا ایوب الا ادلك
علی صدقۃ یرضی اللہ ورسولہ

۸۵۔ رسول اللہ نے فرمایا اے ابوایوب
کیا میں تم کو ایسا صدقہ نہ بتادوں کہ اللہ

موضعها تصلح بين الناس اذا تفاسدوا و تقرب بينهم اذا تباعدوا۔ (ابی ایوب۔ کنز)

اور اُس کے رسول کو خوش کرے، اصلاح کرو آدمیوں کی جس وقت اُن میں فساد پڑ جاوے اور ملاؤ اُن کو جب وہ متفرق ہو جاویں۔

بَابُ الاطَاعَة

۸۶۔ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (سورۂ نساء رکوع ہشتم۔ آیت ۵۹)

۸۶۔ اے مسلمانو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اُن لوگوں کی اطاعت کرو جو تم میں سے حکمران ہیں۔ پس اگر تم میں کسی چیز پر آپس میں جھگڑا ہو اُسے اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو اگر تم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ اچھا ہے اور بہتر تاویل ہے۔

۸۷۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

۸۷۔ اور جو شخص اللہ اور رسول کی اطاعت کرے پس یہ لوگ اُن کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں

وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ؕ (سورۂ نسا رکوع ۹ آیت ۶۹)

اور نیکوں میں سے اور یہ رفیق بہت اچھے ہیں۔

۸۸۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ (سورۂ انفال رکوع ۳ آیت ۲۰)

۸۸۔ اے مسلمانو! اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کرو اور اُس سے مت پھرو جبکہ تم سنتے ہو۔

۸۹۔ قال رسول اللہ صلعم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ۔ (مالک بن انس مشکوٰۃ)

۸۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک تم اُن پر قائم رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے اللہ کی کتاب اور اُس کے رسول کی سنت یعنی طریقہ۔

۹۰۔ قال رسُول اللہ من اطاعنی فقد اطاع اللہ ومن عصانی فقد عصی اللہ ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعص الامیر فقد عصانی وانما الامام جُنّۃٌ یقاتل من ورائہ ویتقی بہ فان امر بتقوی اللہ وعدل فان لہ بذلک اجرا

۹۰۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی اُس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی اور جس نے مجھ سے سرکشی کی اُس نے اللہ سے سرکشی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی اُس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر یعنی حاکم سے سرکشی کی اُس نے مجھ سے سرکشی کی، اور امام ڈھال ہے جس کی

Marfat.com

وان قال بغیرہ فان علیہ منہ۔
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

آڑ میں لڑا جاتا ہے اور اسی سے بچایا جاتا ہے اور حاکم پرہیزگاری اختیار کرے اور انصاف کا طریقہ برتے تو اس کا اجر اس کو ملیگا ورنہ اس کا بار اس پر رہے گا۔

۹۱۔ قال رسول اللہ ان امر علیکم عبد مجدع یقودکم بکتاب اللہ اسمعوا لہ واطیعوا۔ (ام الحصین۔ مشکوٰۃ)

۹۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر نکٹے غلام کو تم پر حاکم کردیا جائے اور وہ کتاب اللہ کے موافق تم کو چلائے تو اس کی سنو اور اطاعت کرو۔

۹۲۔ قال رسول اللہ صلعم السمع والطاعۃ علی المرء المسلم فیما احب وکرہ مالم یومر بمعصیۃ فاذا امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ (ابن عمر)

۹۲۔ مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے اُن امور میں جو پسند ہوں اور نیز اُن امور میں بھی جو پسند نہ ہوں جبتک گناہ کا حکم نہ دیا جاوے مگر جب گناہ کے لیے حکم ہو تو اس کو سننا اور اطاعت کرنا نہیں چاہیئے۔

۹۳۔ قال رسول اللہ صلعم لا طاعۃ فی معصیۃ اللہ انما الطاعۃ فی المعروف (علی رض۔ مشکوٰۃ)

۹۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کی نافرمانی میں اطاعت نہیں کرنی چاہیئے اطاعت صرف نیک باتوں ہی میں کرنی لازم ہے۔

Marfat.com

۹۴- قال رسول اللہ صلعم من رای من امیرہ شیئا یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبرًا فیموت الا مات میتۃً جاھلیۃً۔
(ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۹۴- جو شخص کسی اپنے امیر کی طرف سے کوئی برائی دیکھے چاہیئے کہ صبر کرے اس لیے کہ جو شخص جماعت سے مفارقت کرے اور اسی حال میں مر جائے تو جاہلیت کی موت مرے گا۔

۹۵- عن ابی ھریرۃ سمعت رسول اللہ صلعم یقول من خرج من الطاعۃ وفارق الجماعۃ فمات میتۃ جاھلیۃ ومن قاتل تحت رایۃ عمیۃ یغضب بعصبیۃ او یدعوا الی عصبیۃ او ینصر عصبیۃ فقتل فقتلۃ جاھلیۃ ومن خرج علی امتی بسیفہ یضرب برھا وفاجرھا ولا یتحاشی من مومنھا ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی ولست منہ۔
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۹۵- ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلعم سے سُنا کہ فرماتے تھے کہ جو اطاعت سے باہر ہو اور جماعت سے الگ ہو جائے اور اس حالت مفارقت میں مر جائے تو، جاہلیت کی موت مرے گا۔ اور جو ایسے جھنڈے کے نیچے لڑے جس کا حق پر ہونا معلوم نہ ہو اور اُس کا غضب محض تعصب پر مبنی ہو۔ تعصب کی لوگوں کو ترغیب دے اور تعصب کی مدد کرے (یعنی اللہ کے لئے نہ لڑے) پس اگر وہ قتل ہوگا تو جاہلیت کی حالت میں قتل ہوگا اور جو میری امت پر شمشیر کشی کرے

اور نیک اور بد کو مارے اور مومن سے درگذر نہ کرے اور نہ معاہدہ والوں کا عہد پورا کرے وہ مجھ سے نہیں ہے اور نہ میں اُس سے ہوں۔

۹۶۔ قال رسول اللّٰہ من بایع اماما فاعطاہ صفقۃ یدہ وثمرۃ قلبہ فلیطعہ ان استطاع فان جاء اخر ینازعہ فاضربوا عنقہ (عبداللّٰہ ابن عمرؓ)

۹۶۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو امام سے بیعت کرے اور خلوص قلب سے اور اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دے اُس پر لازم ہے کہ اُس کی اطاعت کرے جہاں تک ممکن ہو۔ اگر دوسرا اُس سے مناقشہ کرے تو اُس کو قتل کرو۔

۹۷۔ سمعت رسول اللّٰہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علی رجل واحد یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ (عرفجۃ)

۹۷۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص تمہارے پاس آئے جبکہ تم ایک شخص پر متفق ہو گئے ہو اور یہ چاہے کہ تمہارے گروہ میں تفرقہ پیدا کردے اُس کو قتل کردو۔

۹۸۔ قال رسول اللہ صلعم امرکم بخمسٍ بالجماعۃ والسمع والطاعۃ والھجرۃ والجھاد فی سبیل اللّٰہ وانہ

۹۸۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ پانچ چیز کا تم کو حکم کرتا ہوں جماعت کا اور سننے اور اطاعت کرنے کا اور ہجرت کا اور اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کا اور جو شخص

من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة اسلام من عنقه الا ان يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية فهو من جثي جهنم وان صام وصلى وزعم انه مسلم۔

(حارث الاشعری۔ مشکوۃ)

ایک بالشت بھی گروہ سے علیحدہ ہوا حلقۂ اسلام سے باہر ہوا مگر یہ کہ رجوع کرے اور جو شخص جاہلیت کے دعووں کی طرف لوگوں کو بلائے وہ دوزخ کا ایندھن ہے، اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔

۹۹۔ قال کنت مع ابی بکرة تحت منبر ابن عامر وهو يخطب وعليه ثياب رقاق فقال ابو بلال انظروا الى اميرنا يلبس ثياب الفسّاق فقال ابو بكرة اسكت سمعت رسول الله صلعم من اهان سلطان الله فى الارض۔ اهانه الله۔

(زیاد بن کسیب۔ مشکوۃ)

۹۹۔ زیاد کہتے ہیں کہ ابوبکرہ کے ہمراہ ابن عامر کے منبر کے قریب بیٹھا تھا اور ابن عامر خطبہ کہتا تھا اور باریک کپڑے کا لباس پہن رہا تھا۔ ابو بلال نے کہا ہمارے امیر کو دیکھو اوباشوں کا سا لباس رکھتا ہے، ابوبکرہؓ نے کہا خاموش رہو میں نے رسول اللہ سے سنا ہے جو اُس شخص کی اہانت کرے جسے اللہ نے زمین کا بادشاہ بنایا ہو، اللہ اُس کی اہانت کرتا ہے۔

۱۰۰۔ قال رسول الله صلعم لا طاعة لمخلوق فى معصية

۱۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خدا کی نافرمانی میں کسی کی

Marfat.com

اللہ (نواس بن سمعان)

اطاعت واجب نہیں۔

۱۰۱۔ قال رسول اللہ صلعم اعیذک باللہ من امارۃ السفہاء قال وما ذاک یا رسول اللہ قال امراء سیکونون من بعدی من دخل علیہم فصدقہم بکذبہم واعانہم بظلمہم فلیسوا منی ولست منہم ولن یردوا علیّ الحوض ومن لم یدخل علیہم ولم یصدقہم بکذبہم ولم یعنہم علی ظلمہم فاولٰئک منی وانا منہم فاولٰئک یردون علیّ الحوض (کعب بن عجرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۰۱۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں احمقوں کی حکومت سے کعب نے پوچھا یا رسول اللہ اس سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا میرے بعد امیر ہوں گے جو لوگ اُن کے پاس جائینگے اور اُن کے جھوٹ کی تصدیق کریں گے اور ظلم پر اُن کے مددگار ہوں گے وہ مجھ سے نہیں ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں اور وہ میرے ساتھ حوض کوثر پر نہ ہونگے اور جو ایسے امیروں کے پاس نہیں جائیں گے اور نہ اُن کی جھوٹی باتوں کی تصدیق کریں گے اور نہ ظلم کرنے میں اُن کی مدد کریں گے پس وہ میرے گروہ سے ہیں اور میں اُن میں سے ہوں یہی لوگ حوض کوثر پر میرے ساتھ ہوں گے۔

لہ اس حدیث پر اُن لوگوں کو نہایت غور کرنا چاہیئے جو امراء کے پاس آمد و رفت رکھتے اور اُن کی تعریف و توصیف حد سے زائد کرتے ہیں اور اُن کی ناجائز خواہشات کی تائید کرتے ہیں۔

Marfat.com

باب الاعتدال

۱۰۲۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

(سورۂ بقرہ رکوع ۱۷۔ آیۃ ۱۴۳)

۱۰۲۔ اسی طرح ہم نے تم کو معتدل امت بنایا تاکہ تم گواہ ہو آدمیوں پر اور رسول تم پر گواہ ہوں۔

۱۰۳۔ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۚ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۞

(سورۂ لقمان رکوع دوم۔ آیت ۱۹)

۱۰۳۔ اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر اور زمین پر اِتراتا ہوا نہ چل۔ اللہ کسی غرور اور فخر کرنے والے سے محبت نہیں رکھتا۔ اعتدال رکھ اپنی رفتار میں اور اپنی آواز کو پست کر۔ سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

۱۰۴۔ قال النبی صلعم الهدى الصالح والسمت الصالح و الاقتصاد جزءٌ من سبعين جزءٍ من النبوة۔ (ابن عباس ادب المفرد)

۱۰۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ اچھا طریقہ اور نیک سیرت اور میانہ روی ستروان حصّہ ہے نبوّت کا۔

Marfat.com

۱۰۵۔ عن ابن عمر الاقتصاد فی النفقة نصف المعیشة والتودد الی الناس نصف العقل وحسن السوال نصف العلم (ابن عمرؓ مشکوٰۃ)

۱۰۵۔ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنا آدھی معیشت ہے اور آدمیوں سے محبت کرنا نصف عقل اور عمدہ طور پر سوال کرنا نصف علم ہے۔

۱۰۶۔ ما ازداد عبد قط فقهاً فی دینه الا ازداد قصداً فی عمله۔ (ابن عمرؓ مشکوٰۃ)

۱۰۶۔ کسی شخص کو دین میں بصیرت زیادہ نہیں ہوتی کہ اُس کے اعمال میں اعتدال اور میانہ روی نہ آجاوے۔

۱۰۷۔ ایاکم والسرف فی المال والنفقة وعلیکم بالاقتصاد فما افتقر قوم قطّ اقتصدوا (ابی امامہ۔ کنز)

۱۰۷۔ پرہیز کرو مال اور اخراجات میں بیجا صَرف کرنے سے اور اعتدال اختیار کرو کوئی قوم کبھی فقیر نہیں ہوتی جب تک اعتدال پر رہے۔

۱۰۸۔ ما احسن القصد فی الغنا ما احسن القصد فی الفقر ما احسن القصد فی العبادة۔ (ابن عباس۔ کنز)

۱۰۸۔ کیا اچھا ہے اعتدال تونگری میں کیا اچھا ہے اعتدال فقیری میں۔ کیا اچھا ہے اعتدال عبادت میں۔

۱۰۹۔ ایها الناس علیکم بالقصد علیکم بالقصد علیکم بالقصد فان الله

۱۰۹۔ اے لوگو! اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو اعتدال اختیار کرو۔ اللہ کسی کو تکلیف میں

Marfat.com

لا یمل حتی تملوا۔ (جابر۔ کنز)

نہیں ڈالتا جب تک تم خود مشقت میں نہ پڑو۔

۱۱۰۔ خذوا من العمل ما تطیقون فان اللہ لا یمل حتی تملوا۔ (عائشہؓ۔ کنز)

۱۱۰۔ اُسی قدر اعمال اختیار کرو جس کی تم طاقت رکھتے ہو اللہ تعالیٰ تم کو تکلیف میں نہیں ڈالتا جب تک تم خود تکلیف میں نہ پڑو۔

۱۱۱۔ لا ینبغی لمومن ان یذل نفسہ بتعرض من البلاء مالا یطیق (حذیفہ۔ کنز)

۱۱۱۔ مسلمان کو لازم نہیں کہ اپنے کو ایسی سختیوں میں ڈال کر ذلیل کرے جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو۔

۱۱۲۔ ادعوا الناس و بشروا ولا تنفروا۔ (ابوموسیٰ۔ کنز)

۱۱۲۔ آدمیوں کو اسلام کی طرف بلاؤ اور خوشخبری دو اور انہیں نفرت پیدا نہ کرو۔

۱۱۳۔ اذا حدثتم الناس عن ربھم فلا تحدثوھم بما یفزعھم و یشق علیھم (مقدام بن معدی کرب۔ کنز)

۱۱۳۔ جب تم لوگوں میں اللہ تعالے کا ذکر کرو تو ایسے امور کا ذکر نہ کرو۔ جس سے خوف پیدا ہو۔ اور اُن کو شاق گزرے۔

بَابُ الاَعمَالِ الصَّالِحَة

۱۱۴۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ

۱۱۴۔ اور خوشخبری دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کیے کہ اُن

Marfat.com

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًاؕ وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۳ آیت ۲۵)

کے لیے ایسے باغ ہیں جن میں نہریں جاری ہیں۔ جب اُن کو کوئی پھل اُس میں سے ملے کہیں گے یہ وہی ہے جو ہم کو اس سے پہلے دیا گیا اور ایک دوسرے کے مشابہ میوے اُن کو دیے جاویں گے اور اُن کے لیے وہاں پاک بیبیاں ہیں۔ اور وے ہمیشہ وہاں رہیں گے۔

۱۱۵۔ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ۝ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۵۔ آیۃ ۴۱۔۴۴)

۱۱۵۔ اور حق کو باطل کو نہ ملاؤ۔ کیا تم دانستہ حق کو چھپاتے ہو۔ نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنیوالوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم دوسروں کو نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور اپنے نفس کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب کو پڑھتے ہو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۱۱۶۔ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ

۱۱۶۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے وہی ہیں اہل جنت

Marfat.com

الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝ — وہی بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

(سورۂ بقرہ رکوع نہم ۹-آیۃ ۸۲)

۱۱۷- وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝

۱۱۷- اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہوسکتا ہے۔

(سورہ نسا رکوع ۱۸-آیۃ ۱۲۲)

۱۱۸- فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ڏ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

۱۱۸- پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اُن کو اللہ تعالیٰ پورا اجر دے گا بلکہ اپنے فضل و کرم سے اُس سے زیادہ دیگا مگر جنہوں نے غرور اور تکبر کیا اُن کو سخت عذاب دیگا اور دے خدا کے سوا کسی کو اپنا یار و مددگار نہ پائیں گے۔

(سورۂ نسا رکوع ۲۴-آیۃ ۱۷۳)

۱۱۹- وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — ۱۱۹- اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے اُن

Marfat.com

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ○
(سورۂ مائدہ رکوع دوم آیۃ ۱۰)

لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے کہ اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۱۲۰- وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ○
(سورۂ انعام رکوع ہشتم آیۃ ۷۰)

۱۲۰- اور اُن کو چھوڑ دے جنہوں نے لہو ولعب کو اپنا دین قرار دیا ہے اور حیاتِ دُنیوی نے اُن کو دھوکے میں ڈال دیا ہے اُن کو نصیحت کر کہ ہر شخص اپنے کردار میں مبتلا کیا جاویگا سوائے اللہ کے کوئی اُسکا دوست اور سفارش کرنیوالا نہ ہوگا۔ اور اگر پورا فدیہ دے تو بھی نہیں لیا جاویگا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے اعمال میں گرفتار کیے جاویں گے اُن کے پینے کے لیے گرم پانی ہوگا اور عذاب سخت ہوگا کیونکہ وہ کفر کیا کرتے تھے

۱۲۱- وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ وَالَّذِيْنَ

۱۲۱- اور نیز یہ وہ لوگ ہیں کہ ملاتے ہیں اُس کو جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور حساب (قیامت) کی سختی سے

Marfat.com

صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ أَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

(سورۂ رعد رکوع سوم آیت ۲۲-۲۴)

خوف رکھتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی رضامندی کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم کیا اور جو رزق ہم نے اُن کو دیا تھا اُس میں سے علانیہ اور پوشیدہ طور پر خرچ کیا اور بُرائی کے عوض میں نیکی کرتے ہیں۔ انہیں لوگوں کے لیے دارِ آخرت۔ ہمیشہ رہنے کے لیے باغ ہیں۔ جن میں وہ داخل ہوں گے اور نیز اُن کے بزرگوں اور اُن کی بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہیں اور فرشتے جنت کے ہر دروازہ سے اُن کے پاس آئیں گے اور اُن سے سلام علیک کریں گے اور کہیں گے کہ دنیا میں جو تم صبر کرتے رہے ہو یہ اُسی کا صلہ ہے سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا۔

۱۲۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ (سورۂ رعد رکوع ۴۔ آیۃ ۲۹)

۱۲۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اُن کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

Marfat.com

۱۲۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥

(سورۂ نحل رکوع ۱۳۔ آیۃ ۹۷)

۱۲۳۔ مرد و عورت میں سے جس نے نیک کام کیے اور وہ مسلمان بھی ہو تو ہم اُس کو پاکیزہ حیات عطا کریں گے اور اُن کے بہتر اعمال کی اُن کو جزائے خیر دیں گے۔

۱۲۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ٥ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ٥

(سورۂ کہف رکوع ۴ آیۃ ۳۰ و ۳۱)

۱۲۴۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور عمل بھی نیک کئے آخرت میں اُن کے لیے وہ ہیں کیونکہ ہم اُس کے اجر کو ضائع نہیں کرتے جو اچھے عمل کرے یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لیے ہمیشگی کے باغ ہیں کہ اُن میں نہریں جاری ہیں اُن کو وہاں سونے کے ہار پہنائے جائیں گے اور وہ سبز اور باریک ریشم کا لباس زیب تن کریں گے اور تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوئے ہوں گے کیا خوب ثواب ہے اور کیسی آرام کی جگہ

۱۲۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا

۱۲۵۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے اُن کی ضیافت کے لیے فردوس بریں کے باغ ہوں

Marfat.com

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ٥ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ٥ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ٥ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ٥

(سورۂ کہف رکوع ۱۲- آیۃ ۱۰۷-۱۱۰)

جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں سے اُٹھنا نہیں چاہیں گے۔ اے محمد ان لوگوں سے کہدو کہ اگر سمندر کا سارا پانی سیاہی ہو جائے تو قبل اس کے کہ میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی دوسرا سمندر اُس کی مدد کو لائیں۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہو کہ میں بھی تم جیسا ایک بشر ہی ہوں مگر میری پاس خدا کی طرف سے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے۔ بس جس کو اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اُس کو لازم ہے کہ وہ اچھے کام کرے اور کسیکو اپنی پروردگار کی عبادت میں شریک نہ بنائے۔

۱۲۶- وَیَزِیْدُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ مَّرَدًّا ٥

(سورۃ مریم رکوع پنجم آیت ۷۷)

۱۲۶- اور جو لوگ راہِ راست پر ہیں۔ اللہ اُن کو اور زیادہ ہدایت کرتا ہے اور اعمال نیک جن کا اثر باقی رہے ثواب کے اعتبار سے بھی اللہ کے نزدیک بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی۔

۱۲۷- ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا

۱۲۷- پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے اُن لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا۔

Marfat.com

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ج وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ج وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ہ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ج وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ہ

(سورۂ فاطر رکوع ۴۔ آیۃ ۳۱-۳۲)

جن کو ہم نے منتخب فرمایا پھر اُن میں سے بعض اپنی جانوں پر ستم کر رہے ہیں اور بعض اعتدال پر ہیں اور بعض اُن میں سے خدا کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہ خدا کا بڑا فضل ہے۔ اور ہمیشہ رہنے کے یہ باغ ہیں کہ یہ لوگ اُن میں جا رہیں گے اور اُن میں اُن کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور وہاں اُن کا لباس ریشمی ہوگا۔

۱۲۸۔ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ط اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ہ

(سورۂ زمر رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

۱۲۸۔ اے پیغمبر ان لوگوں سے کہدو اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ڈرو اپنے رب سے۔ جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں اُن کے لیے بھلائی ہے اور خدا کی زمین وسیع ہے صبر کرنے والوں ہی کو بے حساب اجر دیا جائے گا۔

۱۲۹۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط

۱۲۹۔ اور روز قیامت جس دن اللہ تم کو جمع کرے گا خسارہ کا دن ہے ا

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
(سورۃ تغابن رکوع اول آیۃ ۹)

جو شخص ایمان لائے اور نیک عمل کرے خدا تعالیٰ اُس کی برائیاں دُور کرے گا اور اُس کو ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ اصل میں یہی بڑی کامیابی ہے۔

۱۳۰۔ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝
(سورۃ والعصر۔ رکوع ۱)

۱۳۰۔ عصر کے وقت کی قسم کہ تمام آدمی گھاٹے میں ہیں مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی ہدایت کرتے رہے اور نیز جو ایک دوسرے کو مصیبت میں صبر کی ہدایت کرتے رہے۔

بَابُ اِكْرَامِ الْاَكَابِرِ وَاِجْلَالِهِمْ وَتَوْقِيْرِهِمْ

۱۳۱۔ عن النبی صلعم قال لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا۔
(از جابر)

۱۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

Marfat.com

۱۳۲- من اجلال اللہ اکرام ذی الشیبۃ المسلم وحامل القرآن غیر الغالی فیہ ولا الجافی عنہ واکرام السلطان المقسط۔ (از اشعری)

۱۳۲- اللہ کی عزت کرنے میں داخل ہے عزت کرنی بوڑھے مسلمان اور حافظ قرآن کی جو غالی اور جافی نہ ہو اور عزت کرنی بادشاہ عادل کی۔

۱۳۳- قال قال رسول اللہ صلعم حق کبیر الاخوۃ علی صغیرہم حق الوالد علی ولدہ۔

(سعد بن العاص)

۱۳۳- رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائیوں پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اکرم شاب شیخا من اجل سنہ الا قیض اللہ لہ عند سنہ من یکرمہ۔ (انس)

۱۳۴- رسول اللہ نے فرمایا کہ کوئی جوان کسی بوڑھے شخص کی اس کی کبر سنی کی وجہ سے عزت کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسکی پیری کے زمانے میں ایسا شخص پیدا کر دیتا ہے جو اس کی عزت کرے۔

۱۳۵- قال رسول اللہ صلعم لیس منا من لم یرحم صغیرنا ولم یوقر کبیرنا ولم یامر بالمعروف ولم ینہ عن

۱۳۵- رسول اللہ نے فرمایا وہ شخص ہمارے گروہ سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا ادب نہ کرے اور بھلائی کی

Marfat.com

المنکر ۔ (ابن عباس)

ترغیب نہ دے اور برائی سے منع نہ کرے

۱۳۶۔ من اکرم اخاہ المومن فکانما اکرم اللہ (احیاء العلوم)

۱۳۶۔ جس نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کی اس نے گویا اللہ کی عزت کی

۱۳۷۔ لیس منا من لم یجل کبیرنا ولم یرحم صغیرنا ولم یعرف حق کبیرنا ولیس منا من غشنا ولا یکون المومن مومنا حتی یحب المومنین ما یحب لنفسہ (ضمرہ)

۱۳۷۔ وہ شخص ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے جو ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے اور بزرگ کا حق نہ سمجھے اور وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے ساتھ خیانت کرے، کوئی مسلمان اس وقت تک مسلمان نہیں ہوتا جب تک مسلمانوں کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

۱۳۸۔ قال قال رسول اللہ صلعم تعلموا العلم وتعلموا للعلم السکینۃ والوقار وتواضعوا لمن تعلمون منہ ۔ (ابی ہریرہ ترغیب ترہیب)

۱۳۸۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ علم سکھاؤ اور علم کے لیے سکون اور وقار کی تعلیم دو اور جس سے علم حاصل کرو اس کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ۔

۱۳۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ

۱۳۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم قال اللھم لا یدرکنی زمان او قال لا تدرکوا زمانا لا یتبع فیہ العلیم ولا یستحیی فیہ من الحلیم قلوبھم قلوب الاعاجم والسنتھم السنۃ العرب۔ (سہل بن السعدی ترغیب ترہیب)

میں ایسے زمانہ کو نہ پاؤں یا یہ فرمایا کہ تم ایسے زمانہ کو نہ پاؤ جس میں عالم کی اطاعت نہ کی جاوے اور عالم سے شرم نہ کی جاوے۔ اُن کے دل عجمیوں کے سے ہوں گے اور زبان عرب کی سی۔

۴۰ ا۔ ثلاث لا یستخف بہم الا منافق ذوالشیبۃ فی الاسلام وذوالعلم وامام مقسط۔ (ابی امامہ ایضًا)

۴۰ ا۔ تین آدمیوں کی توہین بسوائے منافق کے کوئی نہیں کرتا بوڑھے مسلمان کی اور عالم کی اور امام عادل کی۔

بابُ اکتساب المعاش

۴۱ ا۔ لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ (سورۂ بقرہ رکوع ۲۵۔ آیت ۱۹۸)

۴۱ ا۔ اس میں کچھ حرج نہیں کہ تم اپنے رب کا فضل چاہو یعنی مثلاً تجارت سے کوئی مالی فائدہ حاصل کرو۔

۴۲ ا۔ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

۴۲ ا۔ اور بعض اُن میں سے کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار دُنیا میں بھی

Marfat.com

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
(سورۂ بقر رکوع ۲۵-آیۃ ۲۰۲)

کو بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا یہی وہ لوگ ہیں جن کو اپنی کمائی میں حصہ یعنی ثواب ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۴۳۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَاسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۝
(سورۂ نساء رکوع پنجم - آیت ۳۲)

۴۳۔ اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مردوں کا حصہ ہے اپنی کمائی میں اور عورتوں کا حصہ ہے اُن کی کمائی میں۔ اور اللہ کے فضل کے خواہاں رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

۴۴۔ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝
(سورۂ اعراف رکوع اول آیۃ ۱۰)

۴۴۔ اور اے بنی آدم ہم نے تم کو زمین میں قدرت عطا کی اور اس میں تمہارے لیے معاش پیدا کی لیکن تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۴۵۔ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۝ (سورۂ مزمل رکوع دوم آیۃ ۲۰)

۴۵۔ اور دوسرے وہ ہیں کہ زمین میں سفر کرتے ہیں اللہ کے فضل سے روزی کے طلبگار ہیں۔

Marfat.com

۱۴۶۔ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ٥
(سورۃ نبا، آیۃ ۲۰)

۱۴۶۔ اور ہم نے رات کو لباس بنایا اور دن کو روزی کے لیے بنایا۔

۱۴۷۔ کسب الحلال فریضۃ بعد الفریضۃ۔
(عبداللہ بن مسعود۔ خیر المواعظ)

۱۴۷۔ حلال روزی کا پیدا کرنا فرض ہے بعد فرائض کے یعنی بعد نماز روزہ کے۔

۱۴۸۔ قیل یارسول اللہ ای الکسب افضل قال عمل الرجل بیدہ وکل بیع مبرور۔ (رافع)

۱۴۸۔ دریافت کیا گیا کہ یارسول اللہ کونسی کمائی سب سے بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ اپنے ہاتھ کی محنت کی کمائی اور ہر تجارت جس میں کذب اور خیانت نہ ہو۔

۱۴۹۔ ما اکل احد طعامًا قط خیر من ان یاکل من عمل یدہ وان نبی اللہ داؤد علیہ السلام یاکل من عمل یدہ۔ (احیاء العلوم)

۱۴۹۔ اس سے بہتر حلال کا کھانا کوئی نہیں کھا سکتا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتا ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے۔

۱۵۰۔ من طلب الدنیا حلالاً تعففا عن المسئلۃ وسعیا علی عیالہ وتعطفا علی جارہ

۱۵۰۔ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل وعیال کی پرورش کرنے اور ہمسایوں کی خبر گیری کے لیے حلال طریقہ

لقی اللہ ووجھہ کالقمر لیلۃ البدر۔ (احیاء العلوم)

سے دنیا طلب کرے خدا تعالیٰ کے پاس وہ ایسی حالت میں جاوے گا کہ اُس کا چہرہ بدر منیر کی طرح چمکتا ہوا ہوگا۔

۱۵۱۔ احل ما اکل العبد کسب ید الصانع اذا نصح (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ سب سے زیادہ حلال روزی جو انسان کھا سکتا ہے وہ اُس کے ہاتھ کی کمائی ہے جبکہ خالص ہو یعنی دغا فریب سے پاک ہو۔

۱۵۲۔ لان یحتطب احدکم حزمۃ علی ظھرہ خیر لہ من ان یسأل احدا فیعطیہ او یمنعہ۔ (بخاری)

۱۵۲۔ تم میں سے کسی شخص کا لکڑیوں کا گٹھا اپنی کمر پر لانا کسی دوسرے شخص سے سوال کرنے سے بہتر ہے کہ دے یا نہ دے۔

۱۵۳۔ لان یاخذ احدکم احبلہ خیر لہ من ان یسأل۔ (بخاری)

۱۵۳۔ تم میں سے کسی شخص کا اپنا بار آپ اٹھا لینا سوال کرنے یعنی بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔

۱۵۴۔ ان رجلا من الانصار اتی النبی صلعم یسألہ قال اما فی بیتک شیء قال بلی حلس نلبس بعضہ ونبسط بعضہ وقعب نشرب فیہ

۱۵۴۔ انصار میں سے ایک شخص رسول اللہ صلعم سے کچھ مانگنے آیا آپ نے فرمایا کہ کیا تیرے گھر میں کوئی چیز نہیں؟ اس نے کہا صرف ایک کمّل ہے کہ کچھ حصہ اُس کا اوڑھ لیتے کچھ بچھا لیتے ہیں

Marfat.com

من الماء قال ائتنی بہما	اور ایک کاسہ ہے جس سے پانی پیتے
فاتاہ بہما فاخذ ہما رسول	ہیں۔ رسول اللہ نے فرمایا دونوں
اللہ صلعم بیدہ وقال من	میرے پاس لاؤ وہ لے آئے، رسول
یشتری ہذین قال رجل	اللہ نے اُن دونوں کو ہاتھ میں لے کر
انا اخذ ہما بدرہم	کہا کہ انہیں کوئی خریدتا ہے حاضرین
قال من یزید علی درہم	میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں ان،
مرتین او ثلثا قال رجل	دونوں کو ایک درہم میں لیتا ہوں آپ
انا اخذ ہما بدرہمین	نے دو یا تین مرتبہ فرمایا کہ ایک درہم سے
فاعطاہ ایاہ واخذ الدرہمین	زائد بھی کوئی دیتا ہے دوسرے شخص نے
فاعطاہما الانصاری وقال	کہا کہ میں دو درہم میں لیتا ہوں رسول اللہ
اشتر باحدہما طعاماً	نے وہ اُس کو دیدیے اور دونوں درہم
فانبذہ الی اہلک واشتر	لیکر انصاری کو دیے اور فرمایا ایک درہم
بالاخر قدوما فاتنی بہ	سے اشیائے خوردنی لاکر اپنے اہل و
فاتاہ فشد فیہ رسول اللہ	عیال کو دیدو اور دوسرے کی کلہاڑی
صلعم عوداً بیدہ ثم قال	خرید کر میرے پاس لاؤ وہ کلہاڑی
اذہب فاحتطب وبع ولا	خرید کر لائے تو رسول اللہ نے اپنے
ارینک خمسۃ عشر یوماً	ہاتھ سے اُس میں دستہ لگایا اور اُن
فذہب الرجل یحتطب و	سے کہا جاؤ اور لکڑیاں لاکر فروخت
یبیع فجاءہ وقد اصاب	کرو تم کو پندرہ روز تک نہ دیکھوں،

Marfat.com

عشرۃ دراھم فاشتری بعضہا ثوبا و بعضہا طعاما فقال رسول اللہ صلعم ھذا خیر لک من ان تجیٔ المسألۃ نکتۃ فی وجھک یوم القیامۃ ان المسألۃ لا تصلح الا لثلثۃ لذی فقر مدقع اولذی غرم مفظع اولذی دم موجع۔

وہ چلے گئے اور لکڑیاں (جنگل سے) لاتے اور فروخت کرتے رہے جب دوبارہ رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے دس درم اُن کے پاس جمع ہو گئے تھے اُن میں سے چند درم کا کپڑا خریدا اور چند درم کا کھانے کا سامان۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ یہ اس سے بہتر ہے کہ قیامت کے دن بھیک مانگنے کے سبب سیاہی کا ٹیکہ تمہارے ماتھے پر ہو۔ سوال کرنا تین آدمیوں کے سوا کسی کو شایان نہیں۔ نہایت سخت بھوکے کو یا جس پر بیجا تاوان آپڑا ہو یا سخت دیت ادا کرنی ہو۔

۱۵۵۔ ان اللہ تعالیٰ طیب لا یقبل الا الطیب وان اللہ تعالیٰ امر المومنین بما امر بہ الرسل فقال یٰٓاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَعْمَلُوْا صَالِحًا وقال اللہ

۱۵۵۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے پاک کے سوا کسی چیز کو قبول نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بھی اسی طرح حکم دیا ہے جس طرح انبیا کو حکم دیا ہے انبیا سے فرمایا کہ اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ اور مسلمانوں سے فرمایا۔

تعالیٰ یاایھا الذین امنوا کلوا من طیبات ما رزقنکم ثم ذکر الرجل یطیل السفر اشعث اغبر یمد یدیہ الی السماء یارب یارب و مطعمہ حرام ومشربہ حرام وملبسہ حرام وغذی بالحرام فانی یستجاب لذلک

(خیر المواعظ عن ابی ہریرہ)

اے مومنو جو پاک روزی ہم نے دی ہے اُس میں سے کھاؤ۔ پھر فرمایا کہ آدمی پریشان گرد آلودہ پھرتا ہے بڑے بڑے سفر کرتا اور ہاتھ آسمان کی طرف پھیلاتا کہ یارب یارب اُس کا کھانا حرام ہے پینا حرام کا ہے لباس حرام کا پس کس طرح اُس کی یہ دعا قبول جا سکتی ہے۔

۱۵۶۔ قال رسول اللہ ایھا الناس لیس من شئ یقربکم الی الجنۃ ویباعدکم من النار الاقد امرتکم بہ ولیس من شئ یقربکم من النار و یباعدکم من الجنۃ الاقد نھیتکم عنہ وان الروح الامین نفث فی روعی ان نفسا لن تموت حتی تستکمل رزقھا الا فاتقوا اللہ واجملوا

۱۵۶۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے اے لوگو کوئی ایسی چیز باقی نہیں رہی تم کو جنت سے قریب اور دوزخ سے دور کرے کہ اُس کا میں نے تم کو حکم نہ ہوا اور ایسی بھی کوئی شے نہیں رہی کہ کو آگ سے قریب اور جنت سے دُور کرے جس سے میں نے تم کو منع نہ کیا روح الامین نے میرے دل میں ڈالا کہ کوئی شخص ہرگز نہیں مرے گا جب تک اپنا رزق پورا نہ کر لے پس اللہ

فی الطلب ولا یحملنکم استبطأ الرزق ان تطلبوہ بمعاصی اللہ فانہ لا یدرک ماعند اللہ الا بطاعتہ (مشکوٰۃ عن ابن مسعود)

غضب سے ڈرتے رہو اور روزی تلاش کرنے میں خوب کوشش کرو اور تنگی معاش تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ ناجائز یعنی معاصی کے ذریعہ روزی پیدا کرو۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ بے اس کی اطاعت کے حاصل نہیں ہوتی۔

فصل التجارۃ

۱۵۷۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا۔ (سورۃ نساء رکوع پنجم آیت ۲۹)

۱۵۷۔ اے مومنو! ناحق اور ناجائز طور پر اپنے مالوں کو آپس میں نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس میں برضامندی و درست تجارت کی ہو۔ اور اپنی جانوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۱۵۸۔ وَھُوَ الَّذِیْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْکُلُوْا مِنْہُ لَحْمًا طَرِیًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْہُ حِلْیَۃً تَلْبَسُوْنَھَا ۚ

۱۵۸۔ اور وہ یعنی اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہارا مطیع کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اپنے پہننے

Marfat.com

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(سورۂ نحل رکوع ۲ - آیۃ ۱۴)

کے لیے زیور اُس میں سے نکالو۔ اور (اے مخاطب) تو دیکھتا ہے کہ کشتیاں سمندر کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو اور شاید تم شکر گزار ہو

۱۵۹۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

(سورۂ فاطر رکوع دوم - آیۃ ۱۲)

۱۵۹۔ دونوں دریا برابر نہیں یہ ایک میٹھا نہایت شیریں اور خوشگوار ہے۔ اور یہ کھاری کڑوا ہے۔ تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور پہننے کے لیے جواہرات نکالتے ہو اور تم دیکھتے ہو کہ کشتی یا جہاز اُس کو پھاڑتا ہوا چلا جاتا ہے تاکہ تم اللہ کے فضل سے معاش طلب کرو۔ اور شاید تم شکر کرو۔

۱۶۰- وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا - (سورۂ بقر رکوع ۳۸ - آیۃ ۲۷۵)

۱۶۰- اور اللہ تعالیٰ نے تجارت حلال کی اور سود حرام کیا۔

۱۶۱- رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۷ - آیۃ ۶۶)

۱۶۱- تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں جہازوں کو چلاتا ہے۔ تاکہ تم اُس کا فضل یعنی معاش طلب کرو۔ اس میں شک نہیں کہ خدا تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔

۱۶۲ - التاجر الصدوق الامین مع النبیین والصدیقین و الشہداء (زجر المواعظ - ابی سعید)

۱۶۲ - سچا اور امانت دار سوداگر قیامت کے روز انبیا اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

۱۶۳ - احل ما اکل الرجل من کسبہ و کل بیع مبرور۔ (احیاء العلوم)

۱۶۳ - سب سے زیادہ حلال روزی جو آدمی کھا سکتا ہے وہ اُس کی کمائی اور ہر تجارت ہے جس میں جھوٹ اور خیانت شامل نہ ہو۔

۱۶۴ - علیکم بالتجارۃ فان فیہا تسعۃ اعشار الرزق۔ (احیاء العلوم)

۱۶۴ - تجارت تم کو ضرور کرنا چاہیئے اس لئے کہ ۹/۱۰ حصہ رزق تجارت میں ہے۔

۱۶۵ - ثلث فیھن البرکۃ البیع الی اجل والمقارضۃ واخلاط البر بالشعیر للبیت لا للبیع۔ (صہیب۔ مشکوٰۃ)

۱۶۵ - تین چیزوں میں بہت برکت ہے تجارت میں اور آپس میں ایک دوسرے کو قرضہ دینے میں اور گھر میں کھانے کے لیے نہ کہ فروخت کرنے کے لئے گیہوں کے ساتھ جو ملانے میں۔

۱۶۶ - رحم اللہ رجلا سمحا اذا باع واذا اشتری واذا اقتضی (جابر۔ مشکوٰۃ)

۱۶۶ - اللہ تعالیٰ اُس شخص پر رحم کرتا ہے جو خریدنے بیچنے اور تقاضا کرنے میں نرمی اختیار کرے۔

۱۶۷ - رحم اللہ سھل البیع سھل الشراء سھل القضاء

۱۶۷ - اللہ تعالیٰ رحم کرے اُس پر جو بیچنے میں نرمی برتنے اور خریدنے میں

Marfat.com

سہل الاقتضاء
(احیاء العلوم ۔ واثلہ)

نرمی برتنے اور قرض دینے میں نرمی برتنے اور قرض مانگنے میں نرمی برتنے۔

۱۶۸۔ ایاکم وکثرۃ الحلف فی البیع فانہ ینفق ثم یمحق (ابی قتادہ خیر المواعظ)

۱۶۸۔ خرید و فروخت میں کثرت سے قسمیں کھانے سے پرہیز کرو اس لیے کہ قسم سے اس وقت کام چل جاتا ہے مگر برکت نہیں رہتی۔

۱۶۹۔ الحلف منفقۃ للسلعۃ ممحقۃ للبرکۃ۔
(ابوہریرہ خیر المواعظ)

۱۶۹۔ قسم رواج دیتی ہے مال کو، کم کرتی ہے برکت کو۔

۱۷۰۔ البیعان اذا صدقا ونصحا بورک لھما فی بیعھما واذا کتما وکذبا نزعت برکتھما۔
(احیاء العلوم)

۱۷۰۔ بائع و مشتری اگر سچ بولیں اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں تو وہ معاملہ دونوں کے لیے موجب برکت ہوگا اور اگر عیب کو چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو برکت جاتی رہے گی۔

۱۷۱۔ لایحل لاحد ان یبیع بیعا الا ان یبین ما فیہ ولا یحل لمن یعلم ذلک الا تبیینہ

۱۷۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ کسی چیز کو بدون اس کا عیب ظاہر کیے فروخت کرے اور جو شخص اس کے عیب سے واقف ہو اس کو حلال نہیں ہے سوائے اس کے کہ اسکو ظاہر کر دے۔

Marfat.com

۱۷۲۔ الیمین الکاذبۃ منفقۃ المسلعۃ ممحقۃ الکسب (احیاء العلوم)

۱۷۲۔ جھوٹی قسم سے مال فروخت ہو جاتا ہے اور کمائی مٹ جاتی ہے۔

۱۷۳۔ ثلثۃ لا ینظر اللّٰہ الیھم یوم القیمۃ عتل مستکبر ومنان یعطیتہ ومنفقۃ سلعتہ بیمینہ۔ (احیاء العلوم)

۱۷۳۔ تین شخص ہیں کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن اُن کی طرف نہ دیکھے گا۔ اول بدخو متکبر دوم اپنی دی ہوئی چیز پر احسان جتلانے والے۔ سوم اپنا مال قسم پر بیچنے والے۔

۱۷۴۔ ثلثۃ لا یکلمھم اللّٰہ یوم القیمۃ ولا ینظر الیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم قال ابوذر خابوا وخسروا منھم یا رسول اللّٰہ قال المسبل والمنان والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب۔ (از ابی ذر ذخیر المواعظ)

۱۷۴۔ تین شخص ہیں کہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ نہ اُن سے کلام کریگا نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاکیزہ کرے گا اور اُن کے لیے سخت عذاب ہوگا۔ ابوذرؓ نے کہا ٹوٹے میں رہے اور مایوس ہوئے۔ یا رسول اللہ وہ کون ہیں آپ نے فرمایا ایک غرور سے ازار لٹکانے والا دوسرا احسان جتانے والا۔ تیسرا جھوٹی قسم سے مال بیچنے والا۔

۱۷۵۔ التجار یحشرون یوم القیمۃ فجارا الا من اتقی و

۱۷۵۔ تاجر لوگ قیامت کے دن۔۔ فاسقوں تاجروں کے ساتھ اٹھائے

Marfat.com

بر و صدق

(عبید بن رفاعہ۔ خیر المواعظ)

جائیں گے سوائے اُن کے جنہوں نے پرہیز گاری اختیار کی اور راستباز رہے

۱۷۶۔ قال اللہ عز وجل انا ثالث الشریکین ما لم یخن احدھما صاحبه فاذا خانه خرجت من بینهما

(ابو ہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۷۶۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جب دو آدمی شریک ہوتے ہیں اُن میں تیسرا میں شریک ہو جاتا ہوں جبتک ایک دوسرے سے خیانت نہ کرے مگر جب اُن میں سے کوئی خیانت کرتا ہے میں اُن سے علیحدہ ہو جاتا ہوں۔

۱۷۷۔ ید اللہ علی الشریکین ما لم یتخاونا فاذا تخاونا رفع یدہ عنهما۔

(ابو ہریرہ۔ احیاء العلوم)

۱۷۷۔ اللہ کا ہاتھ دو شریکوں پر ہے جب تک وے آپس میں خیانت نہ کریں اور جب وہ خیانت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ اُن پر سے اُٹھ جاتا ہے۔

۱۷۸۔ البیعان بالخیار ما لم یتفرقا فان صدقا و بینا بورك لهما فی بیعهما وان کتما وکذبا محقت برکة بیعهما۔

(حکیم بن حزام۔ بخاری)

۱۷۸۔ بائع و مشتری کو فسخ معاملہ کا اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہوں پس اگر اُنہوں نے راستبازی برتی اور اُس کا عیب وغیرہ بیان کر دیا تو اُن کے معاملہ میں برکت دیجائے گی اور اگر چھپایا اور جھوٹ بولے تو برکت جاتی رہتی ہے۔

Marfat.com

۱۷۹۔ غبن المسترسل حرام۔ (احیاء العلوم)

۱۷۹۔ اُس کو دھوکا دینا یا نقصان پہونچانا حرام ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرے۔

۱۸۰۔ لا تتلقوا الرکبان ومن تلقاھا فصاحب السلعۃ بالخیار بعد ان یقدم السوق (احیاء العلوم)

۱۸۰۔ باہر کے سوداگروں سے آگے بڑھ کر مت خرید و اور جو اُن سے خرید ے گا تو مال والے کو اختیار ہوگا بازار میں آنے کے بعد۔

۱۸۱۔ من احتکر الطعام اربعین یوما فقد بریٔ من اللہ وبریٔ اللہ منہ۔ (احیاء العلوم)

۱۸۱۔ جو شخص غلہ کو چالیس روز روک رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ سے بَری ہوا اور اللہ تعالیٰ اُس سے بَری ہوا۔

بَابُ الْاَمَانَۃ

۱۸۲۔ وَمِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ وَمِنْھُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْہُ بِدِیْنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَیْہِ قَآئِمًا ط ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْا لَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ج وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ وَھُمْ

۱۸۲۔ اور اہل کتاب میں بعض ایسے ہیں کہ اگر تو اُن کے پاس زر نقد کا ڈھیر امانت رکھے وہ تجھے ادا کر دیں گے۔ اور بعض اُن میں ایسے ہیں کہ ایک دینار بھی اُن کے پاس امانت رکھے تو وہ ادا نہیں کریں گے مگر جب تک تو اُن کے سر پر کھڑا رہے اور یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ جاہلوں کے حق کا ہم پر

يَعْلَمُوْنَ ٥ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ
وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ٥
(سورۂ آل عمران رکوع ہشتم آیت ۷۵)

گناہ نہیں ہے۔ اور دانستہ اللہ پر جھوٹ
بولتے ہیں۔ جو اپنا اقرار پورا کرے اور
بدمعاملگی سے بچے بےشک اللہ بچنے
والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۸۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ
تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ
وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ
تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا
يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ٥
(سورۂ نساء رکوع ۸ آیۂ ۵۸)

۱۸۳۔ خدائے تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے
کہ امانت رکھنے والوں کو اُن کی امانتیں
ادا کرو۔ اور یہ بھی حکم دیتا ہے کہ جب تم
لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ
کرو بےشک اللہ تم کو بہتر نصیحت کرتا
ہے۔ اللہ دیکھنے والا سننے والا ہے۔

۱۸۴۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ
اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ
خَصِيْمًا ٥ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ٥
وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ٥ يَّسْتَخْفُوْنَ

۱۸۴۔ اے پیغمبر ہم نے کتاب برحق
تجھ پر نازل کی ہے تاکہ جیسا تم کو خدا نے
بتا دیا ہے اُس کے مطابق لوگوں میں
حکم کرو اور خائنوں کے طرفدار نہ ہو اور
خدا سے مغفرت چاہو کہ اللہ بخشنے والا
مہربان ہے۔ اور اُن کی طرف سے مت
جھگڑو جو خود اپنی ذات سے خیانت
کرتے ہیں اللہ تعالیٰ خائن گنہگار سے

مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝
(سورۃ انفال۔ رکوع ۱۶۔ آیت ۱۰۸)

محبت نہیں کرتا۔ یہ لوگ آدمیوں سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپاتے اور وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ شب کو ایسے امور کا مشورہ کرتے ہیں جن سے اللہ راضی نہیں۔ اور اللہ کے احاطہ علم میں تھا جو وہ کرتے تھے۔

۱۸۵۔ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ۝

۱۸۵۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے خیانت کرنے کا خوف ہو تو اُن کے معاہدوں کو مساویانہ طور سے اُن کی طرف ڈال دو اللہ دغا بازوں سے محبت نہیں رکھتا۔

۱۸۶۔ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝
(سورۃ یوسف رکوع)

۱۸۶۔ حضرت یوسف نے کہا۔ یہ اس لیے تاکہ اُس کو معلوم ہو کہ میں نے غائبانہ خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنیوالوں کا فریب نہیں چلاتا۔

۱۸۷۔ ادا الامانۃ الی من ائتمنك ولا تخن من خانك
(ابوہریرہ۔ مشکوٰۃ)

۱۸۷۔ جو تمہارے پاس امانت رکھے اُس کی امانت ادا کرو اور جو تم سے خیانت کرے تو اُس سے تو خیانت نہ کرو۔

۱۸۸۔ قلّ ما خطبنا رسول اللہ صلعم الا قال لا ایمان لمن

۱۸۸۔ رسول اللہ صلعم کا شاذ و نادر کوئی خطبہ ہوگا جس میں یہ نہ کہا ہو کہ

Marfat.com

لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عہد لہ۔ (انس۔ مشکوٰۃ)

جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین نہیں۔

۱۸۹۔ اربع خلال اذا اعطیتھن فلا یضرک ما عدل عنک من الدنیا حسن خلیقۃ وعفاف طعمۃ وصدق حدیث و حفظ امانۃ۔ (عبداللہ بن عمر۔ ادب المفرد)

۱۸۹۔ چار خصلتیں ہیں اگر وہ تجھ میں ہوں تو دنیا کے کسی چیز کے کم ہونے میں کچھ حرج نہیں حسن خلق۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔ حفاظت امانت۔

۱۹۰۔ یطبع المومن علی الخلال کلھا الا الخیانۃ والکذب (انس۔ مشکوٰۃ)

۱۹۰۔ مومن میں تمام خصائل پیدا ہو سکتے ہیں سوائے خیانت اور جھوٹ کے۔

۱۹۱۔ اضمنوا لی ستا من انفسکم اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم و ادّوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم۔ (عبادہ بن صامت۔ مشکوٰۃ)

۱۹۱۔ چھ چیزوں کی تم ضمانت کر دیں تمہارے لیے جنت کی ضمانت کرتا ہوں سچ بولو جب کوئی بات کہو۔ اور پورا کرو جب وعدہ کرو۔ اگر تمہارے پاس امانت رکھی جائے اُس کو ادا کرو اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور آنکھیں نیچی رکھو اور ہاتھوں کو روکو۔

۱۹۲۔ اذا وجدتم الرجل قد غل

۱۹۲۔ جب تم کو معلوم ہو کہ کسی شخص نے اللہ

Marfat.com

فی سبیل اللہ فاحرقوا متاعہ واضربوہ۔ (عمر۔ مشکوٰۃ)

کی راہ میں خیانت کی تو اس کا اسباب جلا دو اور اُس کو مارو۔

۱۹۳۔ الامانۃ تجر الرزق و الخیانۃ تجر الفقر۔ (علی۔ کنز الاعمال)

۱۹۳۔ امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے اور خیانت سے فقر۔

۱۹۴۔ اذا حدث الرجل الحدیث ثم التفت فھی امانۃ۔

۱۹۴۔ جب کوئی شخص بات کہکر چلا جاوے تو وہ بات امانت ہے۔ (اُس کو ظاہر نہ کرنا چاہیئے)

۱۹۵۔ المجالس بالامانۃ الا ثلثۃ مجالس سفک دم حرام وفرج حرام واقتطاع مال بغیر مال بغیر حق۔

۱۹۵۔ تمام مجلسوں میں امانت داری لازم ہے سوائے تین مجلسوں کے یعنی جو خونریزی۔ حرامکاری اور بغیر حق کے کسی کا مال لے لینے کے لیے ہوں (کہ ان میں امانت نہ چاہیئے)

۱۹۶۔ لا ایمان لمن لا امانۃ لہ ولا دین لمن لا عھد لہ والذی نفس محمد بیدہ لا یستقیم دین عبد حتی یستقیم لسانہ ولا یستقیم لسانہ حتیٰ یستقیم قلبہ ولا یدخل

۱۹۶۔ جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں اور جس کا عہد مضبوط نہیں اُس کا دین نہیں قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں محمّد کی جان ہے کسی شخص کا دین ٹھیک نہیں ہوتا جب تک اُس کی زبان ٹھیک نہ ہو اور زبان ٹھیک نہیں ہوتی

الجنۃ من لا یامن جارہ بوائقہ قیل یا رسول اللہ ما البوائق قال غشہ وظلمہ وایما رجل اصاب مالا من غیر حلہ وانفق منہ لم یبارک لہ فیہ وان تصدق لم تقبل منہ وما بقی فزادہ الی النار ان الخبیث لا یکفر الخبیث وان الطیب یکفر الطیب۔ (مشکوۃ عن ابن مسعود)

جب تک اُس کا دل ٹھیک نہ ہو۔ وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے بوائق (شر) سے محفوظ نہ ہو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ بوائق کیا ہے فرمایا کہ اُس کو دھوکا دینا اور اُس پر ظلم کرنا جس کے پاس مال حرام ہو اور اُس کو خرچ کرے اُس میں برکت نہیں ہوگی اور اگر اُس میں سے صدقہ دیا جائے تو وہ قبول نہ ہوگا۔ اور جو باقی رہے وہ دوزخ میں جانے کے لیے زادراہ ہے۔ مال حرام حرام چیزوں کا کفارہ نہیں ہوسکتا مگر پاک مال نیک کاموں کے فوت ہونے کا کفارہ ہوسکتا ہے۔

۱۹۷۔ لا تنظروا الی صلوٰۃ احد ولا الی صیامہ ولکن انظروا الی من اذا حدث صدق واذا اؤتمن ادّی واذا اشفی ورع (عمر۔ کنز العمال)

۱۹۷۔ کسی کے زیادہ نماز پڑھنے یا روزہ رکھنے کی طرف نظر نہ کرو بلکہ یہ دیکھو کہ جب بات کرتا ہے تو سچ بولتا ہے اور اگر اُس کے پاس امانت رکھی جاتی ہے تو ادا بھی کرتا ہے اور مشقت میں مبتلا ہوتا ہے تو پرہیزگاری بھی اختیار کرتا ہے۔

Marfat.com

بَابُ الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ

۱۹۸۔ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ آل عمران رکوع ۱۱۔ آیت ۱۰۴ (۱۰۵)

۱۹۸۔ لازم ہے کہ ایک گروہ تم میں ایسا ہو جو کہ لوگوں کو بھلائی کی رغبت دلائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور برائیوں سے منع کرے۔ اور یہی لوگ مراد کے پانے والے ہیں۔

۱۹۹۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(سورۂ آل عمران رکوع ۱۲۔ آیۃ ۱۱۰)

۱۹۹۔ جو امتیں دنیا میں پیدا کی گئی ہیں تم مسلمان ان سب سے بہتر ہو کہ حکم کرتے ہو بھلائی کا اور روکتے ہو برائی کو اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اگر اہل کتاب بھی ایمان لاتے ان کے لیے بہتر ہوتا بعض ان میں سے مومن ہیں مگر اکثر فاسق ہیں۔

۲۰۰۔ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ

۲۰۰۔ وہ سب برابر نہیں ہیں۔ اہل کتاب میں سے بعض راہ راست پر ہیں کہ راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے ہیں۔

Marfat.com

يَسْجُدُوْنَ ۝ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ط وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(سورۃ آل عمران۔ رکوع ۱۲ آیت)

اور سجدہ کرتے ہیں اللہ پر اور روزِ قیامت پر یقین رکھتے ہیں۔ اور بھلائی کا حکم کرتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں، اور اچھے کاموں میں سبقت کرتے ہیں یہی لوگ ہیں صالحین میں سے۔

۲۰۱۔ کنت عند النبی صلعم فسمعتہ یقول اھل المعروف فی الدنیا ھم اھل المعروف فی الاخرۃ واھل المنکر فی الدنیا ھم اھل المنکر فی الاخرۃ۔

(قبیصہ۔ ادب المفرد)

۲۰۱۔ قبیصہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا میں نے سنا کہ آپ فرماتے تھے جو لوگ دنیا میں اہل خیر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل خیر ہیں اور جو دنیا میں اہل شر ہیں وہ آخرت میں بھی اہل شر ہیں۔

۲۰۲۔ عن حرملۃ انہ خرج حتی اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکان عندہ حتی عرفہ النبی صلعم فلما ارتحل قلت فی نفسی واللہ لاتین النبی صلعم حتی ازداد من العلم

۲۰۲۔ حرملہ (اپنے گھر سے) چلے رسول اللہ کے پاس آئے اور اتنا قیام کیا کہ رسول اللہ ان کو پہچاننے لگے جب روانگی کا قصد ہوا اپنے دل میں خیال کیا کہ بخدا میں رسول اللہ صلعم کے پاس اس لیے آیا ہوں کہ علم میں کچھ اضافہ ہو

Marfat.com

فجئت امشی حتی قمت بین یدیہ فقلت ماتامرنی اعمل قال یاحرملة ائت المعروف واجتنب المنکر ثم رجعت حتی جئت الراحلة ثم اقبلت حتی قمت مقامی قریبا منہ فقلت یارسول اللہ ماتامرنی اعمل قال یاحرملة ائت المعروف واجتنب المنکر وانظر مایعجب اذنك ان یقول لك القوم اذا قمت من عندھم فائتہ وانظر الذی تکرہ ان یقول لك القوم اذا قمت من عندھم فاجتنبہ فلما رجعت تفکرت فاذا ھما لم یدعا شیئا۔

(حرملہ بن عبداللہ)

پس میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سامنے کھڑے ہوکر میں نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے کیا حکم ہے۔ آپ نے فرمایا اے حرملہ نیک کام کرو۔ اور برائی سے پرہیز کرو۔ میں واپس قافلہ میں چلا آیا۔ پھر رسول اللہ کے پاس آیا اور پہلے کی بہ نسبت قریب تر کھڑا ہوا۔ عرض کیا یارسول اللہ آپ کیا کام کرنے کا حکم دیتے ہیں فرمایا اے حرملہ بھلائی کر اور برائی سے پرہیز کر اور تامل کرکہ جو کام ایسا ہو کہ اُس کے کرنے پر تیرے بعد میں قوم جو کچھ کہے وہ تیرے کانوں کو بھلا معلوم ہو اُس کو کر اور جو کام ایسا ہو کہ اُس پر تیرے پیچھے جو کچھ کہا جائے وہ تجھ کو بُرا معلوم ہو اُس سے پرہیز کر۔ پس جب میں واپس آیا اور سوچا تو ان دو کلموں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی۔

۲۰۳۔ کل معروف صدقة

(جابر۔ ادب المفرد)

۲۰۳۔ ہر بھلائی صدقہ ہے۔ یعنی جو نیک کام کیا جائے مثل صدقہ کے ثواب اُس کا ہوتا ہے۔

۲۰۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی کل مسلم صدقۃ قالوا فان لم یجد قال فلیعمل بیدہ فینتفع نفسہ ویتصدق قالوا فان لم یستطع اولم یفعل قال فیعین ذا الحاجۃ الملھوف قالوا فان لم یفعل قال فیامر بالمعروف قالوا فان لم یفعل قال فیمسک عن الشر فانہ لہ صدقۃ (ادب المفرد)

۲۰۴۔ فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان کو صدقہ دینا لازم ہے لوگوں نے کہا اگر اُس کے پاس کچھ نہ ہو۔ فرمایا کہ اُسے لازم ہے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرے خود بھی نفع اٹھائے اور صدقہ دے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کر سکے یا نہ کرے فرمایا کہ حاجت مند مظلوم کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ بھلائی کی ترغیب دے انھوں نے کہا اگر یہ بھی نہ کرے فرمایا کہ شر سے بچے کہ یہ بھی اُس کے لیے صدقہ ہے۔

۲۰۵۔ عن ابی ذر انہ سأل رسول اللہ صلعم ای العمل افضل قال ایمان باللہ وجہاد فی سبیلہ قال فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسھا عند اھلھا قال ارایت ان لم افعل قال تعین صانعا اف

۲۰۵۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول صلعم سے پوچھا کہ کونسا عمل سب سے اچھا ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانا اور اُس کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا کونسا غلام آزاد کرنا سب سے بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کے نزدیک محبوب تر ہو۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں

Marfat.com

تصنع لاخرق قال ارأیت ان لم افعل قال تدع الناس من الشر فانها صدقۃ تصدق بها عن نفسک

(ابوذر - ادب المفرد)

فرمایا کہ کسی کام کرنے والے کی مدد کریا خود ایسا کام کر جس میں کذب اور لغو نہ پایا جاوے۔ پوچھا اگر میں یہ نہ کروں فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ بدی کرنی چھوڑ دے اسلئے کہ یہ وہ صدقہ ہے کہ تجھ کو اپنی خباثت سے کرنا چاہئے۔

۲۰۶۔ من رای منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع.. فبقلبہ وذلک اضعف الایمان

(ابی سعید الخدری مشکوٰۃ)

۲۰۶۔ جو شخص تم میں سے کوئی برائی دیکھے اسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے اس کی درستی کر دے اگر اس کی قدرت نہ ہو تو زبان سے، اس کی بھی قدرت نہ ہو تو دل سے اور یہ ضعیف ترین ایمان ہے۔

۲۰۷۔ لاتحقرن من المعروف شیئًا ولوان تلقی اخاک بوجہ طلق۔

۲۰۷۔ کسی بھلائی کو حقیر خیال نہ کرو اگرچہ اپنے بھائی سے بخندہ پیشانی ملنا ہی کیوں نہ ہو۔

۲۰۸۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال والذی نفسی بیدہ لتامرون بالمعروف ولتنھون عن المنکر اولیوشکن اللہ ان یبعث علیکم عذابا من عندہ

۲۰۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم کو چاہئے کہ نیکی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو ورنہ عنقریب اللہ تعالیٰ اپنے پاس سے تم پر عذاب نازل کرے گا پھر

Marfat.com

ثم لتدعنه ولا یستجاب لکم (حذیفہ)

تم دعا مانگو گے تو وہ بھی قبول نہ ہوگی

۲۰۹۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مامن رجل یکون فی قوم یعمل فیہم بالمعاصی یقدرون علی ان یغیروا علیہ ولا یغیرون الا اصابھم اللہ منہ بعقاب قبل ان یموتوا۔
(جریر بن عبداللہ۔ مشکوٰۃ)

۲۰۹۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اگر کسی قوم کا کوئی آدمی گناہ کرے اور قوم اُس کے روکنے کی قدرت رکھتی ہو مگر نہ روکے تو اُس قوم پر اُس کے سبب سے عذاب الٰہی نازل ہوگا پہلے اس سے کہ وہ مریں۔

۲۱۰۔ والذی نفس محمد بیدہ ان المعروف والمنکر خلیقتان تنصبان للناس یوم القیمۃ فاما المعروف فیبشر اصحابہ ویوعدھم الخیر واما المنکر فیقول الیکم الیکم لا یستطیعون لہ الا لزوما
(ابوموسیٰ اشعری۔ مشکوٰۃ)

۲۱۰۔ قسم ہے اُس ذات کی کہ جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے معروف و منکر یعنی بھلائی و برائی دونوں مخلوق ہیں قیامت کے روز دونوں کھڑے ہونگے بھلائی اہل خیر کو خوشخبری دے گی اور اُن سے اچھے اچھے وعدے کریگی اور بُرائی کہے گی میں آتی ہوں میں آتی ہوں اور بدکردار لوگ اُس سے بچ نہ سکیں گے۔

Marfat.com

باب الانفاق فی سبیل اللہ

۲۱۱- وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ○

۲۱۱- اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کرو۔ کہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے

۲۱۲- یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ○

(سورہ بقرہ رکوع ۲۶ آیت ۲۱۵)

۲۱۲- اے پیغمبر لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں کیا خرچ کریں۔ تو اُن سے کہدو جو مال کہ تم خرچ کرو اپنے ماں باپ اور اقربا اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے کرو اور جو بھلائی تم کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے۔

۲۱۳- وَیَسْئَلُوْنَکَ مَاذَا یُنْفِقُوْنَ قُلِ الْعَفْوَ ط کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَ ○ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ○

(سورہ بقرہ رکوع ۲۷- آیت ۲۱۹)

۲۱۳- اے پیغمبر لوگ تم سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کتنا خرچ کریں۔ اُن سے کہدو کہ جو اخراجات ضروری سے زائد ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے آئتیں بیان کرتا ہے شاید تم دنیا اور آخرت کے معاملات میں سوچو یا غور کرو۔

Marfat.com

۲۶۱۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَاۤ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَاۤ اَذًىؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

۲۶۱۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اُس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوں اور ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ دو چند دیتا ہے جس کے لیے چاہے اور اللہ کشایش والا اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور خرچ کرنے کے بعد نہ اُس کا احسان جتلاتے ہیں نہ تکلیف دیتے ہیں۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لئے اجر ہے نہ اُن کو خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنی اور درگذر کرنا اُس صدقہ کے دینے سے بہتر ہے جس کے بعد تکلیف دی جائے۔ اور خدا تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔ اے مومنو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور تکلیف دے کر ضائع مت کرو، اُس شخص کے مانند جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے

Marfat.com

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا
يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ
بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ
اُكُلَهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ؕ اَيَوَدُّ
اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ

لیئے خرچ کرتا ہے اور اللہ پر اور روزِ
قیامت پر یقین نہیں رکھتا۔ پس اُس
کی مثال ایک پتھر کی سی ہے جس پر غبار
آگیا جب زور کی بارش ہوئی تو صاف
پتھر نکل آئے اُن کو اپنی کمائی سے کچھ
حاصل نہیں ہوگا اور اللہ کافروں کی
قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ اور مثال
اُن لوگوں کی جو محض رضائے الٰہی
کے حاصل کرنے کی نیت سے اپنے مالوں کو خرچ
کرتے ہیں ایسے باغ کے مانند ہے
جو بلند زمین پر ہو اور اُس پر خوب بارش
ہو اور نہایت پھل لادے اگر زیادہ بارش
نہ ہو تو شبنم ہی پڑے اور اللہ تعالیٰ
تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔ کیا تم
میں سے کوئی اس کو پسند کرے گا کہ
اُس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ
ہو جس میں نہریں جاری ہوں اور ہر قسم
کے میوے اُس میں ہوں اور وہ بوڑھا
ہوگیا ہو اور اس کی اولاد خوردسال

Marfat.com

أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ
تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ
إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ الشَّيْطَانُ
يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم
بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ
مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ
وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝
وَمَا أَنفَقْتُم مِّن نَّفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُم
مِّن نَّذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ۝ إِن
تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ
وَإِن تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا
الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
وَيُكَفِّرُ عَنكُم مِّن سَيِّئَاتِكُمْ ۚ

اور کمزور ہو پس اُس باغ پر لو لگی اور
جل کر رہ گیا، اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے
احکام کو صاف تم سے بیان کرتا ہے
تم غور کرو مسلمانو! خدا کی راہ میں اُن
عمدہ عمدہ چیزوں میں سے خرچ کرو
جو تم نے تجارت وغیرہ حلال ذریعوں
سے کمائی ہوں اور جو خدا نے تمہارے
لئے زمین سے پیدا کی ہوں اور ناپاک
چیزوں کے دینے کا جو ناجائز طریقہ پر
کمائی ہوں قصد کبھی نہ کرو، کہ جن کو اگر
وہ تم کو دیجاویں سوائے شرم حضوری
کے لینا کبھی پسند نہ کرو۔ اور جان لو
کہ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور سزاوارِ حمد و
ثنا ہے شیطان تم کو فقر سے ڈراتا ہے
اور بے حیائی پر آمادہ کرتا ہے اور
اللہ تم سے مغفرت اور برتری کا وعدہ
کرتا ہے اور اللہ گنجائش والا۔
جاننے والا ہے جس کو چاہتا ہے دانائی
عطا کرتا ہے اور جس کو دانائی عطا کی گئی

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا
تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ
وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا
فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا ج وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ اَلَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

(سورہ بقرہ رکوع ۳۶ و ۳۷ - آیۃ ۲۷۰ و ۲۷۴)

اُس کو بے حد بھلائی عطا کی گئی۔ ان نصیحتوں
سے وہی متنبہ ہوتے ہیں جو اہل عقل
ہیں۔ اور اللہ کی راہ میں جو تم نے خرچ
کر دیا یا منت مانی بیشک اللہ اس کو
جانتا ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں
اگر علانیہ صدقہ دو تو بھی اچھا ہے اور اگر
چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمہارے لئے
بہت اچھا ہے اور ایسا دینا تمہاری
برائیوں یعنی گناہوں کا کفارہ ہوگا اور
اللہ تمہارے کردار سے آگاہ ہے اے
محمد ان کا راہ راست پر لانا تمہارے
ذمہ نہیں ہے لیکن اللہ جس کو چاہتا
ہے راہ راست پر لاتا ہے اور جو مال بھلائی
میں خرچ کرو گے وہ تمہاری ذات کے
لئے ہے اور تم خرچ نہیں کرتے مگر صرف
رضائے الٰہی کے لئے اور جو کچھ خیرات
کے طور پر تم خرچ کروگے اُس کا پورا بدلہ
تم کو دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔
خیرات اُن فقیروں کے لئے ہے جو اللہ کی

راہ میں روکے گئے ہوں کہ کسی طرف سفر نہیں کر سکتے اور جاہل اُن کی خودداری سے اُن کو غنی خیال کرتا ہے تم اُن کے بشرہ سے پہچان سکتے ہو وہ لوگ گڑگڑا کر آدمیوں سے سوال نہیں کرتے، جو کچھ مال تم خرچ کرو گے اللہ اُس کو جانتا ہے۔ جو لوگ رات دن خفیہ و علانیہ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں دیتے ہیں اُن کے دینے کا ثواب پروردگار کے ہاں ملے گا اور اُن کو قیامت میں خوف ہوگا نہ رنج ہوگا۔

۲۱۵۔ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝

(سورۂ نساء رکوع ۶ - آیت ۱۳۸-۱۳۹)

۲۱۵۔ اور جو لوگ دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان نہیں لاتے۔ اور شیطان جس کسی کا یار ہو وہ بُرا یار ہے۔ اگر یہ لوگ اللہ پر اور روزِ قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے اُن کو دے رکھا تھا اُس میں سے راہ خدا میں خرچ کرتے تو اُن کا کیا بگڑتا۔ اللہ اُنکے حال سے واقف ہے

۲۱۶۔ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

۲۱۶۔ اور خرچ کرو اُس میں سے جو ہم نے تم کو دیا ہے پہلے اس سے کہ تم کو موت آ پہونچے اُس وقت کہو کہ اے پروردگار کاش تو مجھ کو اور چند روز کی مہلت دیتا کہ میں خوب صدقہ دیتا اور اچھے

Marfat.com

وَلَن يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ منافقون آیت ۱۰)

بدروں میں ہو جاتا اور اللہ تعالیٰ کسی شخص کو ہرگز مہلت نہیں دیتا جب اُس کی موت آجاوے اور اللہ تمہارے اعمال سے خبردار ہے

۲۱۷- قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم السخی قریب من اللّٰہ قریب من الجنۃ قریب من الناس بعید من النار والبخیل بعید من اللّٰہ بعید من الجنۃ بعید من الناس قریب من النار ولجاھل سخی احب الی اللّٰہ من عابد بخیل۔

(ابوہریرۃ - خیر المواعظ)

۲۱۷- فرمایا رسول اللہ صلعم نے سخی اللہ سے قریب ہے اور جنت سے قریب ہے اور آدمیوں سے قریب ہے مگر دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دُور ہے جنت سے دور ہے آدمیوں سے دور ہے مگر دوزخ سے قریب ہے جاہل سخی اللہ کو بہت پسند ہے۔ عابد بخیل سے

۲۱۸- قال رسول صلی اللّٰہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھبا لسرنی ان لا یمر علی ثلث لیال وعندی منہ شیء الا ان ارصد لدین۔

(ابوہریرۃ - خیر المواعظ)

۲۱۸- رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے پاس کوہِ اُحد کے برابر زرِ خالص ہو تو میں اس میں خوش ہوں کہ تین شب میں خرچ ہو جائے اور کچھ بھی میرے پاس اس میں سے نہ رہے سوائے اس کے کہ ادائے دین کیلئے رکھ لیا جاوے

۲۱۹- قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما من یوم یصبح

۲۱۹- رسول اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر روز صبح کو دو فرشتے نازل

Marfat.com

العبد فیہ الا وملکان ینزلان فیقول احدھما اللھم اعط منفقا خلفا ویقول الاخر اللھم اعط ممسکا تلفا۔

(ابوہریرۃ - نجز المواعظ)

ہوتے ہیں ایک کہتا ہے کہ یا اللہ سخی کے مال کا نعم البدل عطا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل کا مال تلف کر۔

۲۲۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابن ادم ان تبذل البذل خیر لك وان تمسکہ شر لك ولا تلام علی کفاف وابدأ بمن تعول۔

(ابی امامہ - مشکوٰۃ)

۲۲۰۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اے ابن آدم خرچ کرنا تیرے ہی لیے نافع ہے اور جمع کر کے رکھنا تیرے ہی لیے مضر ہے مگر بقدر ضرورت رکھنے پر ملامت نہیں کیجائیگی اور خدا واسطے دینا اُس سے شروع کرو جس کا نفقہ تم پر واجب ہو۔

۲۲۱۔ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال عندی دینار قال انفقہ علی نفسك قال عندی اخر قال انفقہ علی ولدك قال عندی اخر قال علی اھلك قال عندی اخر قال انفقہ علی خادمك قال عندی اخر قال انت اعلم (ابوہریرۃ مشکوٰۃ)

۲۲۱۔ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میرے پاس ایک دینار ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا اُسے اپنی ذات پر صرف کرو۔ اُس نے عرض کیا میرے پاس اور بھی ہے۔ فرمایا اُسے اپنی اولاد پر صرف کرو۔ اُس نے کہا میرے پاس اور بھی ہے فرمایا اپنی بی بی پر صرف کرو۔ اُس نے عرض کیا اور بھی ہے فرمایا کہ اپنے خادموں پر صرف کرو۔ اُس نے کہا اور بھی ہے فرمایا تو خود جانتا ہے۔

Marfat.com

۲۲۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انفق نفقۃ فی سبیل اللہ کتب لہ بسبع مائۃ ضعف۔

۲۲۲۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کی راہ میں کچھ صرف کرتا ہے اُس کے لیے سات سو گُنا ثواب لکھا جاتا ہے۔

۲۲۳۔ قال اعتق رجل عبدہ عن دبر فبلغ ذلک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فقال الک مال غیرہ فقال لا فقال من یشتریہ منی فاشتراہ نعیم بن عبد اللہ العدوی بثمان مائۃ درھم فجاء بھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فدفعھا الیہ ثم قال ابدأ بنفسک فتصدق علیھا فان فضل شیٔ فلاھلک فان فضل عن اھلک شیٔ فلذی قرابتک فان فضل عن ذی قرابتک شیٔ فھکذا یقول لبین یدیک و عن یمینک وعن شمالک[1] (جابر مسلم)

۲۲۳۔ جابر نے کہا ایک شخص نے اپنے غلام کو اپنی وفات کے بعد آزاد ہو جانے کے لیے لکھا جب اس کی خبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی آپ نے اس شخص (آزاد کنندہ) سے دریافت کیا کہ تیرے پاس اس کے سوا اور بھی کچھ مال ہے اُس نے عرض کیا کہ نہیں رسول اللہ نے فرمایا کون شخص اس غلام کو مجھ سے خریدتا ہے نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں اُس کو خریدا اور قیمت لاکر پیش کی۔ رسول اللہ نے یہ قیمت اُس مالک آزاد کنندہ کو عطا کی اور فرمایا کہ اپنی ذات سے شروع کرو اُسی پر صدقہ کر دو اگر اُس سے زائد ہو اپنے اہل وعیال پر اگر اہل وعیال

[1] ان احادیث سے حقوق کی ترتیب اور تقدیم و تاخیر معلوم ہوتی ہے جسکو خداتعالیٰ توفیق دے اور وہ کچھ راہ خدا میں دینا چاہیے تو اس ترتیب کو پیش نظر رکھنا چاہیے اور ذوی القربیٰ کو جو حقدار ہیں۔ ان تندرست ہٹے کٹے سائلوں پر ترجیح دینی چاہیے۔

Marfat.com

کے خرچ سے بھی زائد ہو تو رشتہ داروں پر اور رشتہ داروں سے بھی بچے تو اس طرح فرماتے رہیے کہ اپنے سامنے والوں اور داہنے والوں اور بائیں والوں پر۔

بَابُ اِیْفَاءِ الْعَہْدِ

۲۲۴۔ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ ۙ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (سورہ بقرہ رکوع ۲۲ آیۃ ۱۷۷)

۲۲۴۔ نیکی صرف یہی نہیں ہے کہ نماز میں اپنا منہ مشرق اور مغرب کی طرف کر لیا بلکہ اصلی نیکی اُس کی ہے جو اللہ پر اور روزِ قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اپنا مال اللہ کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں اور سوال کرنے والوں اور غلاموں کے آزاد کرانے میں دے اور نماز کو قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور پورے کرنیوالے اپنے عہدوں کے جبکہ عہد کریں اور تنگدستی اور سختی اور لڑائی میں صبر کرنیوالے یہی لوگ ہیں جنہوں نے راستبازی اختیار کی اور یہی متقی یعنی خدا سے ڈرنیوالے ہیں

Marfat.com

۲۲۵۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ
(سورۂ مائدہ رکوع اول آیت ۱)

۲۲۵۔ اے مسلمانو! اپنے اقراروں کو پورا کرو۔

۲۲۶۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا ؕ

۲۲۶۔ اور پورا کرو اللہ کی قسم کو جب آپس میں قسم پر معاہدہ کرو اور جب مضبوط قسم کھا چکو اس کے خلاف نہ کرو کہ تم اللہ کو اس پر ضامن کر چکے ہو

۲۲۷۔ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ؕ
سورۂ بنی اسرائیل رکوع چہارم آیۃ ۳۴)

۲۲۷۔ اپنے اقرار کو پورا کرو قیامت میں عہد سے باز پرس کیجاوے گی۔

۲۲۸۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تماری اخاک ولا تمازحہ ولا تعدہ موعدًا فتخلفہ۔
(از ابن عباس۔ ادب المفرد)

۲۲۸۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مسلمان بھائی کی طرف سے شک نہ کرو اور نہ اس کا مذاق اڑاؤ اور اس سے ایسا وعدہ نہ کرو جسے پورا نہ کر سکو۔

۲۲۹۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال اللّٰہ تعالیٰ ثلثۃ انا خصیمھم یوم القیٰمۃ رجل اعطیٰ بی ثم غدر ورجل باع حرا فاکل ثمنہ

۲۲۹۔ فرمایا رسول اللہ صلعم نے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں قیامت میں تین آدمیوں کا مخالف ہوں گا اول اس شخص کا جو میرے نام پر معاہدہ کر کے دغا کرے اور دوسرے

Marfat.com

ورجل استاجر اجیرا فاستوفی منہ ولم یعط اجرہ۔
(از ابوہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

اُس شخص کا جو آزاد شخص کو فروخت کر کے اُس کی قیمت کا روپیہ کھاوے سوم اُس شخص کا جو مزدور سے پورا کام لے اور اُس کی اُجرت نہ دے۔

۲۳۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطوا الاجیر اجرہ قبل یجف عرقہ۔
(از عبداللہ بن عمر مشکوٰۃ)

۲۳۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مزدور کی اُجرت اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔

۲۳۱۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اضمنوا لی ستًّا اضمن لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم
(عبادۃ بن الصامت مشکوٰۃ)

۲۳۱۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا چھ کاموں کا تم ذمہ لو تو میں تمہارے لیے جنت کی ذمہ داری کرتا ہوں۔ جب کلام کرو سچ کہو۔ جب وعدہ کرو اُسے پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھوائی جائے اُس کو ادا کرو۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ اور اپنی نظروں کو نیچا رکھو اور ہاتھوں کو روکو۔ یعنی کسی کو برائی نہ پہنچاؤ۔

۲۳۲۔ قال ما ظہر الغلول فی قوم الا القی اللہ فی قلوبہم الرعب

۲۳۲۔ جب کسی قوم میں خیانت کا رواج ہو جاتا ہے خدا تعالیٰ اُن کے دلوں میں

Marfat.com

ولا فشى الزنا فى قوم الاكثر فيهم الموت ومانقص قوم المكيال والميزان الاقطع عنهم الرزق ولاحكم قوم بغير حق الافشا فيهم الدم ولاختر قوم بالعهد الاسلط عليهم العدو۔[1]

(از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

رعب اور خوف پیدا کر دیتا ہے اور جس قوم میں زناکاری پھیل جاتی ہے اُس میں موت کا بازار گرم ہو جاتا ہے اور جس قوم میں کم تولنے اور کم ناپنے کا رواج ہو جاتا ہے اُس سے رزق منقطع ہو جاتا ہے اور جو قوم خلاف حق کے حکم کرتی ہے اُس میں خونریزی پھیل جاتی ہے اور جو قوم عہد کر کے فریب کرتی ہے اُس پر دشمن غالب ہو جاتا ہے۔

۲۳۳۔ كان بين معاوية والروم عهد وكان يسير نحو بلادهم حتى اذا انقضى العهد اغار عليهم فجاء رجل على فرس او برذون وهو يقول الله اكبر الله اكبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن عبسة فسأله معاوية عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان

۲۳۳۔ امیر معاویہ اور شاہان قسطنطنیہ میں عہد نامہ ہو گیا تھا میعاد عہد نامہ منقضی ہونے کو ہوئی تو امیر معاویہ نے اُن کے ملک کی طرف کوچ کرنا شروع کیا تا کہ جس وقت عہد نامہ کی مدت پوری ہو جاوے فوراً حملہ کر دیا جاوے کہ ایک شخص عربی گھوڑے یا خچر پر سوار یہ کہتا ہوا آیا کہ اللہ اکبر اللہ اکبر عہد کو پورا کرنا چاہیئے بدعہدی نہیں کرنی چاہیئے۔

[1] مسلمانوں کو اس حدیث پر نہایت غور کرنا اور اپنے افعال اور حالات سے مقابلہ کرنا چاہیئے۔

Marfat.com

بینه وبین قوم عهد فلا یحلن
عهدا ولا یشدنه حتی یمضی
امده او ینبذ الیهم علی سواء
فرجع معاویة بالناس۔
(از ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

دیکھا گیا تو وہ شخص عمرو بن عبسہ صحابی تھے
امیر معاویہ نے اُن سے پوچھا تو بیان کیا
کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلعم فرماتے
تھے جس شخص کے اور کسی قوم کے درمیان
عہدنامہ ہو نہ اُس میں غفلت کرے اور
نہ تشدد کرے جبتک اُس کی مدت پوری
نہ ہو جائے یا اُن کو اطلاع دیدے۔ یہ سنکر
امیر معاویہ مع فوج کے واپس چلے گئے اور حملہ
کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

۲۳۴۔ عن ابی رافع بعثنی قریش الی
رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما رأیت
رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم القی فی قلبی
الاسلام فقلت یا رسول اللّٰہ
انی واللّٰہ لا ارجع الیهم ابدا
قال انی لا اخیس بالعهد ولا
احبس البرد ولکن ارجع فان
کان فی نفسک الذی فی نفسک
الان فارجع قال فذهبت
فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۳۴۔ ابو رافع کہتے ہیں کہ مجھ کو قریش
نے بطور قاصد یا سفیر کے رسول اکرم کی
خدمت میں روانہ کیا تھا۔ رسول اللہ
صلعم کو دیکھ کر میرے دل میں اسلام
کی طرف رغبت پیدا ہو گئی۔ میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ میں بخدا اُن کے
پاس اب کبھی نہ جاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا میں بدعہدی نہیں
کرتا اور قاصدوں کو نہیں روکتا۔ اب
تم پھر جاؤ اگر تمہارے دل میں بھی خلش

Marfat.com

فاسلمت۔ (از ابی رافع۔ مشکوٰۃ) گئی ہو جو اس وقت ہے تو پھر واپس آجانا

ابو رافع کہتے ہیں کہ میں گیا اور پھر رسول اللہ کے پاس واپس آکر مسلمان ہو گیا۔

۲۳۵۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخازن الامین الذی یؤدی ما امر طیبۃ بہ نفسہ احد المتصدقین۔
(از ابی موسیٰ الاشعری۔ بخاری)

۲۳۵ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیانت دار خزانچی بھی جو بہ طیب خاطر ادا کر دے جس کا اس کو حکم دیا جاوے صدقہ دینے والوں میں سے ہے۔

۲۳۶۔ عدۃ المؤمن دین وعدۃ المؤمن کالاخذ بالید۔
(از علی رضؓ۔ کنز العمال)

۲۳۶۔ مسلمانوں کے ذمہ وعدہ کا پورا کرنا قرض ادا کرنے کے برابر ہے اور مسلمان کا وعدہ ایسا ہے جیسا ہاتھ پکڑ لینا۔

۲۳۷۔ ان خیار عباد اللہ یوم القیمۃ الموفون المطیبون
(از عائشہ رضؓ)

۲۳۷۔ قیامت کے دن اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر وہ ہوں گے جو بطیب خاطر وعدہ پورا کریں۔

۲۳۸۔ الواعد بالعدۃ مثل الدین او اشد۔
(از علیؓ)

۲۳۸۔ وعدہ پورا کرنے والے کا اقرار مثل قرض کے ہے یا اس سے بھی زیادہ

۲۳۹۔ قال الامن ظلم معاھدًا او انتقصہ او کلفہ فوق

۲۳۹۔ فرمایا نبی اکرم نے آگاہ ہو کہ جو اس پر ظلم کرے جس کے ساتھ معاہدہ

طاقتہ او اخذ منہ شیئاً بغیر طیب نفس فانا حجۃ یوم القیمۃ۔

(از صفوان مشکوٰۃ)

کم دیا گیا ہو یا اُس کے حق میں سے کم کرے یا اُس کی طاقت سے زیادہ اُس پر بار ڈالے یا بلا اُس کی رضامندی کے کچھ اُس سے لیوے تو میں قیامت میں اُس کا مخالف ہوں گا۔

بَابُ الْبُخْلِ

۲۴۰۔ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ھُوَ خَیْرًا لَّھُمْ بَلْ ھُوَ شَرٌّ لَّھُمْ سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۝

(سورۂ آل عمران رکوع ۱۸۔ آیت ۱۸۰)

۲۴۰۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مقدور دے رکھا ہے اور وہ بخل کرتے ہیں اُن کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ یہ اُن کے حق میں اچھا ہے بلکہ وہ اُن کے حق میں بُرا ہے عنقریب قیامت کے دن جن چیز کے دینے میں بخل کرتے ہیں اُن کا طوق اُن کے

۲۴۱۔ اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ ط وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا یُؤْتِکُمْ اُجُوْرَکُمْ وَلَا یَسْئَلْکُمْ اَمْوَالَکُمْ ۝ اِنْ یَّسْئَلْکُمُوْھَا فَیُحْفِکُمْ

۲۴۱۔ دنیا کی زندگی محض کھیل تماشا ہے اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تمہیں اس کا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا اگر اصرار سے طلب بھی کرے تم بخل کرو گے اور اس سے

Marfat.com

تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝

(سورۂ محمد رکوع ۴۔ آیۃ ۳۶ و ۳۸)

تمہاری عداوتیں ظاہر ہوں گی۔ اے گروہ آگاہ ہو کہ تم کو اس لیے بلایا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ بعض تم میں سے بخل کرتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے حقیقت میں اپنی ذات سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم حکم خدا سے سرتابی کرو گے تمہاری جگہ دوسری غیر قوم کو بدل دیگا وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

۲۴۲۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُــوْرِ ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

۲۴۲۔ اے لوگو! جو مصیبت زمین میں نازل ہوتی ہے اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہے وہ پیدا ہونے سے پہلے کتاب میں لکھی جاتی ہے۔ اور یہ اللہ پر آسان ہے تاکہ جو چیز گم ہو جاوے اس کا تم کو رنج نہ ہو نہ کسی چیز کے ملنے سے خوشی ہو اور اللہ تعالیٰ کسی اترانے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا کہ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل

Marfat.com

فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝
(سورۃ الحدید رکوع چہارم آیۃ ۲۲-۲۴)

کی ترغیب دیتے ہیں۔ جو شخص ان نصیحتوں سے روگردانی کرے تو اللہ بے نیاز و سزاوارِ حمد ہے۔

۲۴۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا تجتمعان فی مومن البخل وسوء الخلق
(از ابی سعید۔ مشکوٰۃ)

۲۴۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو عادتیں مسلمانوں میں جمع نہیں ہوتیں بخل اور بد خلقی۔

۲۴۴۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعوذ بقولہ اللھم انی اعوذبک من الکسل و اعوذبک من الجبن واعوذبک من الھرم واعوذبک من البخل
(از انس بن مالک۔ ادب المفرد)

۲۴۴۔ رسول اکرم صلعم خدا تعالیٰ سے پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سستی سے اور پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔

۲۴۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ خبٌّ ولا بخیل ولا منّان۔
(از ابی بکر صدیق رضؓ)

۲۴۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں مکار اور بخیل اور احسان جتانے والا داخل نہ ہوگا۔

۲۴۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شر ما فی الرجل شح ھالع

۲۴۶۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ انسان کی بدترین صفات میں سے ہیں حرص

Marfat.com

وجبن خالع۔ جو بے صبری کے ساتھ ہو۔ اور نامردی جو رسوا کرنے والی ہو۔
(از ابو ہریرۃ۔ خیر المواعظ)

۲۴۷۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا اخبرکم بشر الناس منزلا قیل نعم قال الذی یسئل باللہ ولا یعطی
(از ابن عباس رضی اللہ عنہ مشکوٰۃ)

۲۴۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں ایسے شخص کی تم کو اطلاع دیدوں جو سب سے بُرا ہے لوگوں نے کہا بیشک فرمایا کہ وہ شخص ہے جس سے خدا کے واسطے سوال کیا جاوے اور وہ کچھ نہ دے۔

بَابُ البُغض

۲۴۸۔ اِنَّمَا یُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّوۡقِعَ بَیۡنَکُمُ الۡعَدَاوَۃَ وَالۡبَغۡضَآءَ فِی الۡخَمۡرِ وَالۡمَیۡسِرِ وَیَصُدَّکُمۡ عَنۡ ذِکۡرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ ۚ فَہَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَہُوۡنَ ۝
(سورۂ مائدہ رکوع ۱۲ آیۃ ۹۴)

۲۴۸۔ شیطان یہی چاہتا ہے کہ شراب اور قمار بازی کے ذریعہ سے تم میں عداوت پیدا کر دے اور تم کو اللہ کے ذکر سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم اُس سے رُک جاؤ گے۔

۲۴۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ

۲۴۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ اے

Marfat.com

علیہ وسلم یا بنی ان قدرت ان تصبح وتمسی ولیس فی قلبک غش لاحد فافعل ثم قال یا بنی وذلک من سنتی ومن احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنۃ۔
(از انس رض)

بیٹا اگر تم سے ممکن ہو تو ایسا کرو کہ صبح ہو جائے اور شام ہو جائے اور تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو پھر فرمایا اے میرے بیٹے یہ میرا طریقہ ہے جو میری سنت یعنی طریقہ سے محبت رکھے وہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

۲۵۰۔ قال لا یشیر احدکم علی اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری لعل الشیطان ینزع فی یدہ فیقع فی حفرۃ من النار۔
(از ابی ہریرۃ ۔ مشکوٰۃ)

۲۵۰۔ تم میں سے کوئی شخص بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ بھی نہ کیا کرے کیا معلوم ہے کہ شیطان تمہارے ہاتھ کو کھسکا دے اور تم آگ کے گڑھے میں جا پڑو۔

۲۵۱۔ من اشار الی اخیہ بحدیدۃ فان الملائکۃ تلعنہ حتی یضعہا وان کان اخاہ لابیہ وامہ۔
(ابوہریرۃ ۔ مشکوٰۃ)

۲۵۱۔ جو شخص اپنے بھائی کی طرف لوہے کے آلات سے اشارہ بھی کرتا ہے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں جبتک وہ رکھ نہیں دیتا اگرچہ اس کا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۵۲۔ اذا التقی المسلمان حمل احدہما علی اخیہ السلاح فہما فی جرف جہنم فاذا قتل احدہما صاحبہ دخلاہا جمیعا وفی روایۃ عنہ اذا التقی المسلمان بسیفہما

۲۵۲۔ جب دو مسلمان اس طرح ملتے ہوں کہ ایک دوسرے اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھائے ہوئے ہو تو وہ دونوں کنارہ جہنم پر ہیں۔ جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کرتا ہے تو وہ دونوں دوزخ میں چلے جاتے ہیں۔ ایک روایت

Marfat.com

فالقاتل والمقتول فی النار قلت ھذا القاتل فما بال المقتول قال انہ کان حریصا علی قتل صاحبہ (از ابی بکرۃ۔ مشکوٰۃ)

میں ہے کہ جب دو مسلمان تلوار سے لڑیں تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں جاویں گے۔ میں نے (راوی) عرض کیا کہ قاتل تو ٹھیک ہے مگر مقتول کیوں دوزخ میں جاتا ہے آپ نے فرمایا کہ وہ بھی اس کے قتل کا خواہاں تھا۔

۲۵۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا و فی روایۃ ولا تنافسوا۔ (از ابی ہریرۃ۔ مشکوٰۃ)

۲۵۳۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ گمان بد سے بچو، گمان جھوٹی بات ہے اور کسی کی خبریں نہ ٹٹولو اور نہ جاسوسی کرو اور صرف مال کی قیمت بڑھانے کے لیے خریدار نہ بنو اور آپس میں بغض نہ رکھو نہ دشمنی رکھو۔ اے اللہ کے بندو بھائی بھائی ہو جاؤ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ ایک دوسرے پر رشک نہ کرو۔

۲۵۴۔ من حمل علینا السلاح فلیس منا وزاد مسلم من غشنا فلیس منا۔ (از ابن عمر۔ خیر المواعظ)

۲۵۴۔ جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے اور صحیح مسلم میں اور یہ زیادہ ہے کہ جو ہمارے ساتھ دغا کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۵۔ من سل علینا

۲۵۵۔ جو ہم پر تلوار کھینچے وہ

Marfat.com

السیف فلیس منا۔ ہم میں سے نہیں ہے۔

(از سلمہ بن الاکوع۔ خیر المواعظ)

۲۵۶۔ من رمانا بالسیل فلیس منا۔ (از ابی ہریرۃ)

۲۵۶۔ جو رات کو ہم پر تیر برسائے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۵۷۔ لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث لیال (از انس بن مالک۔ ادب المفرد)

۲۵۷۔ آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور دوستی و محبت کو قطع نہ کرو اور اے بندگان خدا بھائی بھائی بن جاؤ کسی مسلمان کو حلال نہیں ہے کہ تین شب سے زیادہ اپنے بھائی مسلمان سے ملنا جلنا ترک کرے۔

۲۵۸۔ ان ابا ایوب صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لاحد ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ لیال یلتقیان فیصد ھذا ویصد ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام (از عطاء بن یزید اللیثی۔ ادب المفرد)

۲۵۸۔ ابو ایوب انصاری صحابی رسول اللہ نے اُس کو خبر دی ہے کہ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کو روا نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تین شب سے زیادہ ترک کرے کہ جب دونوں ملیں وہ اُس سے منہ پھیر لے اور وہ اُس سے منہ پھیر لے اُن دونوں میں اچھا وہ ہے جو سلام علیک کی ابتدا کرے۔

Marfat.com

۲۵۹۔ عن ھاشم کان قتل ابوہ یوم احد انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لمسلم ان یقاطع مسلما فوق ثلاثۃ فانھما ناکبان عن الحق ما دام علی صرامھما وان اولھما فیئاً یکون کفارۃ عنہ سبقہ بالفئ وان ماتا علی صرامھما لم یدخلا الجنۃ جمیعا ابدا و ان سلم علیہ فابیٰ ان یقبل تسلیمہ وسلامہ رد علیہ الملک ورد علی الآخر الشیطان

(ہاشم بن عامر الانصاری)

۲۵۹۔ ہاشم بن عامر انصاری سے جن کے باپ جنگ اُحد میں شہید ہوئے تھے روایت ہے کہ انھوں نے رسُولِ اکرم سے سُنا ہے کہ کسی مسلمان کو روا نہیں ہے تین روز سے زیادہ کسی مسلمان سے رنج رکھے یا قرابت قطع کرے کہ ایسی حالت میں وہ دونوں حق سے منحرف ہوں گے جب تک کہ اپنی مفارقت پر قائم رہیں اُن دونوں میں جو مفارقت ترک کرنے میں سبقت کرے یہی اُس کا کفارہ ہے اگر وہ دونوں اپنی مفارقت کی حالت میں مریں گے اُن میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہ ہو گا اگر ایک نے سلام علیک کی اور دوسرے نے سلام قبول کرنے اور جواب دینے سے انکار کیا تو اُس کے سلام کا جواب فرشتے دیں گے اور دوسرے کا شیطان۔

۲۶۰۔ عن ابی حراس انہ سمع

۲۶۰۔ ابو حراس اسلمی نے رسول اللہ صلعم

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول من ھجر اخاہ سنۃ فھو یسفك دمہ۔
(ابی حراس اسلمی۔ ادب المفرد)

سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو اپنے بھائی مسلمان سے سال بھر تک میل جول ترک کرے وہ اُس کا خون کرتا ہے۔

۲۶۱۔ لا یحل لرجل ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام فاذا مرّت بہ ثلاثۃ ایام فلقیہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد بریٔ المسلم من الھجرۃ۔
(از ابی ھریرۃ۔ مشکوٰۃ)

۲۶۱۔ کسی شخص کو جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی مسلمان سے تین روز سے زیادہ ملنا جلنا ترک کرے جب تین دن گزر جائیں اور اُس سے ملے تو چاہیئے کہ السّلام علیک کرے اگر اُس نے سلام علیک کا جواب دیا تو دونوں کو اجر ملے گا اور اگر نہ دیا تو وہ اپنے حق سے بَری ہے۔

بَابُ البَغیِ والعِنادِ

۲۶۲۔ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ

۲۶۲۔ خدا نے تعالیٰ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور احسان کرنے کا اور رشتہ داروں کو مالی امداد دینے کا اور منع کرتا ہے بیحیائی کے کاموں سے

تَذَكَّرُوْنَ ۝
(سورۂ نحل رکوع ۱۳-آیۃ ۹۰)

اور بُری باتوں سے اور بغاوت سے تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم انکا خیال رکھو۔

۲۶۳-وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝
(سورۂ شوریٰ رکوع پنجم آیۃ ۳۹ تا ۴۳)

۲۶۳۔ اور جو لوگ ایسے ہیں کہ جب اُن پر زیادتی ہوتی ہے تو وہ انتقام لیتے ہیں اور برائی کا عوض ویسی ہی برائی ہے مگر جو معاف کرے اور اصلاح کرے تو اُس کا ثواب خدا تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ظالموں سے الفت نہیں رکھتا۔ جو زیادتی کے بعد انتقام لے اُس پر کوئی الزام نہیں۔ البتہ الزام اُن پر ہے جو آدمیوں پر ظلم کرتے ہیں اور ناحق زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ لیکن جو صبر کرے اور دوسروں کے قصور معاف کرے تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۲۶۴-وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا

۲۶۴۔ اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو اُن میں صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی

عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝
(سورۂ حجرات۔ رکوع اول آیۃ)

کرے تو جو زیادتی کرتا ہے اُس سے لڑو یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع کرے اور جب رجوع کرے تو فریقین میں برابری سے صلح کرا دو اور انصاف کو مدِنظر رکھو۔ بیشک اللہ تعالےٰ انصاف کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے۔

۲۶۵۔ لوان جبلاً بغت لدك الباغی۔ (ادب المفرد از ابن عباس)

۲۶۵۔ اگر پہاڑ بھی حق سے تجاوز کرے تو ریزہ ریزہ کر دیا جاویگا۔

۲۶۶۔ قال النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلم من عال جاریتین حتی تدرکا دخلت انا وھو فی الجنۃ کھاتین واشار بالسبابۃ والوسطی وبابان یعجلان فی الدنیا البغی وقطیعۃ الرحم۔
(ادب المفرد۔ عبداللہ بن انس)

۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دو لڑکیوں کا خرچ اُن کے بالغ ہونے تک برداشت کرتے ہیں وہ میرے ساتھ اس طرح جنت میں داخل ہوں گے اور شہادت اور بیچ کی اُنگلی کھڑی کر کے فرمایا کہ اس طرح دو امور ہیں جن کی سزا دنیا میں جلد دیجاتی ہے بغاوت و قطع رحم۔

۲۶۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من ذنب احری ان یعجل لصاحبہ العقوبۃ

۲۶۷۔ فرمایا رسول اکرم نے کہ بغاوت اور قطع رحم کے علاوہ اور کوئی گناہ اس قابل نہیں ہے کہ اُس کے گنہگار کو سزا

فی الدنیا مع ما یدخر له فی الآخرة البغی و قطیعة الرحم
(ادب مفرد - از ابی بکر)

اُس سزا کے جو آخرت میں اُس کے لیے قرار دی گئی ہو دُنیا میں بھی بہت جلد سزا دیجائے۔

۲۶۸- لکل غادر لواءٌ یوم القیٰمة یرفع له بقدر غدرہ الا ولا غادر اعظم من امیر عامة
(کنز العمال - از ابی سعید)

۲۶۸- روز قیامت کو غدر کرنے والے کی بقدر اُس کے غدر کے ایک علامت رکھی جاوے گی۔ اور خبردار ہو جاؤ کہ جو امیر عام سے بغاوت کرے اُس سے زیادہ غدر کرنے والا کوئی نہیں۔

بَابُ التُّحفِ وَالھَدَایا

۲۶۹- وَاِذَا حُیِّیۡتُمۡ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَسِیۡبًا ۝
(سورۂ نساء رکوع ۱۱- آیۃ ۸۶)

۲۶۹- اور جب تم کو کسی طرح پر سلام کیا جاوے تو اُس سے بہتر سلام کر دیا ویسا ہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا، حساب لینے والا ہے

۲۷۰- ھَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلَّا الۡاِحۡسَانُ ۝
(سورۂ الرحمٰن)

۲۷۰- بھلا احسان کے سوا اور کوئی بدلہ احسان کا ہو سکتا ہے۔

۲۷۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم تہادوا تحابوا۔

۲۷۱۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے کو تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ آپس میں محبت پیدا ہو۔

۲۷۲۔ عن انس یقول یا بنی تبادلوا بینکم فانہ اودلما بینکم (ادب المفرد)

۲۷۲۔ انس رضی کہتے تھے اے میرے بیٹو آپس میں تحفہ تحائف دیتے رہو تاکہ تمہاری آپس میں محبت زیادہ ہو۔

۲۷۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من استعاذ منکم فاعیذوہ ومن سأل اللہ فاعطوہ ومن دعاکم فاجیبوہ ومن صنع الیکم معروفا فکافئوہ فان لم تجدوا ماتکافئوہ فادعوالہ حتی تروا ان قد کافأتموہ۔

(از ابن عمر۔ خیر المواعظ)

۲۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تم سے پناہ مانگے اس کو پناہ دو۔ اور جو خدا کے واسطے سوال کرے اس کو کچھ دو اور جو تم کو بلائے تو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ نیکی کرے اس کا بدلہ ضرور کرو۔ اگر تم میں اس کے عوض نیکی کرنے کی قدرت نہ ہو تو اس کے حق میں اس قدر دعا کرو کہ تم خود سمجھو کہ پورا بدلہ ہو گیا۔

۲۷۴۔ وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان لایرد الطیب۔ (مشکوٰۃ۔ از انس رض)

۲۷۴۔ انس رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ خوشبودار ہدیہ کو واپس نہیں فرماتے تھے۔

۲۷۵۔ تہادوا فان الہدیۃ

۲۷۵۔ آپس میں تحفہ تحائف

Marfat.com

تذهب الضغائن
(مشکوٰۃ از عائشہؓ)

دیتے رہو کہ تحفہ دینا کینہ کو دُور کرتا ہے۔

۲۷۶۔ تهادوا فان الهدية تذهب وحر الصدور ولا تحقرن جارة لجارتها ولو بشق فرسن شاة۔
(مشکوٰۃ از ابی ہریرۃ)

۲۷۶۔ آپس میں ہدیہ و تحفہ دیتے رہو کہ یہ دلوں کی کدورت دور کرتا ہے۔ اور کوئی پڑوسن اپنے پڑوسن کے تحفہ کو حقیر نہ سمجھے۔ اگرچہ بکری کا کھُر ہی ہو۔

باب التعزیۃ

۲۷۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی مصابا فله مثل اجره۔
(مشکوٰۃ از عبداللہ بن مسعود)

۲۷۷۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ جو کسی صدمہ رسیدہ کی تسلی کرے گا اُس کو بھی ویسا ہی اجر دیا جائیگا۔

۲۷۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عزی ثکلی کسی بردا فی الجنة۔
(مشکوٰۃ از ابی ہریرۃ)

۲۷۸۔ جو اُس عورت کی تسلی کرے جس کی اولاد فوت ہو گئی ہو خدائے تعالیٰ جنت میں اُس کو چادر عنایت کریگا۔

۲۷۹۔ لما جاء نعی جعفر

۲۷۹۔ جب حضرت جعفر طیار (برادر عمزاد

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصنعوا لآل جعفر طعاماً فقد اتاھم ما یشغلھم (مشکوٰۃ از عبداللہ بن جعفر)

حضرت رسول اللہ کی شہادت کی خبر آئی۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ اولاد جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کہ اُن کے پاس ایسی خبر آئی ہے جو اُن کو کھانے کا سامان کرنے سے باز رکھے گی۔

۲۸۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من ضرب الخدود و شق الجیوب ودعی بدعوی الجاھلیۃ۔ (مشکوٰۃ از عبداللہ بن مسعود)

۲۸۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو (سوگ میں) رخساروں پر طمانچے مارے اور گریبان چاک کرے اور جاہلوں کے سے بیان کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۸۱۔ نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تتبع الجنازۃ معھا رانۃ۔ (مشکوٰۃ از ابن عمر)

۲۸۱۔ رسول اکرم نے اُس جنازہ کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس کے ساتھ رونے اور چلانیوالی عورتیں ہوں

۲۸۲۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امھل آل جعفر ثلثا ثم اتاھم وقال لا تبکوا علی اخی بعد الیوم ثم قال ادعوا الی بنی اخی فجیٔ بنا کانا افراخ فقال ادعوا الی الحلاق

۲۸۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد شہادت حضرت جعفر طیار کے اُن کے اہل وعیال کو تین روز کی مہلت دی پھر اُن کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے بھائی پر آج کے بعد گریہ وزاری نہ کرو اور فرمایا کہ برادر زادوں کو بلاؤ ہم کو

بلق رؤسنا
(مشکوٰۃ از عبداللہ بن مسعود)

بلوایا گیا ہم اُس وقت بچے تھے اور فرمایا کہ حجام کو بلاؤ اور ہماری سب کی اصلاح بنوادی (گویا سوگ ختم ہو گیا)

۲۸- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذکروا محاسن موتاکم وکفوا عن مساویہم
(ترمذی از ابن عمرؓ)

۲۸۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مردوں کی خوبیوں کا ذکر کرو اور اُن کی برائیاں کرنے سے باز رہو۔

بَابُ التفرقة والنهي عنها

۲۸- وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جمیعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نعمت اللّٰہِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اعداءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فاصبحتم بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا
(سورۃ آل عمران آیۃ ۱۰۳ رکوع دوم)

۲۸۴- اور سب ملکر مضبوطی سے اللہ کا ذریعہ پکڑو اور متفرق نہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کے جو احسان تم پر ہیں اُن کو یاد کرو جب کہ تم آپس میں دشمن تھے پس خدا تعالےٰ نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی اور اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔

۲۸- وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ تفرقوا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَیِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓىِٕكَ

۲۸۵- اور اُن لوگوں کی مثل نہ ہو۔ جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرتے رہے۔ بعد اس کے کہ آئیں اُن کے پاس کھلی نشانیاں

Marfat.com

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ — اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے

(آل عمران رکوع دوم آیۃ ۱۰۵)

۲۸۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَا اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○

(سورۂ انعام۔ رکوع بستم آیۃ ۱۵۹)

۲۸۶۔ اے پیغمبر جن لوگوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن [illegible] تم کو اُن کے جھگڑوں سے کچھ سرو[کار نہیں] اُن کا معاملہ خدا کے حوالہ ہے (کہ وہ ا[ن سے] حساب لے لیگا) پھر جو کچھ (دنیا [میں]) کرتے تھے (اُس کا نیک و بد) اُن کو [بتائیگا]

۲۸۷۔ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ط اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ○ (سورۂ انعام رکوع ۸)

۲۸۷۔ اے پیغمبر (ان سے) کہو کہ و[ہ] اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر (کی) یا تمہارے پیروں کے تلے سے کوئی عذ[اب] لئے نکال کھڑا کرے یا تم کو گروہ [گروہ] (ایکدوسرے سے بھڑا مارے اور تم [میں سے]) بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا[ئے] (پیغمبر) دیکھو تو سہی ہم (اپنی) آیتو[ں کو] کس کس طرح بیان کرتے ہیں کہ لوگ [سمجھیں]

۲۸۸۔ قَالَ يَا بْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ — ۲۸۸۔ حضرت ہارون نے کہا کہ اے [illegible]

* ان آیاتِ ربّانی پر اُن علماء کو بہت غور کرنا چاہیئے جو ادنیٰ ادنیٰ امور میں آپس میں [illegible] ڈال کر مسلمانوں کی جماعت کو نقصان پہونچاتے اور تفرقہ ڈالدیتے ہیں کوشش بلیغ [illegible]
(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۱۵ پر ملاحظہ [فرمائیے])

Marfat.com

بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَأْسِيْ ۚ إِنِّيْ خَشِيْتُ أَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ إِسْرَآئِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝

(سورۂ طٰہٰ، رکوع پنجم۵ - آیۃ ۹۹)

ماں کے بیٹے (بھائی) میری ڈاڑھی اور سر کے بال نہ پکڑو۔ میں اِس بات سے ڈرا کہ واپس آ کر کہیں یہ نہ کہنے لگو کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

۲۸۹- فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ مُنِيْبِيْنَ إِلَيْهِ

۲۸۹- اے محمدؐ تم ایک (خدا کے) ہو کر اس کے دین کی طرف اپنا رُخ کئے رہو۔ (یہ) خدا کی (بنائی ہوئی) سرشت ہے جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ خدا کی (بنائی ہوئی) بناوٹ میں ردّ و بدل نہیں ہو سکتا یہی دین کا سیدھا

(بقیہ حاشیہ ص۱۱۴)

ملاکایت ۹۴ سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت ہارونؑ نے گوسالہ پرستی کو جو صریح شرک ہے تفرقۂ قومی سے اہون سمجھا۔ پس مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اس پر زیادہ توجّہ اور غور کرنا چاہیئے اور جہانتک ممکن ہو باہمی تفرقہ اور اختلافات کو روکنا چاہیئے اور خیال کرنا چاہیئے کہ مسلمان فرقوں میں جس قدر اختلافات ہیں وہ اُس گوسالہ پرستی سے (جس کے شرک ہونے میں کلام نہیں) بہت کم ہیں، اُن کی وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنا یا اُس کا بڑھانا یا اس میں مدد کرنا کسی طرح ٹھیک نہیں ۱۲۔ مترجم

Marfat.com

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ
بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝
(سورۂ روم - رکوع چہارم - آیۃ ۳۱-۳۲)

۲۹۰- وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ
شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ ۚ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝
(سورۂ شوریٰ - رکوع دوم - آیۃ ۱)

۲۹۱- شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ
مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

سیدھا (رستہ) ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں سمجھ
(لوگو) اُسی ایک خدا کی طرف رجوع ہو کر دین
اسلام پہ جمے رہو، اور اُسی ایک خدا کا
ڈر مانو اور نماز پڑھتے رہو، اور شرک
کرنیوالوں میں سے نہ ہو جانا، جنہوں
اپنے (اصلی) دین میں تفرقہ ڈالا۔ اور
فرقے فرقے ہو گئے۔ جو دین جس فر
کے پاس ہے۔ سب اُس میں مگن ہ

۲۹۰- اور جن چیزوں میں تم لوگ
آپس میں اختلاف رکھتے ہو اُن
فیصلہ خدائے تعالیٰ کے حوالے
(لوگو!) یہی اللہ تو میرا خدا ہے اسی
میں بھروسہ رکھتا ہوں اور (ہر بات
میں) اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

۲۹۱- لوگو۔ خدا تعالیٰ نے تمہارے
لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا ہے
پر چلنے کا اُس نے حضرت نوحؑ کو
دیا تھا، اور اے محمدؐ جو وحی ہم نے
پاس بھیجی، اور جو ہم نے ابراہیم

Marfat.com

نَبِیْہِ ۝ کَبُرَ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ مَا
تَدْعُوْھُمْ اِلَیْہِ ؕ اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ
اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْٓ
اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ
بَغْیًاۢ بَیْنَھُمْ ؕ وَلَوْلَا کَلِمَۃٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّکَ اِلٰٓی اَجَلٍ
مُّسَمًّی لَّقُضِیَ بَیْنَھُمْ ؕ وَاِنَّ
الَّذِیْنَ اُوْرِثُوا الْکِتٰبَ
مِنْۢ بَعْدِھِمْ لَفِیْ شَکٍّ
مِّنْہُ مُرِیْبٍ ۝ فَلِذٰلِکَ فَادْعُ
وَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ وَلَا
تَتَّبِعْ اَھْوَآءَھُمْ وَقُلْ
اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنْ
کِتٰبٍ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَیْنَکُمْ ؕ اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ ؕ
لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ
اَعْمَالُکُمْ ؕ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا
وَبَیْنَکُمْ ؕ اَللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا

موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السّلام کو حکم دیا تھا
یہ ہے کہ تم (اسی) دین کو قائم رکھنا اور
اُس میں تفرقہ نہ ڈالنا (اے پیغمبر) جس
دین کی طرف تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ
اُن پر بہت ہی شاق گزرتا ہے۔ اللہ جس
کو چاہتا ہے انتخاب کر کے اپنی طرف
کھینچ بلاتا ہے اور جو اس سے رجوع
کرتے ہیں اُن کو اپنے تک پہونچنے
کا سیدھا رستہ بتا دیتا ہے۔ اور اہلِ
کتاب سمجھنے کے بعد اپنی باہمی ضد سے
جدا جدا ہو گئے ہیں۔ اور اے محمدؐ! اگر
تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک
وقت معین کا وعدہ پہلے نہ ہو چکا ہوتا
(کہ لوگوں کو قیامت تک کی مہلت ہے) تو
(اُن کے اختلافات کا) فیصلہ کبھی کا کر دیا گیا
ہوتا۔ اور جو لوگ اگلوں کے بعد کتابِ الٰہی
کے وارث ہوئے وہ بیشک اُس دین
(الٰہی) کی طرف سے نہایت شک رکھتے ہیں
تو اے پیغمبرؐ تو اُن لوگوں کو اسی الٰہی دین

وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ٥
(سورۂ شوریٰ۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۰)

کی طرف بلانے رہو اور خود بھی جیسا کہ تم کو حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہو اور ان (یہود و نصاریٰ) کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور ان سے صاف کہہ دو کہ کتاب کی قسم میں سے جو کچھ خدا نے نازل کیا ہے میں اُس پر ایمان لایا ہوں اور مجھ کو خدا کے ہاں سے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان میں تمہارے اختلافات کا فیصلہ انصاف سے کردوں اللہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال اللہ ہی (قیامت کے دن) ہم کو اور تم کو ایک جگہ جمع کریگا۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

۲۹۲۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یُفتح ابواب الجنۃ یومَ الاثنین ویوم الخمیس فیغفر لکل عبد لایشرک باللہ شیئًا الّا رجل کانت بینہ وبین اخیہ شحناء فیقال اُترکوا ھذین حتی یصطلحا۔
(ادب المفرد۔ عن ابی ہریرۃ)

۲۹۲۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیر اور جمعرات کو جنّت کے دروازے کھولدئے جاتے ہیں اور ہر اُس شخص کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں جس نے شرک نہ کیا ہو سوائے اُس شخص کے جس کی اُس کے (کسی مسلمان) بھائی سے عداوت ہو کہا جائیگا کہ ان دونوں کو رہنے دو جب تک کہ وہ آپس میں صلح نہ کرلیں[1]۔

---

[1] یعنی جب تک وہ دونوں آپس میں صلح نہ کریں کسی کے گناہ معاف نہ ہوں گے۔ ۱۲۔ مترجم

۲۹۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من لم یکن فیہ غفر لہ ما سواہ من شاء من مات لا یشرک باللہ شیئا ولم یکن ساحرا یتبع السحرۃ ولم یحقد علیٰ اخیہ (ادب المفرد)

۲۹۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جن میں وہ نہ ہوں اللہ تعالیٰ اگر چاہے اُن کے گناہ معاف کرے گا۔ جو موت کے وقت مُشرک نہ ہو اور جادوگر نہ ہو۔ اور اپنے بھائی سے دِل میں کینہ نہ رکھتا ہو۔

۲۹۴۔ کان عمرؓ یقول لبنیہ اذا اصبحتم فتبددوا ولا تجتمعوا فی دارٍ واحدۃ فانی اخاف علیکم ان تقاطعوا او یکون بینکم شر۔ (ادب المفرد عن سالم بن عبداللہ)

۲۹۴۔ عمرؓ اپنے بیٹوں سے فرمایا کرتے تھے کہ صبح ہوتے ہی تم الگ الگ ہو جایا کرو، ایک گھر میں جمع نہ ہو، مجھ کو خوف ہے کہ تم قطع قرابت نہ کرنے لگو یا تمہارے درمیان فساد نہ ہو جائے۔

۲۹۵۔ عن عرفجۃ رضؓ قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من اتاکم وامرکم جمیع علیٰ رجل واحدٍ یرید ان یشق عصاکم او یفرق جماعتکم فاقتلوہ۔ (مشکوٰۃ عن عرفجۃ)

۲۹۵۔ عرفجہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جب تم کسی شخص پر اتفاق کر لو اور کوئی شخص تم میں نا اتفاقی پیدا کرنا چاہے یا تمہاری جماعت کو منتفرق کرنا چاہے تو اُس کو قتل کر دو۔

۲۹۶۔ قال سمعت رسول اللہ

۲۹۶۔ عرفجہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

Marfat.com

صَلّی اللہ عَلیہ وسلم یقول انہ سیکون هنات وهنات فمن اراد ان یفرق هذه الامة وهی جمیع فاضربوه بالسیف کان من کان
(مشکوٰۃ - عن عرفجہ رض)

صلعم سے سُنا ہے کہ عنقریب شر و فساد ہونگے پس جو شخص کہ اِس اُمت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہے اُس وقت جبکہ تمام متفق ہو چکی ہو۔ اُس کی تلوار سے خواہ وہ کوئی ہو۔

۲۹۷- سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من فرق بین والدة وولدها فرق اللہ بینه وبین احبته یوم القیمة۔
(ترمذی - ابوایوب)

۲۹۷- میں نے سُنا ہے کہ رسول اللہ صلعم فرماتے تھے کہ جو شخص ماں میں اور اُس کی اولاد میں تفرقہ ڈالیگا خدا اُسکو قیامت کے دن اُس میں اور اُس کے احباب میں جُدائی ڈالے گا۔

۲۹۸- عن عبد اللہ قال سمعت رجلا قرأ اٰیة سمعت من رسول صلی اللہ علیہ وسلم خلافها فاخذت بیده فاتیت به رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال کلاهما محسن قال شعبة اظنه قال لا تختلفوا فان من کان قبلکم اختلفوا فهلکوا[1]
(بخاری - عن عبد اللہ)

۲۹۸- عبد اللہ سے مروی ہے کہ میں نے ایک شخص کو ایک آیت پڑھتے ہوئے سُنا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے دوسری طرح سُنا تھا۔ میں اُس کا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کے پاس لے گیا (اور حال عرض کیا) آپ نے فرمایا تم دونوں ٹھیک کہتے ہو شعبہ کہتے ہیں میرا گمان ہے کہ وہ الفاظ یہ تھے کہ تم آپس میں اختلاف نہ کرو تم سے پہلے لوگوں نے اختلاف کیا وہ ہلاک ہو گئے

[1] اب بھی مسلمانوں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ مسلمانوں کی پستی اور تنزل اختلاف در نا اتفاقی کی وجہ سے ہے ۱۲ مترجم

Marfat.com

باب التقویٰ

۲۹۹۔ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

(سورۃ حجرات۔ رکوع دوم۔ آیۃ ۱۳)

۲۹۹۔ اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک مرد (آدمؑ) اور ایک عورت (حواؑ) سے پیدا کیا اور پھر تمہارے گروہ اور کنبے پیدا کئے تاکہ تم ایک دوسرے کو شناخت کرسکو۔ ورنہ اللہ کے نزدیک تم میں بڑا شریف وہی ہے جو تم میں سب سے زیادہ.. پرہیزگار ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ خوب آگاہ اور خبردار ہے۔

۳۰۰۔ سئل رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ای الناس اکرم قال اکرمهم عند اللّٰہ اتقٰهم قالوا لیس عن هذا نسئلك قال فاکرم الناس یوسف نبی اللّٰہ بن نبی اللّٰہ بن خلیل اللّٰہ قالوا لیس عن هذا نسئلك قال فعن معادن العرب تسئلونی قالوا

۳۰۰۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون شخص سب آدمیوں سے زیادہ معزز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب میں معزز و بزرگ وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔ لوگوں نے کہا ہم یہ دریافت نہیں کرتے تھے آپ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے معزز یوسفؑ ہیں جو خود نبی ہیں اور نبی اللہ کے فرزند ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن خلیل اللہ ہیں

Marfat.com

نعم قال فخیارکم فی الجاھلیۃ خیارکم فی الاسلام اذا فقھوا۔
(مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رض)

لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارا سوال یہ نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کیا قبائل عرب سے پوچھتے ہو انہوں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا کہ جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں اچھے تھے وہی اسلام میں بھی اچھے ہیں اگر وہ سمجھ دار ہوں۔

بابُ تکفیرِ المسلم

۱۰۳۔* یاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ

۱۰۳۔ اے مسلمانو جب تم خدا کی راہ میں لڑنے کے لئے کہیں جاؤ تو جن لوگوں پر چڑھ کر جاؤ اُن کا حال خوب تحقیق کر لیا کرو۔

---

* تمام مسلمانوں کو عموماً اور علمائے کرام کو خصوصاً اِس باب پر نہایت غور کرنا چاہئے کہ اس سے کسی مسلمان کو کافر کہنے کی کس قدر ممانعت نکلتی ہے۔ جو لوگ ذرا ذرا سی اختلافی مسائل پر اُن لوگوں کی تکفیر کرتے ہیں جو خدا کو وحدہٗ لاشریک اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی برحق اور قرآن شریف کو کلامِ الٰہی سمجھتے ہیں اُن کو اس پر بھی غور کرنا ضرور ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ پاک میں بہت لوگ ایسے تھے جو دل میں کفر کے خیالات رکھتے تھے اور ظاہر میں خواہ خوف کی وجہ سے یا غنیمت کی طمع سے یا بعض استہزا کی راہ سے اپنے کو مسلمان ظاہر کرتے تھے جن کو کلامِ الٰہی میں منافقین سے تعبیر کیا گیا ہے باوجود اس کے کہ آیاتِ صریح اُن کے حق میں اشارہ کرتی ہیں

Marfat.com

اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ (سورۂ نساء رکوع ۱۲ - آیت ۹۴)

اور جو شخص اظہارِ اسلام کیلئے تم سے سلام علیک کرے اُس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے اور اِس کہنے سے تمہارا مقصود ہو دنیا کی زندگی کا ساز و سامان (تاکہ اُسکو دشمن ٹھہرا کر لُوٹ لو) تو ایسی لُوٹ پر کیا گرتے ہو۔ اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت غنیمتیں ہیں (تیار موجود) پہلے تم بھی تو ایسے ہی کُھل کر اظہارِ اسلام کرتے ہوئے ڈرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر اپنا فضل کیا کہ (کُھلم کُھلا اظہارِ اسلام کرنے لگے) تو (دوسرے نو مسلموں کی کمزوری پر نظر کر کے لڑنے سے پہلے تحقیق کر لیا کرو۔ جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ تعالےٰ اُس سے باخبر ہے۔

اور وحی والہام وکشف اور فراستِ طبعی وغیرہ سے جنابِ رسالت مآب کو اور نیز صادق مسلمانوں کو اُن کے کافر اور منافق ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں تھا مگر جنابِ رسالت مآب و صحابۂ کرام نے کبھی اُن لوگوں میں سے کسی کو صاف طور پر نام لیکر یہ نہیں فرمایا کہ تو کافر ہے۔ پس ایسی حالت میں ہمارے مقدس بزرگ علماء کو جب وہ کسی مسلمان کیلئے کفر کا فتویٰ لکھا کریں اِس آیت پاک اور اِن احادیث رسول پر ایک نظر ڈالنا چاہیئے اور یہ بھی مدِ نظر رکھنا چاہیئے کہ اُنکو یہ حق کس طرح حاصل ہوا ہے کہ خلافِ احکامِ ربّانی و خلافِ منشائے محبوبِ سبحانی کسی شخص کو اُس کے اہل و عیال خویش و اقارب اور قوم و برادری سے خارج کر سکیں اور نیز یہ امر بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے کہ ایک پُرزے کاغذ پر کسی کو کافر لکھدینے سے اُس شخص کو جس کے حق میں وہ فتوائے کفر لکھتے ہیں کیا مضرت پہونچ سکتی ہے البتہ اِس قسم کے فتووں سے غیر اقوام کی نظروں میں اسلام اور اہلِ اسلام کی بے توقیری زیادہ ہوتی ہے۔ اور ہنسنے کا موقع ملتا ہے بلکہ اس معاملہ کو صرف خدا پر چھوڑ دینا زیادہ بہتر ہے۔

Marfat.com

۳۰۲۔ (عن ابی ذرؓ) سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یرمی رجل رجلا بالفسوق ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک۔ (مشکوٰۃ۔ عن ابی ذر)

۳۰۲۔ ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی دوسرے آدمی کو فاسق یا فاجر ہونے کی یا کافر ہونے کی تہمت لگائے اگر وہ شخص ایسا نہ ہو تو وہ کلمات کہنے والے پر لوٹ جاتے ہیں یعنی وہ کافر یا فاسق فاجر کا مصداق ہو جاتا ہے۔

۳۰۳۔ (عن ابی ذرؓ) انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعی بغیر ابیہ وھو یعلم فقد کفر ومن ادعی قوما لیس ھو منہم فلیتبوأ مقعدہ من النار ومن دعی رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حارت علیہ۔ (ادب المفرد۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۳۔ ابوذرؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے جو شخص دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے وہ کافر ہے اور جو اس قوم میں ہونے کا دعوے کرے جس میں وہ نہیں ہے تو اس کو اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرنا چاہیئے اور جو کسی شخص کو کافر یا اللہ کا دشمن کہہ کر بلاتا ہے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کہنا اسی پر لوٹ جاتا ہے یعنی کہنے والا کافر یا دشمن الٰہی ٹھہر جاتا ہے۔

۳۰۴۔ ما من مسلمین الا بینھما

۳۰۴۔ ہر دو مسلمانوں کے درمیان اللہ

من اللہ عزوجل ستر فاذا قال احدھما لصاحبہ کلمۃ ھجر فقد خرق ستر اللہ واذا قال احدھما للاخر انت کافر فقد کفر احدھما۔
(ادب المفرد۔ عن عبداللہ)

طرف سے ایک حجاب ہے جب ایک مسلمان دوسرے کو کوئی فحش یا بُری بات کہتا ہے گویا وہ حجابِ الٰہی کو چاک کرتا ہے اور جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے یعنی اگر وہ شخص کافر نہیں ہے تو کہنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافرا فقد باء بھا احدھما۔
(مشکوٰۃ۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

۳۰۵۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

۳۰۶۔ انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال للاخر کافرا فقد کفر احدھما ان کان الذی قال لہ کافرا فقد صدق وان لم یکن کما قال فقد باء بالذی قال بالکفر۔
(ادب المفرد۔ عن عبداللہ)

۳۰۶۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص دوسرے کو کافر کہتا ہے تو اُن میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔ پس جس کو کافر کہا گیا ہے اگر وہ حقیقت میں بھی، ایسا ہی ہے تو اُس نے سچ کہا اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ کُفر بیشک کہنے والے پر عائد ہوگا۔

Marfat.com

۳۰۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعا رجلا بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حارت علیہ۔
(مشکوٰۃ۔ عن ابی ذرؓ)

۳۰۷۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کافر یا عدو اللہ کہہ کر بلائے اور وہ ایسا نہیں ہے تو یہ کفر کہنے والے پر رجوع کریگا۔

۳۰۸۔ ان رسول اللہ قال من حلف علی ملۃ غیر الاسلام فھو کما قال ولیس علی ابن آدم نذر فیما لا یملک ومن قتل نفسہ بشیٔ فی الدنیا عذب بہ یوم القیٰمۃ ومن لعن مومنا فھو کقتلہ ومن کفر مومنا فھو کقتلہ۔
(بخاری۔ عن ثابت بن ضحاکؓ)

۳۰۸۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذہبِ اسلام کے سِوا دوسرے مذہب کی قسم کھاتا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے اور انسان پر ایسی نذر کا پورا کرنا لازم نہیں ہے جو اُس کی مِلک اور قدرت سے باہر ہو۔ جو شخص کسی چیز سے خودکشی کرتا ہے قیامت کو اُسی چیز سے اُس کو عذاب دیا جائے گا اور جو کسی مسلمان پر لعن کرتا ہے تو وہ اُسکے قتل کی برابر ہے اور جو کسی مسلمان کی تکفیر کرے تو وہ بھی اُس کے قتل کے مساوی ہے۔

۳۰۹۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ایما رجل قال لاخیہ کافرا فقد باء احدھما۔
(بخاری۔ عن عبد اللہ بن عمرؓ)

۳۰۹۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کافر کہے تو اُن دونوں میں سے ایک ضرور کافر ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

بَابُ تَکلِیفِ مَا لَا یُطَاقُ

۳۱۰۔ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَ عَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَ ارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۞

(سورہ بقرہ۔ رکوع ۴۰۔ آیت ۲۸۶)

۳۱۰۔ خدا تعالیٰ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جس کے اٹھانے کی اس کو طاقت ہو جس نے اچھے کام کئے تو ان کا نفع بھی اسی کے لئے ہے، جس نے بُرے کام کئے (ان کا وبال بھی) اسی پر۔ اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو (اس کے وبال میں) نہ پکڑ۔ اور اے ہمارے پروردگار! جو لوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح ان پر تو نے (ان کے گناہوں کی پاداش میں احکام سخت کا) بار ڈالا تھا۔ ویسا بار ہم پر نہ ڈال۔ اور اے ہمارے پروردگار! اتنا بوجھ جس (کے اٹھانے کی) ہم میں طاقت نہیں ہم سے نہ اٹھوا۔ اور ہمارے قصوروں کو درگذر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے۔ تو ان لوگوں کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔

۳۱۱۔ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

۳۱۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں

Marfat.com

الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ہ
(سورۂ اعراف۔ رکوع ۵۔ آیت ۴۲)

نے اچھے کام بھی کئے۔ اور ہم تو کسی پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالا ہی نہیں کرتے۔ یہی لوگ جنّتی ہوں گے کہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

۳۱۲۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ
(سورۂ مومنون۔ رکوع ۴۔ آیت ۶۲)

۳۱۲۔ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے۔ اور ہمارے پاس (لوگوں کے اعمال کا) رجسٹر ہے جو ہر ایک کا (حال ٹھیک ٹھیک) بتاتا ہے اور لوگ اس سے اطمینان رکھیں کہ کسی طرح اُن کی حق تلفی نہ ہوگی۔

بَابُ التَّمَادُحِ

۳۱۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تطرونی کما اطرت النصارٰی ابن مریم فانما انا عبدہ ورسولہ۔ (مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۱۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ حد سے زیادہ میری تعریف نہ کرو جیسے کہ عیسائیوں نے ابنِ مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا ہے۔ میں صرف اللہ کا بندہ اور رسول ہوں۔

۳۱۴۔ ان رجلا ذکر عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۱۴۔ رسول اللہ صلعم کے سامنے ایک شخص کا ذکر ہوا دوسرے نے اُسکی خوب

فاثنیٰ علیہ رجل خیرا فقال، النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویحک قطعت عنق صاحبک یقول مرارا ان کان احدکم مادحالا محالۃ فلیقل احسب کذا وکذا ان کان یری انہٗ کذلک وحسبہ اللہ ولا یزکی علی اللہ احدًا۔

(ادب مفرد عن عبدالرحمٰن بن ابی بکر)

تعریف کی آپ نے فرمایا کہ افسوس، تو نے اپنے یار کی گردن کاٹ دی، اور بار بار اس کو فرماتے تھے کہ اگر تم میں سے کوئی کسی کی تعریف ہی کرے تو یہ کہے کہ میں ایسا ایسا خیال کرتا ہوں اگر وہ اس کو ایسا ہی سمجھتا ہے اور اللہ اس کو خوب سمجھتا ہے اور خدا سے زیادہ کسی کی تعریف نہ کرے۔

۳۱۵۔ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یثنی علی رجل ویطریہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اھلکتم او قطعتم ظھر الرجل۔

(ادب مفرد۔ از ابی موسیٰ)

۳۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مبالغہ سے دوسرے کی تعریف کرتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ تم نے اس کو ہلاکت میں ڈال دیا یا فرمایا اُسکی کمر توڑ دی۔

۳۱۶۔ عن الاسود بن سریع قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ قد مدحت اللہ بمحامد ومدحا ایاک

۳۱۶۔ اسود بن سریع کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد لکھی اور آنجناب کی نعت بھی آپ نے فرمایا

Marfat.com

فقال اما ان ربك يحب الحمد
فجعلت انشده فاستاذن
رجل طوال اصلع فقال النبي صلى الله
عليه وسلم اسكت فدخل فتكلم
ساعة ثم خرج فانشدته
ثم جاء فسكتني ثم خرج
فعل ذلك مرتين او ثلاثا
فقلت من هذا الذي سكتني
له قال هذا رجل لا يحب
الباطل ۔ (ادب مفرد عن الاسود بن سريع)

کہ تیرا رب تعریف کو پسند کرتا ہے اور
میں نے اشعار پڑھنے شروع کیے کہ
ایک شخص دراز قامت نے جس کی پیشانی
کے بال اڑے ہوئے تھے۔ آنے کی اجازت
طلب کی۔ نبی اکرمؐ نے مجھ سے فرمایا کہ
خاموش ہو جاؤ۔ وہ شخص تھوڑی دیر
باتیں کر کے چلا گیا میں نے پھر پڑھنا
شروع کیا وہ پھر آیا اور رسول اللہؐ نے
مجھ کو خاموش کر دیا دو تین مرتبہ ایسا
ہی ہوا میں نے عرض کیا یا رسول اللہؐ
یہ کون شخص ہے جس کیلئے آپ نے مجھے چپ
کر دیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ شخص جھوٹ
پسند نہیں کرتا ہے۔

۳۱۷۔ قال قام رجل يثني
على امير من الامراء فجعل المقداد
يحثي في وجهه التراب وقال
امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان
نحثي في وجوه المداحين التراب
(ادب المفرد عن ابي معمر)

۳۱۷۔ ابی معمر کہتے ہیں کہ ایک شخص
امراء میں سے کسی کی تعریف کرتا تھا
کہ مقداد نے اس کے منہ پر خاک پھینکنی
شروع کی اور کہا کہ رسول اللہ نے ہم کو حکم
دیا ہے کہ تعریف کرنے والوں کے منہ
پر خاک ڈالا کرو۔

Marfat.com

۳۱۸۔ ان رجلاً کان یمدح رجلاً عند ابن عمر فجعل ابن عمر یحثوا التراب نحو فیہ وقال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم المداحین فاحثوا فی وجوھھم التراب۔ (عن عطاء بن رباح)

۳۱۸۔ ایک شخص ابن عمر کے سامنے کسی کی تعریف کرنے لگا اُنھوں نے اُس کے مُنہ کی طرف خاک پھینکنی شروع کی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مدح کرنیوالوں دیکھو تو اُن کے مُنہ پر خاک ڈالو۔

بَابُ التَّمَوُّلِ

۳۱۹۔ وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِھِمْ عَلٰی مَامَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَھُمْ فِیْہِ سَوَآءٌ اَفَبِنِعْمَۃِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ ۰ وَاللّٰہُ جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ بَنِیْنَ وَ حَفَدَۃً وَّرَزَقَکُمْ مِّنَ

۳۱۹۔ اور خدا ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں بڑتری (یعنی زیادہ روزی) دی ہے تو جن کو زیادہ روزی دی گئی ہو (وہ) اپنی روزی لوٹا کر اپنے زیر دستوں، (یعنی نوکروں غلاموں کو) نہیں دیدیا کرتے کہ روزی میں ان (سب کا) حصّہ برابر ہو تو کیا یہ لوگ خدا کی نعمتوں کے منکر ہیں۔ اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے (تمہاری) بیبیوں کو پیدا کیا اور اسی طرح تمہاری

Marfat.com

الطَّيِّبٰتِ ط اَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ
هُمْ يَكْفُرُوْنَ ۝ وَيَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَالَا يَمْلِكُ لَهُمْ
رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ فَلَا
تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ط اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا
لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ
رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا
فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا
وَّجَهْرًا ط هَلْ يَسْتَوٗنَ ط
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ
اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ اَيْنَمَا
يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ط

بیبیوں سے تمہارے لئے تمہارے بیٹوں اور
پوتوں کو پیدا کیا اور تم کو اچھی (اچھی) چیزیں
کھانے کو دیں تو کیا (یہ لوگ بالکل جھوٹے
(معبودوں کے منعم ہونے کا) یقین کرتے
ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں
(حالانکہ واقع میں منعم وہی ہے) اور خدا کے
سوا اُن (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں
جو آسمان و زمین سے اُن کو رزق دینے کا
کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اور نہ (ایسے
اختیار پر) دسترس پا سکتے ہیں۔ تو دُنیا
کے بادشاہوں کے قیاس پر خدا کے لئے
مثالیں تصنیف نہ کرو (ٹھیک مثال کا دینا)
اللہ کو معلوم ہے اور تم کو معلوم نہیں۔ ایک
مثال خدا تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام
ہے دوسرے کی مِلک جو کسی بات کا اختیار
نہیں رکھتا۔ اور ایک (دوسرا) شخص ہے
(خودمختار) جس کو ہم نے اپنے پاس سے اچھی
(معقول) روزی دے رکھی ہے اس میں سے
چھپاتے اور کھلے (خرچ) کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے

هَلْ يَسْتَوِىْ هُوَ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
(سورۂ نحل۔ رکوع ۱۰۔ پارہ ۱۴)

خرچ کرتا ہے، تو کیا (ایسے ۲ دو شخص) برابر ہو سکتے ہیں (یہ مثال سُنکر مشرکین) فوراً بول اُٹھیں گے کہ نہیں برابر ہو سکتے تو اے پیغمبر (تم اُن سے کہو) الحمد للہ۔ مگر اُن لوگوں کا حال یہ ہے کہ ان میں بہتیرے نہیں سمجھتے۔ اور خدا (ایک دوسری) مثال دیتا ہے کہ دو آدمی (ہیں) ایک گونگا (اور گونگا ہونے کے علاوہ پرایا غلام کہ خود) کچھ نہیں کر سکتا اور (گونگے ہونیکی وجہ سے) وہ اپنے آقا کا بارِ خاطر بھی ہے کہ جہاں کہیں اُس کو بھیجے اُس سے کچھ بھی ٹھیک نہیں بن آتا۔ کیا ایسا غلام اور وہ شخص (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں جو (لوگوں کو) حدِّ اعتدال پر قائم رہنے کو کہتا ہے اور خود بھی (اعتدال یعنی انصاف کے) سیدھے رستے پر قائم ہے۔

۳۲۰۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لیس الغنی عن کثرۃ العرض ولکن الغنی غنی النفس
(مشکوٰۃ۔ عن ابی ہریرۃ رضؓ)

۳۲۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غنا یعنی تموّل کثرتِ مال سے نہیں بلکہ غنا دل کے غنی ہونے سے ہے۔

۳۲۱۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم۔ ان اللّٰہ یحب العبد التقی الغنی الحفی۔
(مشکوٰۃ۔ عن سعد رضؓ)

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے مالدار متقی مہربانی کرنے والے بندے سے محبت رکھتا ہے۔

Marfat.com

۳۲۲- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سعادۃ المرء المسکن الواسع والجار الصالح والمرکب الهنی
(ادب المفرد- عن نافع بن عبد الحارثؓ)

۳۲۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اس کے پاس مکان وسیع ہو اور پڑوسی نیک بخت ہو- اور سواری عمدہ ہو۔

۳۲۳- خیرکم من لم یترک آخرته لدنیاه ولا دنیاه لآخرته ولم یکن کلاً علی الناس-
(کنز العمال- عن انسؓ)

۳۲۳- تم میں بہتر وہ ہے جو دنیا کی وجہ سے اپنے دین کو نہ چھوڑے اور نہ دنیا کو آخرت کی وجہ سے، اور لوگوں کے ذمہ بار نہ ہو- یعنی اپنے اخراجات کا بار لوگوں پر نہ ڈالے

۳۲۴- ان الفاقة لاصحابی سعادة وان الغنا للمؤمن فی آخر الزمان سعادة۔
(کنز العمال- عن ابن مسعودؓ)

۳۲۴- فاقہ میرے اصحاب کے لئے باعث خوش نصیبی ہے اور آئندہ زمانے میں مالداری مومن کے لئے خوش نصیبی ہے-

۳۲۵- نعم العون علی تقوی اللہ المال-
(کنز العمال- عن جابرؓ)

۳۲۵- مال سب سے زیادہ پرہیزگاری کا مددگار ہے-

۳۲۶- لاخیر فیمن لا یحب المال یصل به رحمه ویؤدی به امانته ویستغنی عن خلق ربه- (کنز العمال- عن انسؓ)

۳۲۶- اس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو مال سے محبت نہیں رکھتا تاکہ صلۂ رحم بجا لائے اور امانت ادا کرے اور مال کے سبب سے مخلوق کا حاجتمند نہ رہے۔

Marfat.com

بَابُ التَّوَاضُعِ

۳۲۷۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

(سورۂ ہود۔ رکوع ۲۔ آیت ۲۳)

۳۲۷۔ جو لوگ ایمان لائے اور (ایمان کے علاوہ انھوں نے) اچھے کام بھی کئے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنّتی ہیں کہ بہ جنّت میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۳۲۸۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(سورۂ حجر۔ رکوع ۶۔ آیت ۸۸)

۳۲۸۔ اور مسلمانوں سے (گو کیسے ہی غریب ہوں ہمیشہ) جھک کر ملنا۔

۳۲۹۔ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل، رکوع ۴۔ آیت ۳۷)

۳۲۹۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلا کر کیونکہ (اس دھاکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو تو نہیں پھاڑ سکے گا اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہونچ سکیگا۔

۳۳۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ

۳۳۰۔ اور خدائے رحمٰن کے (خاص) بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں اور جب جاہل ان سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو (ان کو) سلام کریں

Marfat.com

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝
(سورۂ فرقان۔ رکوع ۶۔ آیۃ ۶۳ و ۶۴)

(اور الگ ہو جائیں) اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کریں اور (دست بستہ) کھڑے رہیں (یعنی نماز پڑھیں)

۳۳۱۔ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝
(سورۂ قصص۔ رکوع ۹۔ آیۃ ۸۴)

۳۳۱۔ (دُنیا کی نعمتیں تو ہر کس و ناکس کو ملجاتی ہیں مگر) یہ آخرت کا گھر ہے جس (کی نعمتوں) کو ہم نے اُن لوگوں کے لئے (خاص) کر رکھا ہے جو دنیا میں کسی طرح کی شیخی نہیں چاہتے اور نہ فساد کے (خواہاں) ہیں) اور انجام (بخیر تو) پرہیزگاروں ہی کا ہے

۳۳۲۔ قال عمر وهو على المنبر يا ايها الناس تواضعوا فانی سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تواضع لله رفعه الله فهو فی نفسه صغير وفی اعين الناس عظيم ومن تكبر وضعه الله فهو فی اعين الناس صغير وفی نفسه كبير حتى لهو اهون عليهم من كلب او خنزير۔
(مشکوٰۃ۔ عن عمرؓ)

۳۳۲۔ حضرت عمرؓ نے جبکہ وہ ممبر پر تھے فرمایا کہ اے لوگو تواضع اختیار کرو کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص خالصاً للہ تواضع اختیار کرتا ہے خدا تعالےٰ اُس کا درجہ بُلند کرتا ہے وہ اپنے خیال میں چھوٹا ہوتا ہے اور لوگوں کی نظروں میں بڑا۔ اور جو تکبّر کرتا ہے لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں کُتّے خنزیر سے بھی زیادہ ذلیل ہو جاتا ہے۔

۳۲۳- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ اوحی الیّ ان تواضعوا حتی لا یفخر احد علی احد ولا یبغی احد علے احد۔
(مشکوٰۃ - عن عیاضؓ)

۳۲۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو وحی بھیجی ہے کہ تم تواضع یعنی فروتنی اختیار کرو کہ کوئی ایک دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔

۳۲۴- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسب المال والکرم التقویٰ
(مشکوٰۃ - عن الحسنؓ)

۳۲۴- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مال سے ہے اور بزرگی پرہیزگاری سے۔

۳۲۵- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عینان لا تمسہما النار عین بکت من خشیۃ النار وعین باتت تحرس فی سبیل اللہ
(مشکوٰۃ عن ابن عباسؓ)

۳۲۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنکو نارِ جہنم نہ چھوئے گی ایک وہ آنکھ ہے جو اللہ کے خوف سے آنسو بہائے دوسری وہ ہے جو خدا کی راہ میں نگہبانی کرے۔

۳۲۶- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان من التواضع اللہ الرضاء بالدون من المجلس۔
(احیاء العلوم)

۳۲۶- رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ خالصۃً للہ تواضع اختیار کرنے میں یہ بھی داخل ہے کہ مجالس میں سب سے حقیر جگہ بیٹھنے پر رضامند ہو۔

۳۲۷- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما نقص مال من صدقۃ وما زاد اللہ رجلا

۳۲۷- رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مال صدقہ دینے سے کم نہیں ہوتا

Marfat.com

بعفو الا عزا وما من احد تواضع للہ الا رفعہ اللہ۔	اور معاف کرنے سے آدمی کی عزت زیادہ ہوتی ہے اور جو اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کا مرتبہ بڑھاتا ہے۔
۳۳۸۔ یا عائشۃ رضی اللہ عنہا تواضعی فان اللہ عزوجل یحب المتواضعین و یبغض المتکبرین (کنز العمال۔ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا)	۳۳۸۔ اے عائشہ رضی اللہ عنہا تواضع اختیار کر اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تواضع کرنے والوں سے الفت رکھتا ہے اور تکبر کرنے والوں سے عداوت رکھتا ہے
۳۳۹۔ من تواضع للہ رفعہ اللہ ومن اقتصد اغناہ اللہ ومن ذکر اللہ احبہ اللہ۔ (کنز العمال۔ عن ابی ہریرۃ)	۳۳۹۔ جو خالصاً للہ تواضع اختیار کرے اللہ تعالیٰ اُس کا درجہ بڑھا دیتا ہے اور جو میانہ روی اختیار کرے اُسے غنی کر دیتا ہے اور جو اللہ کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس سے اُلفت رکھتا
۳۴۰۔ من التواضع ان یشرب الرجل من سور اخیہ من شرب من سور اخیہ رفعت لہ سبعون درجۃ و محیت عنہ سبعون خطیئۃ	۳۴۰۔ اپنے بھائی مسلمان کا جھوٹا پینا تواضع میں داخل ہے۔ جو اپنے بھائی کا جھوٹا پیتا ہے ستر درجے برتری اُس کو دی جاتی ہے اور ستر خطائیں اس کی معاف

لہ مسلمانوں کو اس حدیث پر ضرور عمل کرنا اور میانہ روی اختیار کرنا اور فضول خرچی سے بچنا چاہئے مترجم

وکتب لہٗ سبعین حسنۃً
(کنز العمال - عن ابن عباسؓ)

کی جاتی ہیں اور ستّر بھلائیاں اُس کے لئے لکھ دی جاتی ہیں۔

بَابُ التَّوَکُّلِ

۳۴۱- اِذْ ھَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْکُمْ اَنْ تَفْشَلَاۙ وَاللّٰہُ وَلِیُّھُمَا ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝
(سورۂ آل عمران - رکوع ۱۳ - آیۃ ۱۲۲)

۳۴۱- یہ اُسی وقت کا واقعہ ہے کہ تم میں سے دو گروہوں نے ہمّت ہار دینی چاہی۔ مگر (سنبھل گئے کیونکہ) اللہ اُن کی مدد پر تھا اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۲- فَاعْفُ عَنْھُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَھُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝ اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ ۚ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْۢ بَعْدِہٖ ؕ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝

۳۴۲- تو تم (اپنی جبلّی عادت کیوں چھوڑو اس جنگ احد کے معاملے میں بھی) اُن کے قصور معاف کردو اور (خدا سے بھی) اُن کے گناہوں کی مغفرت چاہو۔ اور معاملات (صلح وجنگ) میں (بدستور سابق) اُن کو شریکِ مشورہ کر لیا کرو پھر (مشورے کے بعد) تمہارے دل میں ایک بات ٹھن جائے گی۔ تو (بے تامّل کر گزرو مگر) بھروسہ خدا ہی پر رکھنا۔ (مسلمانو) اگر خدا تمہاری مدد پر ہے تو پھر کوئی بھی تم پر

Marfat.com

(سورۂ آل عمران۔ رکوع ۷، ا۔ آیۃ ۱۵۹-۱۶۰) غالب آنے والا نہیں، اور اگر وہ تم کو چھوڑ بیٹھے تو اُس کے (چھوڑ دے) پیچھے (دوسرا) کون ہے جو تمہاری مدد کو کھڑا ہو، اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۳۔ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

(سورۂ توبہ۔ رکوع ۷۔ آیت ۵۱)

۳۴۳۔ اے پیغمبر (تم ان لوگوں سے کہہ دو) کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے اُس کے سوا (کوئی اور) مصیبت تو ہم کو پہونچ سکتی نہیں وہی ہمارا کارساز ہے، اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ بس اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۳۴۴۔ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ

(سورۂ ابراہیم۔ رکوع دوم۔ آیت ۱۲)

۳۴۴۔ اور ہمارے لئے کیا عذر ہو سکتا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حالانکہ ہمارے یہ طریقے (جن پر ہم چل رہے ہیں) اُسی نے ہم کو بتائے، اور جیسی جیسی ایذائیں تم ہم کو پہونچاتے رہے ہو (اب تک) بھی ہم اُن پر صبر کیا اور آیندہ بھی) ہم ضرور اُن پر صبر کرتے رہیں گے۔ اور توکل کرنے والوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر توکل کریں۔

۳۴۵۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ

۳۴۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل بھی کئے اُن کو ہم بہشت

Marfat.com

الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝
(سورۂ عنکبوت۔ رکوع ششم آیۃ ۵۹-۶۰)

کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی (اور وہ) اُن میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔ نیک عمل کرنیوالے جنہوں نے (دُنیا میں) صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۳۴۶۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝
(سورۂ تغابن۔ آیت ۱۳)

۳۴۶۔ اللہ ہی ہے سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں مسلمانوں کو لازم ہے کہ اللہ پر ہی بھروسہ رکھیں۔

۳۴۷۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝
(سورۂ طلاق۔ آیت ۳)

۳۴۷۔ جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو خدا اُس کی مشکلات کے حل کرنے کو کافی ہے، بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اُس کو پورا کر کے رہتا ہے (اور) اللہ نے ہر چیز کا اندازہ ٹھیرا ہی رکھا ہے۔

۳۴۸۔ قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یدخل الجنۃ من امتی سبعون الفا بغیر حساب ھم الذین لا یسترقون

۳۴۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری اُمّت کے سّتر ہزار آدمی بے حساب لئے جنّت میں داخل ہوں گے اور اُن میں وہ

Marfat.com

ولا یتطیرون وعلی ربھم یتوکلون۔
(مشکوٰۃ۔ ابن عباسؓ)

لوگ ہوں گے جو چوری نہ کرتے ہوں اور فال نہ لیتے ہوں اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہوں۔

۳۴۹۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر تغدو خماصا و تروح بطانا[۱]۔
(مشکوٰۃ۔ عن عمر بن خطاب)

۳۴۹۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو اس طرح تم کو روزی پہونچائے جیسے جانوروں کو پہونچاتا ہے کہ ہر صبح کو بھوکے جاتے ہیں شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔

---

[۱] یعنی جس طرح جانور متوکلاً علی اللہ چلے جاتے ہیں اور جانے کے وقت اُن کو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ اُن کو کہاں سے روزی ملے گی۔ مگر جب وہ خدا پر بھروسہ کر کے تلاش میں مصروف ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ اُن کا رزق اُن کو پہونچا دیتا ہے۔ اسی طرح جو لوگ اللہ پر بھروسہ کر کے اپنی روزی تلاش کرتے ہیں اُن کو روزی کسی نہ کسی جگہ سے ضرور مل جاتی ہے۔ اس حدیث شریف سے تدابیر کرنے اور جدّ و جہد کر کے روزی کمانے کی نفی نہیں نکلتی بلکہ یہ تلقین ہے کہ کسی حاکم، بادشاہ، امیر، اور جائداد وغیرہ پر تکیہ نہ کرو بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو جس طرح وہ جانوروں کو اُن
(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۳ پر ملاحظہ فرمائیے)

Marfat.com

۳۵۰۔ من سرہ ان یکون اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ۔

۳۵۰۔ جس کی یہ خواہش ہو کہ وہ سب سے قوی ہو جاوے اُس کو لازم ہے کہ اللہ پر بھروسہ رکھّے۔

(کنز العمال - ابن عباس رض)

۳۵۱۔ التوکل بعد الکیس موعظۃ۔

۳۵۱۔ سوچ سمجھ کے بعد توکّل کرنا نصیحت ہے۔

(کنز - عن عابد)

بَابُ التُّهمَۃِ وَالبُهتَانِ

۳۵۲۔ وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْٓئَۃً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِیْنًا

۳۵۲۔ جو شخص کسی گناہ یا خطا کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر تھوپ دے تو اُس نے بہتان اور گناہِ صریح (کا بوجھ اپنی گردن پر) لادا۔

(سورۂ نساء رکوع ۱۶ آیت ۱۱)

(بقیہ حاشیہ صد ۱۴۲)

تلاش کرنے پر بدون کسی کے احسان کے روزی پہونچاتا ہے اسی طرح تم کو بھی بغیر کسی کی منّت اور احسان کے روزی پہونچا دیگا اور کسی انسان کے ممنون و مشکور بننے کی ضرورت نہ ہوگی۔

۳۵۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ نور۔ رکوع سوم۔ آیت ۲۳ و ۲۴)

۳۵۳۔ جو لوگ پاک دامن عورتوں (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو ربیچاریاں ایسی باتوں سے محض بے خبر ہیں اور ایمان رکھتی ہیں۔ (ایسے لوگ) دُنیا اور آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں۔ اور (قیامت کے دن) اُن کو بڑا (سخت) عذاب ہوگا۔ جبکہ اِن کے مقابلے میں اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور پاؤں اُن کے اعمال کی گواہی دیں گے۔

۳۵۴۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

(سورۂ احزاب۔ رکوع ہفتم آیت ۵۸)

۳۵۴۔ اور جو لوگ مسلمان مردوں اور عورتوں کو بے اس کے کہ اُنھوں نے قصور کیا ہو (ناحق کی تہمت لگا کر) ایذا دیتے ہیں تو (وہ جھوٹ) طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن) لیتے ہیں۔

۳۵۵۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

۳۵۵۔ اے پیغمبر۔ جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں آئیں (اور) تم سے اس پر بیعت کرتی چاہیں کہ کسی

Marfat.com

شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(سورۂ ممتحنہ رکوع ۲-آیت ۱۲)

کو اللہ کا شریک نہیں ٹھیرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کرینگی اور نہ دختر کُشی کریں گی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بُہتان بنا کر کھڑا کریں گی اور نہ نیک کاموں میں (جن کے کرنے کا تم حکم دو) تمہاری حکم عدولی کریں گی تو (اس طرح پر) تم اُن سے بیعت لے لیا کرو، اور خدا کی جناب میں اُن کی مغفرت کی دُعا کرو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۵۶۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من حالت شفاعتہ دون حد من حدود اللہ فقد ضاد اللہ ومن خاصم فی باطل وھو یعلمہ لم یزل فی سخط اللہ تعالیٰ حتی ینزع ومن قال فی مؤمن مالیس فیہ اسکنہ اللہ ردغۃ الخبال حتی یخرج

۳۵۶۔ عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کو کہتے ہوئے سُنا کہ جس کی سفارش اجرائے حدودِ الٰہی میں حائل ہو یعنی کسی مجرم کی سفارش کرے تاکہ وہ سزائے شرعی سے بچ جاوے تو وہ سفارش کرنے والا خدا تعالیٰ سے مخاصمت کرتا ہے اور جو شخص دیدہ و دانستہ باطل یعنی ناحق امر پر جھگڑا کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے غصہ میں

مما قال وفی روایة البیهقی
من اعان علی خصومة لایدری
احق ام باطل فهو فی سخط
الله حتی ینزع
(ادب مفرد عن الله)

۳۵۷ - قال رسول الله
صلعم وحوله عصابة
من اصحابه بایعونی علی
ان لا تشرکوا بالله شیئا
ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم
ولا تاتوا ببهتان تفترونه
بین ایدیکم وارجلکم
ولا تعصوا فی معروف فمن
وفی فاجره علی الله
ومن اصاب من ذلک شیئا

مبتلا رہتا ہے جب تک اس سے باز نہ آئے
اور جو شخص کسی مسلمان کے حق میں ایسی باتیں
کہے جو اس میں نہیں ہیں تو اللہ تعالےٰ اس
کو دوزخیوں میں جگہ دیتا ہے جب تک وہ
اس سے باز نہ آئے اور بیہقی کی روایت میں
ہے کہ جو ایسے تنازعات میں مدد کرتا ہے
جن کے حق اور باطل ہونے کا اس کو علم
نہیں ہے وہ اللہ کے غضب میں گرفتار
رہتا ہے۔ جب تک اس سے باز نہ آئے۔

۳۵۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے جبکہ ایک گروہ صحابہ کا موجود تھا
فرمایا کہ مجھ سے اس شرط پر بیعت کرو
کہ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو گے اور
نہ زنا کرو گے اور نہ اپنی اولاد کو قتل
کرو گے اور نہ دیدہ و دانستہ کسی پر
اتہام لگاؤ گے اور نہ نیک کام میں میری
نافرمانی کرو گے پس جو اس عہد کو پورا
کر لے اس کو اس کا اجر اللہ کے ہاں
سے ملے گا اور جو ان گناہوں میں سے

Marfat.com

فعوقب به فی الدنیا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شيئًا ثم ستره الله عليه فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك

(مشکوٰة۔ عن عبادة بن الصامت)

کسی میں مبتلا ہوا اور دُنیا ہی میں اُس کو سزا مل جاوے تو اُس کا کفارہ ہو گیا اور جو مبتلا ہوا اور خدا نے اُس کی پردہ پوشی کی اُس کا معاملہ خدا تعالےٰ سے ہے خواہ معاف کرے یا سزا دے۔ اور ہم سب نے اس پر بیعت کی۔

۳۵۸۔ قال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم اجتنبوا السبع الموبقات قالوا یارسول اللہ وماهنّ۔ قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التی حرم الله الا بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولّی عن الزحف وقذف المحصنت الغفلت المؤمنات۔

۳۵۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا ہے کہ سات چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ اُن سے بچتے رہو۔ صحابہ نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ اللہ کا شریک کسی کو بنانا اور جادو کرنا، اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے اُس کو ناحق قتل کرنا اور سود خواری اور یتیم کا مال کھانا اور کفار کے مقابلے میں لڑائی سے بھاگنا اور مسلمان بھولی بھالی پاک دامن عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا۔

۳۵۹۔ من بهت مؤمنا او مؤمنة اوقال فيه

۳۵۹۔ جو شخص کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت پر بہتان لگائے یا اُس کو ایسے

Marfat.com

مالیس فیہ اقامہ اللہ عزوجل یوم القیٰمۃ علیٰ تلٍّ من النار حتی یخرج ممّا قال فیہ۔

عیوب سے منسوب کرے جو اُس میں نہیں ہیں خدا تعالیٰ قیامت کے روز اُس کو آگ کے ٹیلے پر کھڑا کرے گا جب تک وہ اُس سے باہر آئے جو اُس کے حق میں کہا تھا۔

بَابُ الجُهدِ وَالسَّعيِ

۳۶۰۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللہَ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَیۡہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَجَاھِدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِہٖ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۝

(سورۂ مائدہ رکوع ششم آیۂ ۳۹)

۳۶۰۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اُس تک پہونچنے کے ذریعے تلاش کرتے رہو اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۳۶۱۔ وَلِکُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا وَمَا رَبُّکَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعۡمَلُوۡنَ ۝

(سورۂ انعام رکوع ۱۶ آیۂ ۱۳۲)

۳۶۱۔ اور (جیسے جیسے) عمل کئے ہیں اُنھیں (عملوں) کی رُو سے (لوگوں کے) درجے ہوں گے اور جو کچھ لوگ دُنیا میں کر رہے ہیں تمہارا پروردگار اُس سے بےخبر نہیں

۳۶۲۔ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط هُوَ اجْتَبٰكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ط فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ط هُوَ مَوْلٰكُمْ ط فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

(سورۃ حج۔ رکوع دہم آیۃ ۷۸)

۳۶۲۔ اور اللہ (کی راہ) میں کوشش کرو جیسا کہ اُس کی راہ میں کوشش کرنے کا حق ہے، اُسی نے تم کو (دنیا کے لوگوں میں سے) انتخاب فرمایا اور دین (کے بارے) میں تم پر کسی طرح کی سختی نہیں کی (تمہارے لیئے وہی) دین (تجویز کیا جو) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا (تھا) اُسی (خدا) نے اگلی (کتابوں میں) پہلے سے تمہارا نام مسلمان رکھا (یعنی فرمانبردار بندے) اور اِس قرآن میں (بھی) تاکہ رسول تمہارے مقابلہ میں گواہ ہوں اور تم دوسرے لوگوں کے مقابلے میں گواہ ہو۔ تو نمازیں پڑھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ ہی کا سہارا پکڑو، وہی تمہارا کارساز ہے تو (کیا ہی) اچھا کارساز ہے اور (کیا ہی) اچھا مددگار۔

۳۶۳۔ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

(سورۃ زمر۔ رکوع ۷۔ آیت ۷۰)

۳۶۳۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری جزا دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اُن کے افعال سے خوب واقف ہے۔

Marfat.com

۳۶۴- اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ۙ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰىٓ ۝ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝ وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ۝

(سورۂ نجم۔ رکوع ۳۔ آیۃ ۳۳-۴۲)

۳۶۴۔ (اے پیغمبر) بھلا تم نے اس شخص (کے حال) پر (بھی) نظر کی جس نے (تمہاری نصیحت سے) رُوگردانی کی اور تھوڑا سا دیا (راہِ خدا میں) دے کر پھر (پتھر کی طرح) سخت ہو گیا۔ کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ اس کو (اپنا انجام) دکھائی دے رہا ہے کیا اس کو اُن (باتوں) کی خبر نہیں پہونچی جو موسیٰ کے صحیفوں میں (لکھی ہوئی) ہیں اور نیز ابراہیمؑ کے (صحیفوں میں) جنہوں نے (اپنی زندگی میں حقِ بندگی پورا) پورا ادا کیا (ان صحیفوں میں یہ لکھا ہے) کہ کوئی (شخص) دوسرے کے (گناہ) کا بوجھ اپنی گردن پر نہیں لے گا اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملیگا جتنی اُس نے کوشش کی اور یہ کہ اُس کی کوشش آگے چل کر (قیامت کے دن) دیکھی جائیگی پھر اُس کو پورا پورا بدلہ ملیگا اور یہ کہ (آخر کار) سب کو خدا تک پہونچنا ہے۔

Marfat.com

۳۶۵۔ رایتُ علیًّا اشترٰی تمراً بدرہم فحملہ فی ملحفتہٖ فقلت لہٗ او قال لہ رجل احمل عنک یا امیر المومنین قال لا ابو العیال احق ان یحمل۔
(ادب مفرد ۔ عن صالحؒ)

۳۶۵۔ میں نے حضرت علی کرّم اللہ وجہہ کو دیکھا کہ انھوں نے ایک درم کی کھجوریں خریدیں اور اپنی چادر میں اٹھا لیا میں نے یا کسی اور شخص نے عرض کیا کہ یا امیر المومنین میں آپ کا بوجھ اٹھا لوں آپ نے فرمایا کہ نہیں عیالدار پر حق ہے کہ وہ اپنا بوجھ خود اٹھائے یعنی اپنا کام خود کرے۔

۳۶۶۔ عن نافعؒ انہ سمع ابن عمرؓ قال لاخ لہ خرج من الوھط ایعمل عمالک قال لا ادری قال اما لو کنت ثقفیا لعلمت ما یعمل عمالک ثم التفت الینا فقال ان الرجل اذا عمل مع عمالہ فی دارہ وقال ابو عاصم مرۃ فی مالہ کان عاملا من عمال اللہ عزوجل۔
(ادب مفرد ۔ عن نافعؒ)

۳۶۶۔ نافعؒ نے عبد اللہ بن عمرؓ کو سنا کہ وہ اپنے بھائی سے جو باغ سے آرہے تھے دریافت کرتے تھے کہ کیا تمہارے کارندے کام کرتے ہیں انھوں نے کہا مجھے معلوم نہیں ابن عمر نے کہا اگر تم ثقفی ہوتے تو جو کام تمہارے عامل کرتے ہیں تم بھی کرتے پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ جو شخص اپنے کارندوں کے ساتھ کام کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے عاملوں میں شمار ہوتا ہے۔

Marfat.com

٣٦٧۔ان عمر بن الخطاب جاء یستاذن علیه یوماً فاذن له وراسه فی ید جاریة له ترجله فنزع راسه فقال عمرؓ دعها ترجلك فقال امیر المومنین لو ارسلت الیّ جئتك قال عمر انما الحاجة لی۔ (ادب المفرد۔عن زید بن ثابتؓ)

٣٦٧۔حضرت عمرؓ ایک روز زید بن ثابتؓ کے پاس آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی اُن کو اجازت دی گئی وہ اندر آئے تو اُن کی لونڈی بالوں کو درست کر رہی تھی اُنھوں نے اپنا سر اُس کے ہاتھوں سے علیحدہ کر لیا حضرت عمرؓ نے کہا اُسے بال درست کرنے دو میں نے کہا کہ اگر امیر المومنین کسی آدمی کو بھیج دیتے تو میں حاضر ہوتا حضرت عمرؓ نے کہا کام تو میرا تھا یعنی مجھے ہی آنا چاہیئے تھا۔

٣٦٨۔سالت عائشةؓ ما کان النبی صلی اللہ علیه وسلم یصنع فی البیت قالت کان فی مهنة اهله فاذا سمع الاذان خرج۔ (بخاری۔عن الاسود بن زیدؓ)

٣٦٨۔میں نے عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا کہ حضرت رسول مقبول اپنے گھر میں کیا کرتے رہتے تھے اُنھوں نے فرمایا اپنے گھر والوں کا کام کرتے تھے جب اذان سنتے تھے باہر تشریف لیجاتے تھے

فہرست ابواب

حصّہ دوم

Marfat.com

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

حصہ دوم

اَخلاقِ مُحمّدی

بَابُ الْحُبِّ وَالْمَوَدَّۃِ

۱۔ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖۤ اِخْوَانًا وَکُنْتُمْ عَلٰی شَفَا حُفْرَۃٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَکُمْ مِّنْھَا کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمْ اٰیٰتِہٖ لَعَلَّکُمْ تَھْتَدُوْنَ ۝

(سورۃ آل عمران رکوع ۱۰)

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور متفرق نہو۔ اللہ تعالیٰ کے جو احسان تمپر ہیں ان کو یاد کرو۔ جبکہ تم آپس میں دشمن تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی اُس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہنچ گئے تھے۔ اس سے اللہ نے تمکو بچا لیا۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

۲۔ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ

۲۔ اللہ نے مومنین کے دلوں میں

Marfat.com

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ
اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِہِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ
اَلَّفَ بَیْنَہُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ہ
(سورۃ انفال رکوع ۸)

الفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں
ہے سب خرچ کر دیتا تو اُن کے دلوں میں
محبت نہ پیدا کر سکتا مگر اللہ تعالیٰ نے
اُن میں الفت پیدا کر دی۔ بیشک
اللہ غالب ہے اور حکمت والا۔

۳۔ (عن ابی ھریرۃ) قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم والذی
نفسی بیدہ لاتدخلون الجنۃ
حتی تسلموا ولا تسلموا حتی تحابوا
وافشوا السلام تحابوا وایاکم و
البغضۃ فانھا ھی الحالقۃ لا
اقول لکم تحلق الشعر ولکن
تحلق الدین۔
(ادب المفرد)

۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے۔ تم جنت میں نہ
داخل ہو گے جب تک مسلمان نہ ہو اور مسلمان
نہ ہو گے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو
سلام کو رواج دو تاکہ تم میں محبت
پیدا ہو۔ بغض (کینہ) سے بچتے رہو
کہ وہ صاف کر دینے والا ہے میں
یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو صاف کر دیتا
ہے بلکہ دین کو صاف کر دیتا ہے۔

۴۔ (عبد اللہ بن عمر) قال
النبی صلعم من احب اخاہ للہ فی
اللہ قال انی احبک للہ فدخلا
جمیعا الجنۃ کان الذی احب

۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جو شخص اپنے دینی بھائی سے محض اللہ
کی راہ سے محبت رکھے اور اس سے
کہ میں تجھ سے اللہ کے واسطے محبت

Marfat.com

فی اللہ ارفع درجۃ لحبہ علی الذی احبہ۔ (ادب المفرد)	رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں داخل ہوں گے۔ اور اُن دونوں میں جو خالصاً للہ زیادہ محبت رکھتا ہوگا۔ وہ اپنے دوست سے مرتبہ میں بلند ہوگا۔
۵۔ (معدیکرب) قال النبی صلعم ما تحابا الرجلان الا کان افضلھما اشدھما حبا لصاحبہ (ادب المفرد)	۵۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں افضل وہ ہے جس کو اپنے دوست کی محبت زیادہ ہو۔
۶۔ (عن ابی ذر) قال رسول اللہ صلعم افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکوٰۃ)	۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ افضل ترین اعمال سے ہے محض اللہ کے لئے محبت [1] رکھنا یا عداوت رکھنا۔
۷۔ (معاذ بن جبل) انہ سال النبی صلعم عن افضل الایمان قال	۷۔ معاذ بن جبل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ایمان کا

---

[1] یعنی کسی سے محبت ہو تو خالص اللہ ہی کے لئے ہو عداوت ہو تو خالص اللہ ہی کیلئے ہو ذاتی غرض پر مبنی نہ ہو بلکہ محبت و عداوت صرف اللہ کے اور اسلام کے لئے ہو۔ ۱۲

ان تحب للہ و تبغض للہ و تعمل لسانک فی ذکر اللہ قال وماذا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم قال ان تحب للناس ما تحب لنفسک و تکرہ لھم ما تکرہ لنفسک۔
(مشکوۃ)

سب سے افضل درجہ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت بھی اللہ ہی کے واسطے کرے اور عداوت بھی محض اللہ ہی کے واسطے رکھے (یعنی ذاتی اور نفسانی خواہشوں کو اس میں دخل نہ ہو اور مسلمان سے صرف اس وجہ سے محبت کرنا کہ وہ مسلمان ہے یا متقی پرہیزگار ہے) اور زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے جو کچھ بھی کرتے ہو۔

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیسے آپ نے فرمایا کہ اس طرح جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے آدمیوں کیلئے پسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرو وہ دوسرے آدمیوں کے لئے بھی ناپسند کرو۔

۸۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم والذی نفس محمد بیدہ لا یؤمن عبد حتی یحب لاخیہ ما یحب لنفسہ
(مشکوۃ)

۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہے جبتک اپنے مسلمان بھائی کے

Marfat.com

اُسی چیز کی خواہش نہ رکھتا ہو جس
کی اپنے لئے خواہش کرتا ہے۔

۹۔ (انس) قال رسول اللہ صلعم
ان اللہ یقول یوم القیمۃ این
المتحابون بجلالی الیوم اظلہم
فی ظلی یوم لاظل الاظلی۔

۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ روز قیامت
ارشاد فرمائے گا کہ کہاں ہیں آپس میں
محبت رکھنے والے اپنی عزت و جلال
کی قسم آج کے دن کہ سوائے میرے
سایہ کے اور کسی کا سایہ نہیں ہے۔
ان کو میں اپنے سایہ یعنی پناہ میں لونگا۔

۱۰۔ (معاذ) قال سمعت رسول
اللہ صلعم یقول قال اللہ تعالیٰ
وجبت محبتی للمتحابین فیّ
المتجالسین فیّ والمتزاورین
فیّ والمتباذلین فیّ۔
(مشکوٰۃ)

۱۰۔ معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول
اللہ صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا ہے کہ
خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھ پر اُن لوگوں
سے محبت کرنا واجب ہے جو آپس میں
میرے لئے محبت رکھتے ہیں اور میرے
ہی لئے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور صرف
میرے ہی لئے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں
اور میرے ہی لئے ایک دوسرے پر خرچ کرتے ہیں

۱۱۔ (ابن عباس) قال رسول اللہ
صلعم لابی ذر یا ابا ذر ای عری
الایمان اوثق قال اللہ ورسولہ

۱۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے ابا ذر سے دریافت فرمایا کہ اے
ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کون سا

Marfat.com

اعلم قال الموالاة فی اللہ و الحب فی اللہ والبغض فی اللہ (مشکوۃ)

پہلو زیادہ مضبوط ہے ابوذر نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں دوستی رکھنا اور خالصتاً للہ محبت رکھنا اور خالصاً للہ عداوت رکھنا

١٢- ابی ذر خرج علینا رسول اللہ صلعم قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالٰی قال قائل الصلوٰۃ والزکوٰۃ وقال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الاعمال الی اللہ تعالٰی الحب فی اللہ والبغض فی اللہ -

(مشکوۃ)

١٢- ابوذر کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ تشریف لائے اور دریافت کیا کہ کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ کو کسی نے کہا جہاد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین اعمال اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کے واسطے اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کے لئے ہو۔ یعنی اپنے اغراض اور خواہشات پر محبت و عداوت مبنی نہ ہو۔

١٣- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اقربکم منی مجلسا احاسنکم اخلاقاً الموطئون اکنافاً الذین

١٣- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں مجھ سے قریب تر ان کی نشست ہو گی جن کے اخلاق تم

Marfat.com

یالفون ویولفوت۔
(احیاء العلوم)

سے بہتر ہوں اور جنکے پہلو دوسروں کے لئے نرم ہوں۔ وہ دوسروں سے محبت رکھتے ہوں اور دوسرے ان سے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المومن الف مالوف لاخیر فیمن لایالف ولایولف۔
(احیاء العلوم)

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ مومن خود دوسروں سے محبت رکھتا ہے اور دوسرے اس سے محبت رکھتے ہیں اس میں کچھ خوبی نہیں ہے جو خود کسی سے محبت رکھے نہ اس سے محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ (عن انس) ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ متی الساعۃ فقال وما اعددت لھا قال ما اعددت لھا من کبیر الا انی احب اللہ ورسولہ فقال المرء مع من احب قال انس فما رایت المسلمین فرحوا بعد الاسلام اشد مما فرحوا یومئذ۔ (مشکوٰۃ)

۱۵۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کیا ہے اس نے کہا کہ میں نے کوئی بڑا سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا آدمی قیامت کے روز اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے۔

Marfat.com

انس کہتے ہیں کہ اس سے لوگ ایسے
خوش ہوئے کہ اسلام لانے کے بعد کبھی
ایسے خوش نہ ہوئے تھے۔۔۔

۱۶۔(عن علی بن ابی طالب) یقول
لابن الکواء ھل تدری ما قال
الاول احبب حبیبک ھونا عسی
ان یکون بغیضک یوما وابغض
بغیضک ھونا عسی ان یکون
حبیبک یوما۔
(ادب المفرد)

۱۶۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے
ابن الکواء سے فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ
اکرم صلعم نے کیا فرمایا ہے کہ دوست
اعتدال کے ساتھ محبت رکھو ممکن ہے کہ
تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن سے بغض
میں بھی نرمی برتو شاید وہ کسی وقت
تمہارا دوست ہو جائے۔

۱۷۔(عن عمر بن الخطابؓ) لا
یکن حبک کلفا ولا بغضک تلفا
فقلت کیف ذلک قال اذا احببت
کلفت کلف الصبی واذا ابغضت
احببت لصاحبک التلف۔
(ادب المفرد)

۱۷۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا
کہ تمہاری محبت میں کلفت اور بغض میں
ہلاکت نہ ہونا چاہیے راوی نے دریافت
کیا کس طرح انہوں نے فرمایا کہ جب کسی
سے محبت کرو تو اس کو ایسی تکلیفیں نہ دو
جیسے بچہ ضد کرتا ہے اور کسی سے عداوت
ہو تو اس کے نابود کر دینے کے روا
دار نہ ہو۔

Marfat.com

بابُ الحجاب

۱۸۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ط
ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِ
هِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ
اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ
يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ

۱۸۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں
سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی
شرمگاہوں کی حفاظت کریں کہ اس میں
ان کے لئے زیادہ پاکیزگی ہے۔ اور جو کچھ
وہ کرتے ہیں اس سے اللہ خبردار ہے اور
اے پیغمبر مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی
نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں
کی حفاظت کریں اور اپنے زینت کے
مقامات ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو
مجبوراً ظاہر ہو اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں
ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کسی پر ظاہر
نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں
اور اپنے بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں
اور اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں
یا اپنے (میل جول) کی عورتوں کے یا
اپنے غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں
سے حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے

مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○

(سورۂ نور رکوع ۴ - آیت ۳۰-۳۱)

جو عورتوں کے پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پیروں کو اس طرح زمین پر نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی آرائش یعنی زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے مسلمانو تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۹- يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۚ

(سورۂ احزاب رکوع چہارم)

۱۹- اے پیغمبر کی بیبیو تم مثل عام عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو پس کسی سے عاجزانہ باتیں نہ کرو ورنہ جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ تم سے توقعات رکھے گا اور سیدھی طور سے اچھی بات کرو اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے سے بناؤ سنگار دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو قائم رکھو، زکوٰۃ کو ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے پیغمبر کے گھر والو خدا کا ارادہ یہی ہے کہ تم سے گناہ گی کو دور کرے اور ایسا پاک صاف بنا دے جیسا کہ پاک و صاف

Marfat.com

بنانے کا حق ہے۔

۲۰۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ط ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ۔
(سورہ احزاب رکوع ۷، آیت ۳۵)

۲۰۔ اور جب تم کو ازواج نبی سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا ہے۔

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ط ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۞
(سورۂ احزاب رکوع ۸۔ آیت ۵۹)

۲۱۔ اے نبی اپنی بیبیوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر (باہر جانے کے وقت) اپنی چادریں ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ پہچانی جایا کریں گی اور تکلیف دیجا دیں گی اور اللہ غفور رحیم ہے۔

۲۲۔ ان استطعت ان لا تنظر الی شعر احد من اهلك الا ان یکون اهلك او صبیة فافعل۔
(ادب مفرد)

۲۲۔ اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے سوا کسی کا بال تک تمھاری نظر نہ پڑے تو ایسا ہی کرو۔

۲۳۔ (عن عبد اللہ بن مسعود) قال رسول اللہ صلی اللہ

۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے

Marfat.com

علیہ وسلم یعنی عن ربہ عزو
جل لنظرۃ سہم مسموم
من سہام ابلیس من ترکہا
من مخافتی ابدلتہ ایمانا یجد
حلاوتہ فی قلبہ ۔

(ترغیب نمبر ۳۶۹)

کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک
زہر کا بجھا ہوا تیر ہے جو میرے خوف
سے اس کو ترک کرے گا۔ میں اُس
کے بدلے ایمان اُس کو عطا کروں گا
جس کی حلاوت اُس کے دل میں
محسوس ہو گی۔

۲۴۔ (عن ابی ھریرۃ) قال رسول
اللہ صلعم کل عین باکیۃ یوم
القیمۃ الا عین غضت عن
محارم اللہ وعین سہرت
فی سبیل اللہ ۔

(ترغیب)

۲۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ قیامت میں ہر آنکھ گریاں
ہو گی سوائے اُس آنکھ کے جو نامحرموں
کے دیکھنے سے بچی رہی ہو اور اُس
آنکھ کے جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی
ہو ۔

۲۵۔ (عبادۃ بن الصامت)
ان النبی صلعم قال اضمنوا
لی ستا من انفسکم اضمن
لکم الجنۃ اصدقوا اذا حدثتم
واوفوا اذا وعدتم وادوا
الامانۃ اذا ائتمنتم واحفظوا فروجکم
وغضوا ابصارکم وکفوا ایدیکم ۔

(ترغیب)

۲۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ چھ چیزوں کی تم ذمہ داری کر لو
میں تمہارے لئے جنت کی ضمانت
کرتا ہوں جب[1] بولو سچ کہو،[2] وعدہ
کرو تو اسے پورا کرو،[3] اگر تمہارے پاس
امانت رکھی جائے اس[4] ادا کرو،[5] اور
شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ اور[6]

Marfat.com

آنکھوں کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتھوں کو روکو یعنی برائی سے۔

۲۶۔ (ابن عباس) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخلون احدکم بامراۃ الا مع ذی محرم (ترغیب)

۲۶۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جائے جب تک کہ اُس کا محرم ساتھ نہ ہو۔

۲۷۔ (عن جابر) قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن رجل عند امرأۃ ثیب الا ان یکون ناکحا او ذا محرم۔

۲۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو کوئی شخص کسی عورت کے پاس رات بسر نہ کرے جب تک اس کا محرم نہ ہو یا نکاح نہ کر لے۔

بَابُ الحِرص

۲۸۔ یَاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ کَثِیْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَیَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا

۲۸۔ اے مسلمانو! اکثر احبار اور راہب (یعنی علمائے اہل کتاب) ناحق لوگوں کا مال کھاتے ہیں اور راہِ خدا سے ان کو باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہِ خدا میں اس کو صرف نہیں کرتے ان

Marfat.com

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لا فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ط هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

(سورۂ توبہ رکوع پنجم آیت ۳۴ و ۳۵)

تو قیامت کے روز سخت دردناک عذاب ہونے کی خوشخبری سناؤ جس روز دوزخ کی آگ میں رکھ کر اُن کو تایا جاوے گا پھر اُس سے اُن کی پیشانیوں اور پسلیوں پر اور کمروں پر داغ دیئے جائیں گے۔ اور کہا جاویگا کہ یہ وہ چیز ہے جو تم اپنی ذات کے لئے جمع کیا کرتے تھے تو آج اپنے جمع کئے ہوئے کا مزہ چکھو۔

۲۹۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ط وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

سورۂ احزاب
رکوع اول آیت ۹

۲۹۔ اور جن لوگوں نے مہاجرین سے پہلے مدینہ کی سکونت اور ایمان اختیار کر لئے تھے اور جو ہجرت کر کے آتے ہیں اُن سے وہ محبت رکھتے ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اُس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے ہیں اور مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اُن کو بھی حاجت ہوتی ہے۔ اور کچھ اپنی طمع نفسی سے باز رہے یہی لوگ مراد کو پانے والے ہیں

Marfat.com

۳۰۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۂ تغابن آیت ۱۶)

۳۰۔ اے مسلمانو! جہاں تک ممکن ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اس کے احکام کو سنو اور اطاعت کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور جو شخص طمعِ نفس سے باز رکھا جاوے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۳۱ قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ایاکم والشح فانما اهلك من كان قبلكم سفكوا دماءهم وقطعوا ارحامهم والظلم ظلمات یوم القیمة

(ادب المفرد)

۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آپ کو حرص سے بچاؤ اس لئے کہ حرص نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ انہوں نے آپس میں خونریزی کی اور اپنی طمع کی وجہ سے رشتۂ قرابت کا خیال نہیں کیا۔ اور ظلم قیامت میں تاریکی کا باعث ہوگا۔

۳۲۔ قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم لا يجتمع غبار فی

۳۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ راہ خدا میں جو غبار بندہ کے پیٹ میں جاتا ہے

---

[1] جو مسلمان اپنے رشتہ داروں اور قرابت مندوں سے ان کے حقوق ہضم کرنیکے لئے لڑتے جھگڑتے ہیں انکو اس فرمان رسول سے عبرت حاصل کرنی چاہیے جس طرح بعض شاہان اسلام نے خانہ جنگی کیلئے اپنی کامیابی کے جوش میں اقارب کی خونریزی کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج ان کی اولاد دوسروں کیلئے عبرت کا سبق پیش کر رہی ہے اگر ہم بھی اس طریقہ کو ترک نہ کرینگے تو آئندہ نسلیں اسکا نتیجہ دیکھیں گی ۱۲۔

Marfat.com

سبیل اللہ ودخان جھنم فی جوف عبد ابدا ولا یجتمع الشح والایمان فی قلب عبد ابداً۔

وہ اور آتش جہنم کا دھواں ایک شکم میں جمع نہیں ہو سکتے اور حرص اور ایمان بھی ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۳۳۔ (عن ابی ھریرۃ) ان رسول اللہ صلعم قال اذا تمنی احدکم فلینظر ما تمنی فانہ لا یدری ما یعطے۔

(ادب المفرد)

۳۳۔ ابی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص دل میں کچھ آرزو کرے تو اس کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ کس چیز کی تمنا کرتا ہے اُس کو معلوم نہیں کہ کیا چیز اس کو دیجاوے گی۔

۳۴۔ قال اتیت النبی صلعم وھو یقرء اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ قال یقول ابن ادم مالی مالی قال وھل لک یا ابن ادم الا ما اکلت فافنیت او لبست فابلیت او تصدقت فامضیت

(مشکوۃ)

۳۴۔ مُطرِّف کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ سورۃ الھٰکم التکاثر پڑھ رہے تھے فرمایا کہ انسان کہتا ہے کہ میرے لئے کیا ہوگا۔ میرے لئے کیا ہوگا۔ میرے لئے کیا ہوگا۔ فرمایا کہ ابن آدم تیرے لئے کیا ہو سکتا ہے۔ جو تو نے کھا اُس کو فنا کیا اور جو پہنا اُس کو بوسیدہ کیا اور جو صدقہ کیا وہ یوم آخرت کے لئے بھیج دیا۔

Marfat.com

۳۵۔ قال النبی صلعم اول صلاح هذه الامة الیقین والزهد واول فساده فی البخل والامل۔

۳۵۔ نبی اکرم نے فرمایا۔ اول بہتری اس امت کی ایمان اور پرہیزگاری ہیں ہے۔ اور اول فساد بخل ہیں اور طول امل ہے۔

۳۶۔ (وعن زید بن الحسین) قال سمعت مالکا وسئل ای شیٔ الزهد فی الدنیا قال طیب الکسب وقصر الامل۔
(مشکوٰۃ)

۳۶۔ زید بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ مالک سے پوچھا گیا دُنیا میں زہد کس کو کہتے ہیں۔ فرمایا کہ حلال طریقہ پر روزی کمانے اور امید کے کم کرنے کو۔

۳۷۔ (وعن انس) الطمع یذهب الحکمة من قلوب العلماء۔

۳۷۔ انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے دلوں میں سے حکمت کو زائل کر دیتی ہے۔

باب الحزم

۳۸۔ قال رسول اللّٰہ صلعم لا یُلدغ المومن من جحر واحد مرتین۔
(مشکوٰۃ عن ابی هریرۃ)

۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ایک سوراخ سے دو مرتبہ نیش نہیں کھاتا۔ (یعنی ایک دفعہ دھوکا کھا کر دوبارہ سہ بارہ دھوکا نہیں کھاتا۔)

۳۹۔ (عن عبد اللّٰہ بن مغفلؓ)

۳۹۔ عبد اللہ بن مغفل نے ایک شخص

انہ رای رجل یخذف فقال لا تخذف فان رسول اللہ صلعم نہی عن الخذف و قال انہ لا یصاد بہا صید ولا ینکا بہ عدو ولکنہا قد تکسر السن وتفقا العین

(خیر المواعظ)

کو انگلیوں سے کنکریاں پھینکتے ہوئے دیکھا تو کہا کنکریاں انگلی سے نہ پھینکو کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا ہے اس لئے کہ اس سے نہ تو شکار کیا جا سکتا ہے نہ دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے مگر وہ دانت کو توڑ سکتا ہے۔ اور آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے ۔

۴۰۔ قال النبی صلعم اذا ضرب احدکم فلیتق الوجہ

(مشکوۃ)

۴۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرہ کو بچا کر مارنا چاہیئے

۴۱۔ (عن سہل) قال النبی صلعم الاناۃ من اللہ والعجلۃ من الشیطان ۔

(مشکوۃ ۔ عن سہل)

۴۱۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ نے کہ تامل اور دیر کرنا یعنی کسی امر میں غور کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ۔

۴۲۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم التودۃ فی کل شئی خیر الا فی عمل الاخرۃ ۔

(مشکوۃ عن مصعب)

۴۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ دیر یا تامل کرنا ہر کام میں اچھا ہے سوائے عمل آخرت کے یعنی سوائے ان اچھے کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں

۴۳۔ عن المقداد قال سمعت

۴۳۔ مقداد کہتے ہیں کہ میں نے

رسول اللہ صلعم یقول ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ولمن ابتلی فصبر (مشکوٰۃ عن المقداد)

رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے خوش نصیب وہ شخص ہے جو فتنوں سے بچے خوش نصیب وہ بھی ہے جو فتنوں سے علیحدہ ہے اور کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا۔

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امر ذی بال لا یبدأ فیہ بالحمد للہ فھو اقطع (عن مشکوٰۃ ابو ھریرۃ)

۴۴۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مہتم بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع نہ کیا جاوے برکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵۔ نھی رسول اللہ صلعم ان یبال فی الماء الراکد۔

۴۵۔ رسول اکرم صلعم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

۴۶۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المخنثین من الرجال المترجلات من النساء و قال اخرجوھم من بیوتکم۔ (مشکوٰۃ)

۴۶۔ رسول اکرم صلعم نے مخنثوں یعنی ہیجڑوں پر اور اُن عورتوں پر جو مردوں کی شکل بناتی ہیں لعنت کی ہے اور فرمایا کہ اُن کو اپنے گھروں میں سے نکال دو۔

Marfat.com

۴۷۔ الحزم سُوءُ الظَّنِّ۔
(کنز العمال عن علی رض)

۴۷۔ احتیاط بدظنی کا نام ہے۔

۴۸۔ من حسن ظنہ بالناس کثرندامتہ۔
(کنز از ابن عباس)

۴۸۔ جو شخص لوگوں کی طرف سے نیک گمان رکھتا ہو اُس کو ندامت زیادہ اُٹھانی پڑتی ہے۔

۴۹۔ الحزم ان تشاور ذالرّأی
(کنز عن خالد)

۴۹۔ احتیاط اس میں ہے کہ صاحب رائے سے مشورہ کیا جاوے۔

بَابُ الحسد

۵۰۔ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۔
(سورۂ نساء رکوع پنجم آیت ۳۲)

۵۰۔ اور خدا نے جو تم میں سے ایک دوسرے پر برتری دے رکھی ہے کا کچھ ارمان نکرو۔ مردوں نے جیسے کمائی کی ہو اُن کا حصہ ہے اور عورتوں نے جیسے کمائی کی ہو ان کا حصہ اور ہر وقت اللہ سے اُس کے فضل کے طالب رہو۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۱۔ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کو اپنے

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝
(سورۃ نساء رکوع ۸ - آیت ۵۴)

کرم سے دے رکھا ہے۔ ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت دی اور بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝
(سورۃ الفلق)

۵۲ - اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لیئے یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کی شر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کے شر سے جب اُس کا اندھیرا تمام چیز و نپر چھا جائے اور گنڈوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جبکہ وہ حسد کرے[1]۔

۵۳ - ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما یاکل النار الحطب - (ابی ہریرہ)

۵۳ - تم حسد سے بچتے رہو اس لیئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا لیتی ہے۔

۵۴ - قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس

۵۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں سب

---

[1] حسد ایسی بُری چیز ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس سے پناہ مانگنے کے لئے ارشاد فرمایا ہے۔ حسد کے معنی ہیں یہ چاہنا کہ دوسرے کی فضیلت اس سے زائل ہو جائے جو بدون دوسروں کے زوال کے اپنے لئے خواہاں ہو وہ حسد نہیں بلکہ رشک ہے ۱۲

Marfat.com

تفضل قال کل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفہ فما مخموم القلب قال ھو التقی النقی لا اثم علیہ و لا بغی ولا غل ولا حسد۔
(مشکوٰۃ عن عبد اللہ بن عمر)

سے بہتر کون ہے فرمایا کہ ہر مخموم القلب (یعنی صادق دل جس میں حسد نہو) اور صدوق اللسان یعنی زبان کا سچا لوگوں نے عرض کیا کہ صدوق اللسان کو جانتے ہیں مگر مخموم القلب سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا کہ صاف پرہیزگار جس پر گناہ نہو۔ اور بغاوت اور کھوٹ اور حسد اُس میں نہو۔

۵۵۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل المسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام لیس من اخلاق المومن التملق ولا الحسد الا فی طلب العلم۔
(کنز العمال عن معاذ)

۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس میں بغض نہ رکھو اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو اور نہ دشمنی رکھو اور اے اللہ کے بندو بھائی بھائی بنجاؤ کسی مسلمان کو روا نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ کے لئے ملنا جلنا ترک کرے مسلمانوں کے اخلاق میں چاپلوسی نہیں ہے اور نہ رشک ہے۔ بجز تحصیل علم کے۔ یعنی اگر کسی کو علم حاصل کرتے ہوئے دیکھے اور رشک

Marfat.com

کرے کہ میں اس بزرگی سے محروم ہوں تو وہ ناجائز نہیں ہے۔

۵۶- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاحسد فی اثنین رجل اتاہ اللہ مالاً فسلط علی ھلکتہ فی الحق ورجل اتاہ اللہ الحکمۃ فھو یقضی بھا ویعلمھا۔

(مشکوۃ عن مسعود)

۵۶- رسول اکرم نے فرمایا دو امر پر رشک کرنا حسد میں داخل نہیں ہے ایک اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مال عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اسکو خرچ کرے دوسرے اس شخص پر کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو علم و حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگوں کو اس کی تعلیم دے۔

باب حسن الخلق

۵۷- لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ٥

(سورۂ حجر رکوع ششم آیت ۸۸)

۵۷- اے محمد! ہم نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہے اُس پر نظر ہی نہ ڈالو اور نہ اُن پر رنج و افسوس کرو۔ اور مسلمانوں کے لئے اپنے بازو جھکا دو یعنی خاطر- تواضع- مدارات اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸- اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

۵۸- اے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

(سورۃ نحل رکوع ۱۶ آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو اور اُن سے خوبی کے ساتھ مناظرہ کرو۔ بیشک تمہارا رب اُس سے خوب واقف ہے جو اُس کی راہ سے بھٹک گیا اور نیز خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو اور اگر تم اُن سے بدلہ لینا چاہو تو اسی قدر کا بدلہ لو جتنا انہوں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والے کے حق میں بہت بہتر ہے اور تم صبر کرو کہ تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے لئے ہے اور ان مخالفین کے حال پر رنج اور افسوس نکرو اور نہ ان کی تدابیر سے تنگ دل ہو۔ اللہ انہیں کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور نیز ان کے ساتھ بھی جو احسان کرتے ہیں۔

۵۹۔ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ط إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ

۵۹۔ اے پیغمبر میرے بندوں سے کہدو کہ وہی بات کہیں جو اچھی ہو اس لئے کہ شیطان ان میں وسوسے

Marfat.com

لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ○
(سورۂ بنی اسرائیل)

پیدا کر دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان کا دشمن ہے -

۶۰- اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ○
(سورۂ مومنون رکوع ششم آیت ۹۵)

۶۰- اے پیغمبر برائی کو بھلائی سے دفع کرو اور ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے صفات بیان کرتے ہیں

۶۱- وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِالَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

۶۱- اور اہل کتاب سے مناظرہ نکرو مگر خوبی کے ساتھ (یعنی خوش خوئی اور خوش خلقی سے) سوائے ان کے جنہوں نے ان میں ظلم کیا ہو اور کہو کہ ہم جو کتاب ہمپر نازل ہوئی ہے اور جو تم پر نازل ہوئی ہے اُن پر ایمان لائے ہیں اور ہمارا تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں -

۶۲- وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ○ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○ وَاِمَّا

۶۲- اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتے اے پیغمبر برائی کا جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا شخص کہ تم میں اور اس میں عداوت ہے مثل دوست اور رشتہ مند کے ہو جائے - اس کی تلقین صرف انہیں لوگوں کو دی

Marfat.com

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(سورۃ حم سجدہ رکوع پنجم آیت ۳۴-۳۵)

جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ تلقین اُنہیں لوگوں کو دی جاتی ہے جن کے بڑے نصیب ہیں۔ اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا سے پناہ مانگو (یعنی اعوذ باللہ کہو) کہ وہ بیشک سننے والا ہے واقف کار ہے۔

۶۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بعثت لاتمم حسن الاخلاق۔

(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ)

۶۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں صرف اس لئے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق کو پورا کروں۔

۶۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانا احسنهم خلقا۔

(مشکوٰۃ عن ابی ھریرہ)

۶۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں کامل الایمان وہ ہے جو ان سب میں خوش خلق ہو۔

لہ اس حدیث پر مسلمانوں کو سب سے زیادہ غور کرنا چاہیئے جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبعوث ہونیکی علت تکمیل اخلاق کو فرمایا ہے تو تمام مسلمانوں کو اسکی طرف خاص توجہ رکھنی چاہیئے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اخلاق محمدی کا پورا نمونہ بنے تاکہ عملی طور پر اسلام کی خوبیاں ظاہر ہوں اور جس طرح قرن اول کے مسلمان خلق مجسم تھے اسی طرح وہ بھی اپنے زمانہ میں خلق و مروت کا نمونہ سمجھے جائیں اور اس کو خوب ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ کامل مسلمان وہی ہے جو اخلاق میں کامل ہو۔

Marfat.com

۶۵- ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال

(جابر)

۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو عمدہ اخلاق کی تکمیل کرنے اور نیک افعال کے پورا کرنے کو بھیجا ہے۔

۶۶- ان الخلق السیئی یفسد العمل کما یفسد الخل العسل

(کنز العمال عن علی)

۶۶- بد خلقی اعمال کو ایسا ہی خراب کر دیتی ہے جیسی سرکہ شہد کو خراب کرتا ہے۔

۶۷- قال رسول اللہ صلعم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعماراً واحسنکم اخلاقاً۔

(مشکوۃ عن ابی ھریرۃ)

۶۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ تم میں اچھے کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا بیشک۔ آپ نے فرمایا تم میں سے اچھے وہ ہیں جو عمر میں زیادہ ہوں اور اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۶۸- عن عائشۃ رضؓ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان المومن لیدرک بحسن خلقہ درجۃ قائم اللیل وصائم النہار۔

(مشکوۃ عن عائشہ)

۶۸- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان اپنے حسن اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل (جو راتوں کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو دن میں روزہ رکھیں)

کا درجہ حاصل کر لیتا ہے۔

۶۹۔ سُئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البرّ والاثم قال البرّ حُسن الخلق والاثم ما حاك في نفسك وكرهت ان يطلع عليه الناس۔

۶۹۔ رسول اکرمؐ سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور برائی وہ ہے کہ دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کسی کو اس کی خبر ہونا تم کو ناگوار ہو

۷۰۔ سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم یقول خیارکم اسلاماً احاسنکم اخلاقاً۔

۷۰۔ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ لوگ بہتر ہیں جو اخلاق میں سب سے بہتر ہوں۔

۷۱۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یکثر ان یدعو اللّٰھم انی اسئلک الصحۃ والعفۃ والامانۃ وحسن الخلق والرضی بالقدر

(ادب المفرد عن ابن عمر)

۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھ سے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت وحسن خلق اور مقدر پر رضامند ہونے کا خواستگار ہوں۔

۷۲۔ عن ابن عباس۔ فی قولہ تعالیٰ ادفع بالتی ھی احسن قال الصبر عند الغضب والعفو

۷۲۔ ابن عباس سے آیت ادفع بالتی ھی احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت

Marfat.com

عند الاساءۃ فاذا فعلوا عصمھم اللہ وخضع لھم عدوھم کانہ ولی حمیم قریب۔ (مشکوٰۃ)	معاف کرنا مراد ہے۔ اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالیٰ اُن کو شر سے محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن کو ایسا ان کے تابع کر دے گا کہ گویا وہ دوست اور قریب رشتہ دار ہے۔
۷۳۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعجبہ ان یدعی الرجل باحب اسمائہ الیہ واحب کناہ۔ (ادب المفرد)	۷۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کو بہت پسند فرماتے تھے کہ آدمی کو اُس نام اور کنیت سے پکارا جاوے جو اُس کو نہایت مرغوب ہو۔
۷۴۔ ما من شئ فی المیزان اثقل من حسن الخلق۔ (ادب المفرد عن ام الدرداء)	۷۴۔ کوئی چیز میزان اعمال میں حسن خلق سے زیادہ وزن دار نہ ہو گی۔
۷۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان من احبکم الیّ احسنکم اخلاقاً (مشکوٰۃ عن ابن عمر)	۷۵۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ تم سب میں مجھ کو اُس سے زیادہ محبت ہے جس کا خلق سب سے اچھا ہو۔
۷۶۔ لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا متفحشا وکان یقول خیارکم احاسنکم اخلاقا۔ (ادب المفرد عن ابن عمر)	۷۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔

Marfat.com

بابُ الحسنات

۷۷۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

(سورۃ النساء رکوع یازدھم آیت ۵)

۷۷۔ جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا ہے اُس کے ثواب میں بھی اُس کا حصہ ہے (یعنی نیک کام کی سفارش کرنے اور ترغیب دینے سے بھی ثواب ملتا ہے) اور جو شخص بُرے کام کی سفارش کرے گا اس کے وبال میں بھی اس کا حصہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کی جزا دینے والا ہے۔

۷۸۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

(سورۃ انعام رکوع بستم آیت ۱۶)

۷۸۔ جو شخص بھلائی لائے گا (یعنی نیک کام کرے گا) اس کے لئے دس گنا ثواب ہے اور جو بُرائی لائے اس کو اس قدر سزا دیجاوے گی جتنی برائی اُس نے کی اور اس پر ظلم و زیادتی نہ کی جاوے گی۔

۷۹۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(سورۃ یونس رکوع سوم آیت ۲۶)

۷۹۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ہے اُن کے لئے بھلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی اور اُن کے چہروں پر نہ گرد و غبار رہے گا نہ ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں کہ ہمیشہ رہیں گے۔

Marfat.com

۸۰۔ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَا اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

(سورہ النحل رکوع چہارم آیت ۳۰)

۸۰۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ان سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا۔ اُنہوں نے کہا بھلائی جن لوگوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور دارِ آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا گھر ہے پرہیزگاروں کا۔

۸۱۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

(سورۂ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۹۴)

۸۱۔ پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اُس کی کوشش اکارت نہ ہوگی اور ہم اس کے اعمال لکھتے جاتے ہیں۔

۸۲۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ نمل رکوع ہفتم آیت ۹۲ و ۹۳)

۸۲۔ جو شخص نیک عمل لاویگا اس کے لئے اُس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اس روز خوف سے امن میں ہوں گے اور جو بُرائی لیکر آوے اس کو دوزخ میں اوندھا ڈالا جاویگا کہ کیا تم کو تمہارے اعمال کے سوا اور چیز کا بدلہ دیا جاوے۔

۸۳۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ

۸۳۔ جو بھلائی یعنی عمل نیک لیکر آوے گا اس کے لئے اُس سے بہتر بدلہ ہوگا اور جو بُرائی یعنی بُرے اعمال

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
(سورۂ قصص رکوع نہم آیت ۸۵)

لے کر آوے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو اسی کا بدلہ ملے گا جو وہ کرتے رہتے تھے۔

۸۴۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ط اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ط وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط
(سورۂ فاطر پارہ بیست و دوم)

۸۴۔ جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لئے ہے، بھلی باتیں اُسی کی طرف جاتی ہیں، اور اچھے کاموں کو اللہ تعالیٰ بلند اور نمایاں کرتا ہے اور جو لوگ مکاری سے بُری تدبیریں کرتے رہتے ہیں۔ اُن کے لئے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۵۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ۔ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ (سورۂ حٰم سجدہ رکوع ۵)

۸۵۔ اور کس کا قول اُس سے بہتر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اللہ کی طرف بُلائے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی۔ بُرائی کا بھلائی سے جواب دو تاکہ ایسا شخص جس میں اور تم میں عداوت ہو مثل قریب رشتہ مند کے ہو جاوے۔

۸۶۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

۸۶۔ اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں

Marfat.com

وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ہ (نجم)

ہیں اور زمین میں تاکہ اُن لوگوں کو جو برائی کرتے ہیں ان کے اعمال کی سزا دے اور جو لوگ بھلائی کرتے ہیں ان کو جزائے خیر دے

۸۷- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من دعا الی ھدًی کان لہ من الاجر مثل اجور من تبعہ لا ینقص ذلک من اجورھم شیئًا ومن دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل اثام من تبعہ لا ینقص ذلک من اثامھم شیئًا۔

(مشکوٰۃ۔ ابی ہریرہ)

۸۷- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اتنا ہی ثواب ہوگا۔ جتنا اُن لوگوں کو ہو جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں بدون اس کے کہ ان ہدایت پانے والوں کے ثواب میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی گمراہی کی ترغیب دے اس کو اسی قدر گناہ ہوگا جو اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو اس کے کہنے سے گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اس کے کہ ان گمراہوں کے گناہوں میں سے کچھ بھی کمی ہو۔

۸۸- قال رسول اللہ صلعم لغدوۃ فی سبیل اللہ اوروحۃ خیر من الدنیا وما فیھا۔

(مشکوٰۃ انس)

۸۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

۸۹- عن النبی صلی اللہ علیہ

۸۹- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

وسلم قیل ای الاعمال خیر قال ایمان باللہ وجہاد فی سبیلہ۔ قیل فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسہا عند اھلہا قال افرأیت ان لم استطع بعض العمل قال فتعین صانعا او تصنع لاخرق قال افرأیت ان ضعفت قال تدع الناس من الشر فانہا صدقۃ تصدق بہا عن نفسک۔
(ادب المفرد)

دریافت کیا گیا کہ کونسا عمل اچھا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں کوشش کرنا دریافت کیا کونسا غلام آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مرغوب ہو اس نے پوچھا کہ اگر مجھکو ان میں سے کسی فعل کے کرنے کی قدرت نہ ہو۔ فرمایا کہ کسی کام کرنے والے کی مدد کرو یا کسی ایسے شخص کا کام کرو جو خود نہ کرسکتا ہو اس نے عرض کیا اگر میں اتنا کرنے سے بھی عاجز ہو جاؤں آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے ساتھ برائی کرنا چھوڑ دو کہ یہ صدقہ ہے جس کو خود بنفس نفیس تم کو کرنا چاہئے۔

۹۰۔ رجل اتی النبی صلعم فقال انی ابدع لی فاحملنی قال ما عندی فقال رجل یارسول اللہ انا ادلہ علی من یحملہ فقال رسول اللہ من دل علی خیر فلہ

۹۰۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ میرا مرکب ماندہ ہو گیا ہار گیا ہے مجھکو سواری کے لئے کچھ دیجئے آپ نے فرمایا کہ میرے پاس نہیں ہے ایک شخص نے عرض کیا کہ یارسول اللہ میں ایسے شخص

Marfat.com

مثل اجر فاعلہ
مشکوٰۃ - ابی مسعود)

کو بتا دوں جو اُس کو سوار کرا دے آپ نے فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے اُس کو بھی مثل بھلائی کرنے والے کے ثواب ملتا ہے۔

۱۹- ان رجلا قال یارسول اللہ ای الناس خیر قال من طال عمرہ وحسن عملہ قال فای الناس شر قال من طال عمرہ وساء عملہ (مشکوٰۃ عن ابی بکرۃ)

۱۹- ایک شخص نے دریافت کیا یارسول اللہ کیسا آدمی اچھا ہوتا ہے۔ فرمایا جس کی عمر دراز ہو اور عمل اچھے ہوں پھر دریافت کیا کہ بُرا کون ہے فرمایا جس کی عمر زیادہ ہو اور اعمال بُرے ہوں۔

باب حقوق الاولاد

۹۲- قال رسول اللہ صلعم من ولد لہ ولد فلیحسن اسمہ وادبہ فاذا بلغ فلیزوجہ فان بلغ ولم یزوجہ فاصاب اثما فانما اثمہ علی ابیہ۔
(مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۹۲- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے اولاد پیدا ہو اُس کو چاہیئے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور عمدہ تربیت کرے۔ جب وہ بالغ ہو جاوے تو اس کا نکاح کر دے اس لیئے اگر وہ بالغ ہو جاوے اور اُس کا نکاح نہ کیا جاوے اور کوئی گناہ اس سے سرزد ہو تو اس کا گناہ اس کے باپ پر بھی ہوگا۔

Marfat.com

۹۳۔ قال رسول اللہ صلعم الغلام مرتھن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم السابع ویسمی و یحلق راسہ
(مشکوۃ عن الحسن)

۹۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض میں رہن ہے کہ ساتویں روز عقیقہ کیا جاوے، اور اُس کا نام رکھا جاوے اور سر منڈایا جاوے۔

۹۴۔ ان رسول اللہ صلعم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابوداؤد وعند النسائی کبشین کبشین۔
(مشکوۃ عن ابن عباس)

۹۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن اور امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک مینڈھا ذبح فرمایا اور نسائی کی روایت میں ہے کہ دو دو مینڈھے ذبح کئے۔

۹۵۔ انما سماھما ابراراً لانھم بروا الآباء والابناء فکما ان لوالدیک علیک حقا کذلک لولدک علیک حقا۔
(ادب مفرد۔ عن ابن عمر)

۹۵۔ ابرار اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے آباد اجداد اور اولاد کے ساتھ بھلائی کی پس جیسا تمہارے ذمہ تمہارے ماں باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۶۔ قال رسول اللہ صلعم لان یودب الرجل ولدہ خیر لہ من ان یتصدق بصاع۔

۹۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنی عقل و تہذیب کی تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

Marfat.com

۹۷- ان رسول اللہ صلعم قال ما نحل والد ولدہ من نحل افضل من ادب حسن۔

۹۷۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ کوئی باپ اپنی اولاد کو محاسن آداب کی تعلیم سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا۔

۹۸- عن رسول اللہ صلعم قال فی التوراۃ مکتوب من بلغ ابنتہ اثنتی عشرۃ سنۃ ولم یزوجھا فاصابت اثما فاثم ذلک علیہ۔

۹۸۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ برس کی ہو جائے اور وہ اس کا نکاح نہ کرے تو جو گناہ اس سے سرزد ہوگا اس کا وبال اس پر (یعنی اس کے والد پر) ہوگا۔

۹۹- مروا اولادکم بالصلوٰۃ وھم ابناء سبع سنین واضربوھم علیھا وھم ابناء عشر سنین

(ابوداؤد)

۹۹۔ جب تمہاری اولاد سات برس کی ہو جائے تو اس کو نماز کی تاکید کرو اور جب دس برس کی ہو جائے تو نماز کے لئے تنبیہ و تادیب کرو۔

۱۰۰۔ قال السعد عادنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع من وجع اشفیت منہ علی الموت فقلت یا رسول اللہ بلغ من الوجع ما تری وانا ذو مال ولا

۱۰۰۔ سعد ابن ابی وقاص کہتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے زمانہ میں میں ایک درد کے سبب قریب المرگ ہو گیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرا بیماری سے ایسا حال ہو گیا ہے جیسا

Marfat.com

يرثني الا ابنة لي واحدة
افاتصدق بثلثي مالي قال لا
قال افاتصدق بشطره قال
لا قلت فالثلث قال والثلث
كثير انك ان تذر ورثتك
اغنياء خير من ان تذرهم
عالة يتكففون الناس ولست
تنفق نفقة تبتغي بها وجه
الله الا اجرت بها حتى اللقمة
تجعلها في امرأتك قلت
يارسول الله أُخَلَّفُ بعد
اصحابي قال انك لن تخلف
فتعمل عملا تبتغي به وجه الله
الا ازددت به درجة ورفعة
ولعلك تخلف حتى ينفع بك
اقوام ويضربك اخرون
اللهم امض لاصحابي هجرتهم
ولا تردهم على اعقابهم۔

آپ ملاحظہ فرماتے ہیں اور میں مالدار
آدمی ہوں۔ سوائے ایک بیٹی کے اور
کوئی میرا وارث نہیں ہے آپ اجازت
دیں تو میں اپنا دو ثلث مال صدقہ
کردوں آپ نے فرمایا کہ نہیں پھر میں
نے عرض کیا تو نصف صدقہ کردوں آپ نے فرمایا نہیں
پھر میں نے عرض کیا کہ ایک تہائی آپ نے فرمایا کہ ایک تہائی بھی
بہت ہے تمہارا اپنے وارثوں کو غنی یعنی مالدار چھوڑنا
مفلس چھوڑنے سے بہتر ہے کہ لوگوں
سے سوال کرتے پھریں تم کوئی ایسا خرچ نہیں
کرتے جس میں محض خوشنودی خدا ہی مد نظر ہو کہ
اسکا اجر تمکو نہ دیا جاتا ہو حتیٰ کہ جو لقمہ اپنی بیوی
کے منہ میں دیتے ہو اسکا بھی اجر دیا جاتا ہے میں نے
عرض کیا یارسول اللہ میں اپنے احباب سے پیچھے رہ
جاؤنگا آپ نے فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا جب
کوئی کام کرو گے کہ اسمیں محض خوشنودی الٰہی مد نظر ہو
تو تمہارا درجہ اور مرتبہ بلند کیا جاتا ہے اور شاید
تمہارے بعد کچھ رہے کہ اسکی وجہ سے بعض اقوام کو
فائدہ اور بعض کو نقصان ہو۔ اے اللہ میرے اصحاب
میں ہجرت کو جاری رکھ اور ان کو اُلٹے پیروں نہ پھرنے دے۔

بَابُ حُقُوقِ الجوار

۱۰۱- وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ط وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(سورۃ نساء رکوع ۶- آیت ۳۶-۳۷)

۱۰۱- اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں کے اور جو تمہاری ملکیت میں ہیں ان کے ساتھ احسان اور بھلائی کرتے رہو۔ کہ اللہ تعالیٰ فخر کرنیوالے متکبروں سے محبت نہیں رکھتا جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اُن کو دے رکھا ہے اسے چھپاتے ہیں اور ہم نے نافرمانی کرنیوالوں کیلئے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۲- من سعادۃ المرء المسلم المسکن الواسع والجار الصالح والمرکب الھنی۔ (ادب المفرد)

۱۰۲- مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اس کا مکان کشادہ اور ہمسایہ نیک اور سواری عمدہ ہو۔

Marfat.com

۱۰۳۔ كان من دعاء النبي صلى الله عليه وسلم اللهم انى اعوذبك من جار السوء فى دار الاقامة۔ فان دار البادية تحول۔

۱۰۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے کہ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور آخرت میں برے ہمسایہ سے اس لئے کہ دار دنیا گذرنے والا ہے۔

۱۰۴۔ سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ليس المومن من يشبع وجاره جائع۔
(مشکوٰۃ عن ابن زبیر)

۱۰۴۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے وہ شخص مومن نہیں جو خود سیر ہو کر کھائے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔

۱۰۵۔ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة من لا يامن جاره بوائقه۔
(مشكوة عن ابى هريرة)

۱۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جس کا ہمسایہ اس کی برائیوں سے امن میں نہ ہو۔

۱۰۶۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم مازال جبريل يوصينى بالجار حتى ظننت انه سيورثه
(ادب المفرد۔ عائشہ)

۱۰۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل مجھکو ہمیشہ پڑوسیوں کے بارہ میں وصیت کرتے رہتے تھے یہانتک کہ مجھکو خوف ہوا کہ ان کو وارث نہ کر دیا جائے

۱۰۷۔ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يومن بالله واليوم الاخر فليحسن الى جاره

۱۰۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے ا

Marfat.com

ومن کان یومن بالله والیوم الاٰخر فلیکرم ضیفه ومن کان یومن بالله والیوم الاٰخر فلیقل خیرا او لیصمت۔
(ادب المفرد عن ابی شریح)

لازم ہے کہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ نیکی کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو لازم ہے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے لازم ہے کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۸۔(عن ابن عمر) انه ذبحت له شاة فجعل یقول لغلامه اهدیت الجارنا الیهودی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انه سیورثه
(ادب المفرد)

۱۰۸۔ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کے لئے ایک بکری ذبح کی گئی تو وہ اپنے غلام سے کہتے تھے کہ تو نے ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی دیا ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جبریل مجھ کو ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے یہاں تک کہ مجھ کو گمان ہوا کہ اسے وارث نہ ٹھہرا دیں۔

۱۰۹۔(عن عائشه) قالت قلت یارسول الله ان لی جارین فالی ایهما اهدی قال الی اقربهما منك بابا۔
(مشکوٰۃ عن عائشه)

۱۰۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ اُن میں سے کس کو اول ہدیہ دوں؟ آپ نے فرمایا جس کا دروازہ قریب ہو۔

Marfat.com

۱۱۰- عن الحسن سئل عن الجار فقال اربعين دارا امامه و اربعين خلفه واربعين عن يمينه واربعين عن يساره۔

۱۱۰- امام حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ہمسایہ کہاں تک شمار ہوتا ہے فرمایا کہ چالیس گھر آگے اور چالیس گھر پیچھے چالیس دائیں اور چالیس بائیں۔

۱۱۱- قال النبی صلعم یا باذر اذا طبخت مرقة فاكثر ماء المرقة وتعاهد جيرانك او اقسم في جيرانك۔

۱۱۱- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر جب تم شوربہ پکایا کرو تو پانی زیادہ کرو اور اپنے پڑوسیوں کی خبر لیا کرو یا ان میں تقسیم کر دیا کرو۔

۱۱۲- قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ ان فلانة تقوم اللیل وتصوم النهار وتصدق وتوذی جیرانها فقال رسول اللہ صلعم لا خیر فیها هی من اهل النار قالوا وفلانة تصلی المکتوبة وتصوم رمضان وتصدق باثواب ولا توذی احدا فقال رسول اللہ صلعم هی من اهل الجنة۔

۱۱۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ فلانی عورت رات بھر نماز پڑھتی اور دن بھر روزہ رکھتی ہے اور نیک کام کرتی ہے اور صدقہ دیتی ہے اور اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں کوئی خوبی نہیں وہ دوزخیوں میں سے ہے۔ اور لوگوں نے عرض کیا کہ فلانی عورت صرف نماز پڑھتی ہے اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے اور کپڑے خدا کے واسطے دیتی ہے اور کسی کو ایذا نہیں دیتی رسول اللہ صلعم

Marfat.com

(ادب مفرد۔ عن ابی ہریرۃ) نے فرمایا کہ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

باب حقوق المسلمین

۱۱۳۔ عن النبی صلعم قال اربع للمسلم علی المسلم یعوده اذا مرض ویشهده اذا مات ویجیبه اذا دعاه ویشمته اذا عطس۔

(ادب مفرد۔ ابن مسعود)

۱۱۳۔ نبی اکرم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے چار حق ہیں جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور جب وہ مرجائے تو اس کی تجہیز و تکفین میں شریک ہو۔ اور جب وہ اسکو بلاوے یعنی مدد چاہے تو منظور کرے اور جب وہ چھینک لے تو یرحمک اللہ کہے۔

۱۱۴۔ امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبع ونھانا عن سبع امرنا بعیادۃ المریض واتباع الجنائز وتشمیت العاطس وابرار المقسم ونصر المظلوم وافشاء السلام واجابۃ الداعی ونھانا عن خواتیم الذھب

۱۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کے کرنے کا ہم کو حکم دیا ہے اور سات کے کرنے سے منع فرمایا ہے ہم کو حکم کیا ہے مریض کی عیادت کرنے کا اور جنازہ کے ساتھ جانے کا اور چھینکنے والے کے لئے یرحمک اللہ کہنے کا اور قسم کو پورا کرنے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور سلام کو رواج دینے

Marfat.com

وعن آنية الفضة وعن المياثر والقسية والاستبرق والديباج والحرير۔

کا اور پکارنیوالیکے جواب دینے کا اور ہم فرمایا ہے سونیکی انگوٹھی رکھنے سے چاندی کے برتنوں اور میاثر عہ اور قسی او اور دیبا اور حریر سے۔

۱۱۵۔ ان رسول اللہ صلعم قال حق المسلم علی المسلم ست قیل ما ھی یارسول اللہ قال اذا لقیته فسلم علیه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له واذا عطس فحمد اللّٰہ فشمته واذا مرض نعوده واذا مات فاتبعه

(ادب مفرد۔ ابوہریرہ)

۱۱۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلما پر چھ حق ہیں دریافت کیا گیا یا رسول وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اُس ملو تو سلام کرو اور جب تمکو کسی حاجت لئے بلائے تو جواب دو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو نصیحت کر جب وہ چھینک دے اور الحمد للّٰہ کہ تو یرحمک اللّٰہ کہو اور جب بیمار ہو اُس عیادت کرو اور جب وہ مرے اس کے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

۱۱۶۔ قال رسول اللہ صلعم والذی نفس محمد بیدہ لا یومن عبد حتی یحب لاخیه ما یحب

۱۱۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ قسم ہے اُس کی جس کے ہا میں محمد کی جان ہے کہ کوئی بندہ مسلما

عہ میاثرہ ریشمی یا سرخ کپڑا جو زین پر ڈال کر سوار بیٹھے قسی وہ جو کتان اور حریر سے مخلوط

نفسہ[1]
(مشکوۃ عن انس)

نہیں ہوتا جبتک اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی چیز پسند نکرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

۱۱۔ قال رسول اللہ صلعم لا یبع الرجل علی اخیہ ولا یخطب علی خطبۃ اخیہ
(مشکوۃ عن ابن عمر)

۱۱۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کو لازم ہے کہ اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی منگنی پر اپنی منگنی کرے۔

۱۱۔ قال النبی صلعم المسلم اخ المسلم لا یظلمہ ولا یحرمہ و یخذلہ بحسب المرء من شران یحقر اخاہ[2]
(احیاء العلوم)

۱۱۸۔ نبی اکرم نے فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اس کو محروم کرے اور نہ رسوا کرے آدمی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی حقارت کرے۔

بَابُ حُقُوقِ الْوَالِدَیْنِ

۱۲۰۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ط

۱۲۰۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جبکہ ہم نے بنی اسرائیل (یعنی تمہارے بڑوں) سے پکا قول لیا کہ

[1] اس سے یہ مطلب ہے کہ تمام مسلمانوں کی بھلائی اور نفع و ضرر کو مثل اپنی ذات خاص کے نفع ضرر کے خیال کرے اور ایسے امر سے کبھی رضامند نہ ہو جو مسلمانوں کو نقصان رساں ہو ۱۲۔

[2] یعنی کسی مسلمان کو نظر حقارت سے دیکھنا سب سے بڑی برائی ہے ۱۲

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا ؕ

(سورۂ بقرہ رکوع دہم۔ آیت ۸۳)

خدا کے سوا کسی کی عبادت نکرنا اور [illegible] کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور نیز رشتہ [illegible] اور یتیموں اور محتاجوں مسکینوں کے [illegible] اور لوگوں سے اچھی طرح نرمی سے [illegible]

۱۲۱۔ وَقَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ؕ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا أُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۞ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۞ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ إِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَإِنَّهٗ كَانَ لِلْأَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ۞

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۳۔ آیت ۲۳-۲۵)

۱۲۱۔ اور تمہارے پروردگار نے حکم [illegible] دیدیا ہے کہ (لوگو) اُس کے سوا کسی کی [illegible] نکرنا اور والدین کے ساتھ حسن سلوک [illegible] پیش آنا (اے مخاطب) اگر والدین میں [illegible] یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ [illegible] ان کے آگے ہوں بھی نہ کرنا اور نہ اُن کو [illegible] اُن سے (کچھ کہنا سننا ہو تو) ادب کے [illegible] کہنا سننا) اور محبت سے خاکساری [illegible] ان کے آگے جھکے رہنا اور (اُن کے [illegible] دعا کرتے رہنا کہ میرے پروردگار جس [illegible] انہوں نے مجھے چھوٹے سے کو پالا ہے [illegible] میرے حال پر رحم کرتے رہے ہیں) اسی [illegible] بھی (اُن پر اپنا) رحم کیجیو (لوگو) تمہارے [illegible] بات کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے [illegible] تم (حقیقت میں) سعادتمند ہو (اور تم [illegible]

ماں باپ کے حق میں بھولے سے کوئی فروگذاشت بھی ہو گئی ہو گی) تو (وہ تم کو معاف کر دے گا) کیونکہ وہ توبہ کرنے والوں (کی خطاؤں کا) بخشنے والا ہے۔

۱۲۲- وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ط وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ط إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○
(سورۂ عنکبوت۔ رکوع اول۔ آیت ۸)

۱۲۲۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا، اور (یہ بھی سمجھا دیا کہ) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو ہمارا شریک ٹھہرائے جس (کے شریک خدا ہونے) کی تیرے پاس کوئی معقول دلیل ہے ہی نہیں تو (اس بات میں) ان کا کہنا نہ ماننا، تم سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو (کچھ بھی) تم (لوگ دنیا میں) کرتے رہے (اس وقت اس کا برا بھلا) ہم تم کو بتا دیں گے۔

۱۲۳- وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ○ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ج حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَّفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ ط إِلَيَّ الْمَصِيرُ ○

۱۲۳۔ اور ایک وقت (وہ بھی تھا کہ) لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے وقت اس سے کہا کہ بیٹا (کسی کو) خدا کا شریک نہ ٹھہرانا۔ اس میں شک نہیں کہ شرک بڑے ہی ظلم کی بات ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں ان کا ادب ملحوظ رکھے) کہ اس کی ماں نے جھٹکے پر جھٹکے اٹھا کر اس کو

Marfat.com

وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ
بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا
تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ
أَنَابَ إِلَيَّ ج ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
(سورۂ لقمان ۔ رکوع دوم ۔ آیت ۱۰-۱۴)

پیٹ میں رکھا اور پیٹ میں رکھنے
علاوہ کہیں) دو برس میں (جا کر) اس
دودھ چھوٹتا ہے (اسی لحاظ سے ہم
انسان کو حکم دیا) کہ ہمارا (بھی) شکر
رہ اور اپنے والدین کا (بھی) آخر کار
ہماری ہی طرف (تم سب کو) لوٹ کر آ
اور (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ
تجھ کو اس بات پر مجبور کریں کہ تو ہمارے ساتھ کسی کو شریک (خدائی) بنائے جس
تیرے پاس کوئی دلیل ہی نہیں تو (اس میں) اُن کا کہنا نہ ماننا (مگر) ہاں دنیا میں سعاد
ان کی رفاقت کر اور اُن لوگوں کے طریق پر چل جو (ہر ایک بات میں) ہماری طرف رجو
ہوتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پھر (آخر کار تم سب
کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو (جیسے) جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے (اس وقت) ہم
کا برا بھلا) تم کو بتا دیں گے ۔

۱۲۴ ۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط
وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلٰثُونَ
شَهْرًا ط حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ
وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

۱۲۴ ۔ اور ہم نے انسان کو اپنے
باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تا
کی ہے کہ مشکل سے اُس کی ماں
اُس کو پیٹ میں رکھا اور مشکل ہی
اس کو جنا اور اُس کا پیٹ میں
اور اس کے دودھ کا چھوٹنا (کے

Marfat.com

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۚ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ○ وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِیْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۗ اِنَّ

کم کہیں، تیس مہینے (میں جا کر تمام ہوتا) ہے یہاں تک کہ جب (آدمی) اپنی پوری قوت کو پہنچتا ہے یعنی چالیس برس (کی عمر) کو پہونچتا ہے تو (خدا سے) دعا کرتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھکو اس بات کی توفیق دے کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے ماں باپ پر احسانات کئے ہیں تیرے اُن احسانات کا شکر ادا کرتا رہوں۔ اور اس (بات) کی توفیق دے کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو اور میری اولاد میں نیکبختی پیدا کر (کہ) میرے لئے (موجبِ راحت ہو) میں (اپنی تمام حاجتوں میں) تیری طرف رجوع لاتا ہوں اور میں تیرے فرمانبردار بندوں میں ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ (اور) •جنتیوں کے (شمول) میں ہم ان کے نیک عملوں کو قبول فرمائیں گے اور اُن کی خطاؤں سے درگذر کریں گے، وعدہ سچا ہو (دنیا میں) اُن سے کیا جاتا تھا (یہ اس

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ○

(سورۂ احقاف۔ رکوع دوم آیت ۱۵-۲۰)

آیت کی تعمیل ہے) اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر تُف ہے کیا تم مجھے بتے دیتے ہو کہ (مرے پیچھے) میں (دوبارہ زندہ کر کے قبر سے) نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے (کتنی ہی) اُمتیں گذر گئیں (اور کسی کو مر کر جیتے نہ دیکھا) اور (ماں باپ کا حال یہ ہے کہ) خدا کی دُہائی دیتے ہیں (اور بیٹے سے کہتے ہیں) کہ تیرا جائے ناس ایمان لا بیشک اللہ کا وعدہ (قیامت) برحق ہے تو (یہ انکو) جواب دیتا ہے کہ یہ تو نرے اگلوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ جنات کی اور آدمیوں کی دوسری اُمتیں جو ان سے پہلے ہو گذری ہیں ان (کے شمول) میں یہ بھی وعدۂ عذاب کے مستحق ٹھیرے۔ وہ لوگ (اپنی بدکرداریوں کی وجہ سے) برباد ہونے والے ہی تھے سو ہوئے۔

۱۲۵۔ سالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال احب الی اللہ عزوجل قال الصلوۃ علی وقتھا قلت ثم

۱۲۵۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا یا رسول اللہ خدا تعالیٰ کے نزدیک کون سے اعمال محبوب تر ہیں فرمایا کہ وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کیا پھر اسکے بعد

ايّ قال ثم برّ الوالدين قلتُ ثم اىّ قال ثم الجهاد فى سبيل الله ۔

کونسا فرمایا کہ ماں باپ کیساتھ بھلائی کرنا میں نے پھر عرض کیا اس کے بعد کونسا فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ۔

۱۲۶ ۔ عن عبد الله بن عمرؓ رضی الرّبّ فی رضی الوالد و سخط الرب فی سخط الوالد ۔
(مشکوٰۃ ۔ عن عبداللہ بن عمرؓ)

۱۲۶ ۔ خدا کی رضامندی باپ کی رضامندی کیساتھ وابستہ ہے اور خدا تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کیساتھ ہے یعنی ماں باپ راضی ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ بھی راضی ہوتا ہے سوال یہ ناراض ہوتے ہیں تو خدا بھی ناراض ہوتا ہے ۔

۱۲۷ ۔ قیل یا رسول الله من اَبُرُّ قال اُمَّكَ قال ثم من، قال اُمَّكَ قال ثم من قال اُمَّكَ قال ثم من قال اباك

۱۲۷ ۔ روایت کیا گیا کہ یا رسول اللہ میں کس کے ساتھ بھلائی کروں آپ نے فرمایا کہ اپنی ماں کیساتھ اس نے عرض کیا کہ پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کے ساتھ اس نے کہا پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا ماں کے ساتھ اس نے کہا پھر کس کے ساتھ تو آپ نے فرمایا باپ کے ساتھ ۔

۱۲۸ ۔ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الا انبئکم باکبر الکبائر ثلثا قالوا بلیٰ یا رسول الله ۔ قال

۱۲۸ ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا ۔ کہ کیا میں تم کو سب سے بڑے تین گناہوں کو نہ بتادوں لوگوں نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ دوسرے

الاشراك بالله وعقوق الوالدين وجلس وكان متكئًا الا وقول الزور ومازال يكررها حتى قلت ليته سكت۔

(ادب مفرد عن عبدالرحمٰن بن ابی بکر)

کو اللہ کا شریک کرنا، اور والدین کی نافرمانی کرنی اور تکیہ لگائے بیٹھے تھے اٹھ کر بیٹھ گئے کہ خبردار ہو مکر کی بات نکرنا۔ مکر کی بات نکرنا۔ یہی فرماتے رہے یہاں تک کہ میں نے اپنے دل میں کہا کاش آپ خاموشی اختیار فرمائیں (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکاری ان سے زیادہ بری ہے۔)

۱۲۹۔ (عن ابی الدرداء رض) قال اوصانی رسول الله صلی الله علیه وسلم بتسع۔ لا تشرك بالله و ان قطعت او حرقت و لا تترکن الصّلوٰة المکتوبة متعمّدًا ومن ترکها متعمدًا برئت منه الذمة ولا تشربن الخمر فانها مفتاح کل شرٍ واطع والدیك وان امراك ان تخرج من

۱۲۹۔ ابودرداء رض کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو باتوں کی مجھے وصیت کی ہے۔ اللہ کے ساتھ دوسرے شریک نکرو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے یا جلائے جاؤ اور نماز فرض کو دانستہ ترک نکرنا جو جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے اس سے اللہ تعالی کی ذمہ داری اٹھ جاتی ہے۔ اور ہرگز شراب نہ پینا کہ یہ ہر برائی کی کنجی ہے اور اپنے والدین کی اطاعت کرتے رہو اگر وہ یہ حکم دیں کہ اپنے تمام دنیوی سر و سامان کو چھوڑ دو تو اس کی بھی تعمیل کرو اور اہل حکومت سے نہ جھگڑو اگرچہ

دنیاك فاخرج لهما ولا تنازعن ولاة الامر و ان رایت انك احق ولا تفر من الزحف وان هلكت وفرّ اصحابك و انفق من طولك على اهلك ولا ترفع عصاك عن اهلك و اخفهم في الله عز وجل۔

معلوم ہو کہ تم ہی حق پر ہو، اور لڑائی میں فرار اختیار نکرو اگرچہ تمہارے اکثر ساتھی ہلاک ہو جائیں، اور اپنی کمائی میں سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرو اور اپنے اہل وعیال سے اپنا رعب مت اٹھاؤ اور اُن کو اللہ کا خوف دلاتے رہو۔

۱۳۰۔ جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال جئت ابايعك على الهجرة و تركت ابوي يبكيان قال ارجع اليهما واضحكهما كما ابكيتهما۔

(ادب مفرد۔ عن عبد الله بن عمرؓ)

۱۳۰۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا کہ میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ ہجرت پر آپسے بیعت کروں اور میں اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑ آیا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح ان کو رلایا ہے، اسی طرح ان کو خوش کرو یعنی بدون اُن کی اجازت کے ہجرت مت اختیار کرو۔

۱۳۱۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم من بر والداه طوبى

۱۳۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کے ساتھ

Marfat.com

لہ زاد اللہ عزوجل فی عمرہ۔ (عن سہل رض)

بھلائی کرے اس کے لئے خوبی ہے اور خدا تعالیٰ اُس کی عمر میں برکت دے

۱۳۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من الکبائر ان یشتم الرجل والدیہ قالوا کیف یشتم قال یشتم الرجل فیشتم اباہ وامہ۔

(عن ابن عمر)

۱۳۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالیاں دینا بڑے گناہوں میں سے ہے لوگوں نے عرض کہ اپنے والدین کو کیسے کوئی گالی دیسکتا ہے آپ نے فرمایا اس طرح کہ وہ دوسرے کے والد کو گالیاں دیتا ہے اور وہ اسکے ماں باپ کو گالیاں دیتا ہے (تو گویا اُس نے خود اپنے ماں باپ کو گالی دی)

۱۳۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث دعوات مستجابات لھن لاشک فیھن دعوۃ المظلوم ودعوۃ المسافر ودعوۃ الوالدین لولدہ

۱۳۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کی دعا کے قبول ہونے میں کچھ شک نہیں ایک مظلوم کی دعا ظالم کے حق میں، دوسری مسافر کی، تیسرے والدین کی جو اولاد کے حق میں ہو۔

۱۳۴۔ ان ابا ھریرۃ رض ابصر رجلین فقال لاحدھما ما ھذا منک فقال ابی فقال لاتسمہ باسمہ ولا تمش

۱۳۴۔ ابوہریرہ رض نے دو آدمیوں کو دیکھا اور ایک سے دریافت کیا یہ تمہارا کیا ہوتا ہے اُسنے کہا کہ میرے والد ہیں۔ ابوہریرہ رض نے فرمایا۔ اِن

Marfat.com

امامہ ولا تجلس قبلہ
(ادب مفرد)

نام لیکر آواز نہ دو اور نہ اُن سے آگے چلو اور نہ اُن سے پہلے بیٹھو یعنی تعظیم و تکریم سے اُن کے ساتھ پیش آؤ۔

۱۳۵- حدیث اسیدؓ انہ سمع ابیہ یحدث القوم قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رجل یا رسول اللہ ھل بقی من برابوی شیٔ بعد موتھما ابرّھما قال نعم خصال اربع الدعاء لھما والاستغفار لھما وانفاق عھدھما واکرام صدیقھما وصلۃ الرحم التی لا رحم لک الا من قبلھما۔

۱۳۵- اُسید رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا ہے وہ لوگوں سے حدیثیں بیان کرتے تھے کہ ہم نبی اکرم صلعم کے پاس حاضر تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کوئی بھلائی ایسی بھی باقی ہے جو والدین کیساتھ ان کے مرنیکے بعد کی جاوے آپ نے فرمایا کہ ہاں چار قسم کی بھلائی ہوسکتی ہے۔ اوّل ان کیلئے دعا و استغفار کرنا۔ دوم اُن کے عہد کو پورا کرنا۔ سوم اُن کے احباب کی تعظیم و تکریم کرنا۔ چہارم صلہ رحم کرنا کہ تمام ذوی الارحام انھیں کی طرف سے ہیں۔

۱۳۶- عن ابن عمرؓ مرّ اعرابی فی سفر فکان ابو الاعرابی صدیقا لعمر رضی اللہ عنہ فقال الاعرابی الست ابن

۱۳۶- عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی سفر میں اُن سے ملا جس کا باپ حضرت عمرؓ کا دوست تھا اعرابی نے پوچھا کہ آپ فلاں شخص کے فرزند

Marfat.com

فلان قال بلى فامر له ابن
عمرؓ بحمار كان يستعقب
ونزع عمامته عن رأسه
فاعطاه فقال بعض من معه
اما يكفيه درهمان فقال
قال النبي صلعم احفظ
وُدَّ ابيك لا تقطعه فيطفئ
الله نورك -

ہیں؟ ابنِ عمرؓ نے کہا بیشک اور
بار برداری کا گدھا اُس کو دیا اور عمامہ
بھی اپنے سر سے اُتار کر اُسے عطا کیا
اُن کے ہمراہیوں میں سے کسی نے کہا کہ
اس کو دو درم دینے کافی نہیں تھے ابن
عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ
اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع نہ کرو
ورنہ اللہ تعالیٰ اپنا نور جدا کر لیگا۔

١٣٧- عن ابن عمر عن رسول
الله صلعم قال ان ابر البر ان
يصل الرجل اهل وُدّ ابيه
(ادب المفرد)

١٣٧- ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول
اکرم صلعم نے فرمایا کہ سب سے بہتر بھلائی
یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے احباب کے
ساتھ بھلائی اور نیکی سے پیش آئے۔

١٣٨- عن ابي موسیٰ- قال
لعن رسول الله صلعم من
فرق بين الوالد والولد
وبين الاخ وبين اخيه
(ذخیر المواعظ)

١٣٨- ابو موسیٰ سے روایت ہے
کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
پر لعنت کی ہے جو باپ میں اور اس کی
اولاد میں اور بھائیوں بھائیوں میں
تفرقہ یا جدائی پیدا کر دے۔

١٣٩- عن ابي ذرؓ- سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم

١٣٩- ابو ذرؓ کہتے ہیں۔ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے

یقول من فرق بین والدۃ و ولدھا فرق اللہ بینہ وبین احبتہ یوم القیمۃ۔
(عن ابی ذرؓ)

ہوئے سُنا ہے کہ جو شخص ماں میں اور اس کی اولاد میں جدائی ڈالے گا خدا تعالیٰ قیامت کے روز اس میں اور اس کے احباب میں تفرقہ ڈالے گا۔

۱۴۰۔ عن سعد ابن ابی وقاص و ابی بکرۃؓ۔ قالا قال رسول اللہ صلعم من ادعی الی غیر ابیہ وھو یعلم فالجنۃ علیہ حرام (مشکوٰۃ)

۱۴۰۔ سعد بن ابی وقاص اور ابی بکرؓ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دیدہ و دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کرے جنت اُس پر حرام ہے۔

۱۴۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ترغبوا عن اباکم فمن رغب عن ابیہ فقد کفر (مشکوٰۃ عن ابی ہریرۃؓ)

۱۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے آباؤ اجداد سے بے پروائی نہ کرو جو شخص اپنے باپ سے بے پروائی اختیار کرتا ہے ناشکری کرتا ہے۔

۱۴۲۔ ان رجلا اتی النبی صلعم فقال ان لی مالا وان والدی یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم۔

۱۴۲۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس مال ہے اور میرے باپ کو میرے مال کی ضرورت ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم اور تمہارا مال اپنے والدین کے لئے ہو بیشک

Marfat.com

(مشکوٰۃ ۔ عن عمرو بن شعیبؓ)

تمہاری اولاد تمہاری بہترین اور پاکیزہ کمائی میں سے ہیں۔ تم اپنی اولاد کی کمائی سے بے تکلف کھاؤ پیو۔

۱۴۳۔ ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ ان ابنی ھذا کان بطنی له وعاء وثدیی له سقاء و حجری له حواء وان اباہ طلقنی واراد ان ینزعه منی فقال رسول اللہ صلعم انت احق به مالم تنکحی۔

(مشکوٰۃ ۔ عن عمرو بن شعیبؓ)

۱۴۳۔ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا بیٹا ہے۔ کہ میرا شکم اُس کا ٹھکانا تھا میرے پستان سے وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گود اُسکی قرارگاہ تھی۔ اب اُس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی ہے۔ اور اس کو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تو اُسکی زیادہ مستحق ہے جب تک کہ دوسرا نکاح نکرے۔

بَابُ الحلال والحرام

۱۴۴۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ کُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ اِنَّهٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ اِنَّمَا یَاْمُرُکُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا

۱۴۴۔ لوگو زمین میں جو چیز حلال طیب (قسم) کی ہے اُس میں سے جو چاہو بے تامل کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو۔ وہ تو تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تمہیں بدی اور بےحیائی ہی (کے کام کرنے) کو کہیگا اور یہ چاہیگا کہ (اپنی طرف سے) بے

Marfat.com

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

سمجھے بوجھے خدا پر بہتان باندھو۔

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۱۔ آیت ۱۶۸ و ۱۶۹)

۱۴۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۱)

۱۴۵۔ اے مسلمانو! ہم نے جو تمکو رزق دے رکھا ہے (اُس کو بے تامل) کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اس کا شکر (بھی) کرتے رہو۔

۱۴۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ۔ رکوع ۱۲۔ آیت ۹۰)

۱۴۶۔ اے مسلمانو خدا نے جو ستھری چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی ہیں ان کو (اپنے اوپر) حرام نہ کرو۔ اور حد سے (بھی) نہ بڑھو (کیونکہ) اللہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور خدا نے جو تم کو حلال ستھری روزی دی ہے اس کو (بے تامل) کھاؤ۔ اور جس خدا پر تمہارا ایمان ہے اس سے ڈرتے رہو۔

۱۴۷۔ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ۔ رکوع ۱۳۔ آیت ۱۰۳)

۱۴۷۔ (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال چیز درجے میں) برابر نہیں ہو سکتی۔ اگرچہ گندی چیز کی بہتات تم کو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے۔ تو اے عقلمندو! خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

Marfat.com

۱۴۸- وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف - رکوع اوّل - آیت ۱۰)

۱۴۸- اور (اے بنی آدم) ہم نے تم کو زمین میں (رہنے اور اس میں تصرف کرنے کیلئے) جگہ دی - اور اُس میں تمہارے لئے زندگی کے سامان مہیا کئے (سو) تم بہت ہی شکر کرتے رہو -

۱۴۹- فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ نحل - رکوع ۱۵ - آیت ۱۱۴-۱۱۵)

۱۴۹- تو (مسلمانو) خدا نے جو تم کو حلال طیّب روزی دی ہے اُس کو (بے تامل) کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی فرمانبرداری کا دم بھرتے ہو تو اس کی نعمت کا شکر (بھی) کرو - اُس نے تو تم پر بس مُردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور سور کے گوشت کو اور اُس (جانور) کو جسے خدا کے سوا کسی اور کی تعظیم اور اس کے تقرب کیلئے (حلال اور) نامزد کیا جائے' پھر جو شخص (بھوک سے) بیقرار ہو کر (اور) نہ (تو حکم خدا سے) سرتابی کرنیوالا (ہو) اور نہ (حدِ ضرورت سے) تجاوز کرنے والا (اور مجبور ہو کر کوئی حرام چیز کھا لے) تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے' اور جھوٹ مُوٹ جو کچھ تمہاری زبان پر آیا (بے سوچے سمجھے) نہ بک دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور

حرام کہ (اس بکواس سے) لگو خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے' جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کو (کبھی) فلاح ہوتی نہیں۔

۱۵۰۔ یَآیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ط (سورۂ مومنون۔ رکوع ۴)

۱۵۰۔ اے رسولو۔ پاک اور ستھری (یعنی حلال) چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو۔

۱۵۱[1]۔ قال النبی صلعم طلب الحلال فریضۃ علی کل مسلم۔ (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵۲۔ من اکل الحلال اربعین یومًا نور اللّٰہ قلبہ واجری ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ (احیاء العلوم)

۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کر دیتا ہے اور حکمت کے چشمے اُس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں۔

۱۵۳۔ لا یدخل الجنۃ لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت فالنار اولی بہ (مشکوٰۃ۔ عن جابر رض)

۱۵۳۔ جو گوشت مالِ حرام سے پیدا ہوا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جو گوشت حرام کے مال (یعنی اُس مال سے جو چوری رشوت دغا وغیرہ سے حاصل کیا گیا ہو) سے

---

[1] یعنی جس طرح نماز روزہ فرض ہے اسی طرح قوت لایموت اپنی کوشش اور محنت اور جائز ذریعوں سے پیدا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور طلب کے لفظ سے صاف ظاہر ہے کہ معاش کیلئے خود جدّ و جہد کرنا ضروری ہے۔ دوسرے پر بھروسہ کرنا نہیں چاہئے۔ ۱۲۔ مؤلف۔

Marfat.com

پیدا ہوا ہو اُس کے لئے آگ ہی بہتر ہے

۱۵۴- لا یبلغ المؤمن درجة المتقین حتی یدع ما لا باس بہ مخافة مما باس بہ۔

۱۵۴- کوئی مسلمان متقیوں کے درجہ پر نہیں پہنچ سکتا جبتک برائی کے خوف سے مشتبہ چیز کو بھی نہ چھوڑ دے۔

۱۵۵- لا یدخل الجنة لحم غذی بالحرام (مشکوٰة عن ابی بکر)

۱۵۵- وہ گوشت جنت میں داخل نہ ہوگا جس کو مالِ حرام سے غذا دی گئی ہو[1]

۱۵۶- الحلال بیّن والحرام بیّن وبینهما امور مشتبهات لا یعلمها کثیر من الناس فمن اتقی الشبهات فقد استبرأ لعرضه ودینه ومن وقع الشبهات وقع الحرام کالراعی حول الحمی یوشک ان یقع فیه۔

۱۵۶- حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور ان کے درمیان میں مشتبہ چیزیں ہیں جنسے اکثر لوگ ناواقف ہیں جس نے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کیا اُس نے اپنی عزت اور مذہب کو بری کر لیا اور جو شبہات میں پڑ گیا وہ قریب حرام کے پہونچ گیا اس کی مثال خندق پر چرانیوالے کی سی ہے جسکو ہر وقت اُس میں گرنیکا خوف رہتا ہے۔

۱۵۷- لا تاکل الا طعام تقی ولا یاکل طعامک الا تقی۔

۱۵۷- متقی کے سوا دوسرے کا کھانا نہ کھانا چاہیئے اور نہ تمہارا کھانا سوائے متقی کے دوسرا شخص[2]

---

[1] یعنی جو لوگ ناجائز طریقے سے روزی کماتے ہیں اور رشوت دغا فریب اور بدکاری کی کمائی سے رزق حاصل کرتے ہیں وہ جنت میں داخل نہ ہوں گے ۱۲۔ [2] یعنی جس کی نسبت گمان ہو کہ اس کی روزی حلال کی ہے اس کے ہاں کا کھانا اور جسکی نسبت مناہی سے بچنے کا گمان ہو اُسی کو کھلانا چاہیئے ۱۲۔

Marfat.com

بَابُ الحِلم

۱۵۸- وَسَارِعُوْآاِلٰے مَغْفِرَۃٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّۃٍ عَرْضُھَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۚ

سورۂ آل عمران - رکوع ۱۴)

۱۵۸- اور اپنے پروردگار کی مغفرت کی اور جنت کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ (اتنا بڑا ہے) جیسے زمین اور آسمان کا پھیلاؤ سجی سجائی) اُن پرہیزگاروں کے لئے تیار ہے جو خوشحالی اور تنگ دستی (دونوں حالتوں) میں (خدا کے نام پر) خرچ کرتے ہیں، اور غصہ کو روکتے ہیں اور لوگوں (کے قصوروں) سے درگذر کرتے ہیں۔ اور (لوگوں کے ساتھ) نیکی کرنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے۔

۱۵۹- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاشج بن قیس ان فیک لخصلتین یحبھما اللہ الحلم والاناۃ (مشکوٰۃ عن ابی سعید)

۱۵۹- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج بن قیس کو فرمایا کہ تجھ میں دو صفات ایسی ہیں جن کو اللہ تعالےٰ پسند کرتا ہے۔ بردباری۔ اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔

۱۶۰- قال رسول اللہ صلعم لا حلیم الاذو عسرۃ ولا حکیم الا ذو تجربۃ۔

۱۶۰- حلیم وہی ہے جس پر سختی گذر چکی ہے (اور اس پر صبر کیا ہے) اور حکیم وہ ہے جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱- ما اعز الله بجهل قط ولا اذل بحلم قط ولا نقصت صدقة من مال قط۔

(ایضاً عن ابی امامۃ)

۱۶۱- خدا تعالیٰ جہالت کے سبب سے کسی کو عزت نہیں دیتا۔ اور نہ حلم کی وجہ سے کسی کو ذلت دیتا ہے اور نہ صدقہ کبھی مال کو کم کرتا ہے۔

۱۶۲- الاناءة خير الا فى العمل الصالح۔ (عن جابرؓ)

۱۶۲- سوائے نیک کاموں کے اور جملہ امور میں تامل کرنا بہتر ہے۔

۱۶۳- من كظم غيظه وهو يقدر على ان ينتصر دعاه الله على رؤس الخلائق حتى يخيره فى الحور العين ايتهن شاء ومن ترك ان يلبس صالح الثياب وهو يقدر عليه تواضعا لله دعاه الله على رؤس الخلائق حتى يخيره فى حلل الايمان ايتهن شاء

(ک)

۱۶۳- جو شخص غصے کو ایسی حالت میں روکے جبکہ اس کو انتقام لینے کی قدرت حاصل ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے اس کو طلب فرمائیگا۔ اور اس کو یہ اجازت دے گا کہ حور عین میں سے جس کو وہ چاہے پسند کرلے اور جو شخص عمدہ لباس پہننے کی قدرت رکھتا ہو اور خالصاً للہ محض تواضع کے لئے ترک کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے اس کو طلب فرمائے گا اور یہ اجازت دیگا کہ حلہائے ایمان میں سے جو چاہے پسند کرلے۔

Marfat.com

۱۶- من کف غضبہ کف اللہ
...نہ عذابہ ومن اعتذر
...ربہ قبل اللہ منہ عذرہ
من خزن لسانہ ستر اللہ
...رتہ- (ک)

۱۶۴- جو شخص اپنے غصے کو روکے گا خدا تعالیٰ اُس سے اپنے عذاب کو روکے گا اور جو اپنے رب کے سامنے عذر کریگا خدا تعالیٰ اُس کا عذر قبول کریگا اور جو شخص اپنی زبان روکے گا خدا تعالیٰ اس کی عیب پوشی کرے گا۔

بَابُ الحَیَاءِ

۱۶- قال النبی صلعم الحیاء
...ن الایمان والایمان
...الجنۃ والبذاء من الجفاء
...الجفاء فی النار-
(مشکوٰۃ عن ابی بکرۃ)

۱۶۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے۔ اور ایمان جنت کا ذریعہ ہے۔ اور بیحیائی گندگی ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

۱۶۶- قال رسول اللہ صلعم
الحیاء لا یاتی الا بخیر وفی
روایۃ الحیاء خیر کلہ۔
(مشکوٰۃ عن عمران بن حصین)

۱۶۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حیا میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

Marfat.com

۱۶۷- قال النبی صلعم الایمان بضع وستون او بضع وسبعون شعبۃ افضلہا لا الٰہ الا اللہُ وادناھا اماطۃ الاذی عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان۔

۱۶۷- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ہے کہ ایمان کی ساٹھ یا ستر سے کچھ
شاخیں ہیں اُن میں سب سے ا
ہے لا الٰہ الا اللہ سب سے
ہے راستے میں سے تکالیف کا ر
اور شرم بھی ایک شعبہ ہے ایمان کا

۱۶۸- قال رسول اللہ صلعم کان الفحش فی شیٔ الا شانہ وما کان الحیاء فی شیٔ الا زانہ
(مشکوٰۃ - عن انس رض)

۱۶۸- رسول اکرم صلی اللہ علیہ
فرمایا ہے کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہے
عیب لگاتا ہے اور حیا جس چیز میں
اُس کی زینت بڑھاتی ہے۔

۱۶۹- قال النبی صلعم ان مما ادرک الناس من کلام النبوۃ اذا لم تستحی فاصنع ما شئت
(مشکوٰۃ - عن ابی مسعود)

۱۶۹- نبی اکرم صلعم نے فرمایا
نبوت میں سے جو کچھ لوگوں نے ا
کیا وہ یہ ہے کہ جب تم میں حیا نہ
جو چاہے سو کرو۔

۱۷۰- عن اشج قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان فیک لخلقین یحبہما اللہ قلت وما ھما یا رسول اللہ قال الحلم والحیاء قلت قدیما کان او حدیثاً

۱۷۰- اشج کہتے ہیں کہ نبی اکرم
مجھ سے فرمایا کہ تم میں دو خصلتیں
اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے میں نے
کیا یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی
ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ حلم اور حیا

Marfat.com

قالَ قد بہا قلت الحمد للہ الذی جبلنی علی خُلقین احبھما اللہ ۔
(ادب مفرد۔ عن اشج)

عرض کیا کہ یہ عادتیں پہلے سے مجھ میں تھیں یا اب پیدا ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا قدیم سے۔ میں نے کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسے خصائل پر پیدا کیا جنھیں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۱۔ کان رسول اللہ صلعم اشد حیاءً من العذراء فی خدرھا وکان اذا کرہ شیئاً عرفناہ فی جبھۃ۔
(ادب المفرد)

۱۷۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے بھی (جو پردہ نشینی کی حالت میں ہو) زیادہ باحیا تھے اور جب وہ کسی امر کو ناپسند کرتے تھے تو ہم ان کے بُشرے سے معلوم کر لیتے تھے۔

بَابُ الخَادِمُ

۱۷۲۔ عن انسؓ قال قدم رسول اللہ صلعم المدینۃ ولیس لہ خادم فاخذ ابو طلحۃ بیدی فانطلق بی حتی ادخلنی علی النبی صلعم فقال یا نبی اللہ ان انسا غلام کیس فلیخدمک قال فخدمتہ

۱۷۲۔ انسؓ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینۂ منورہ میں تشریف لائے تو ان کے پاس کوئی خادم نہیں تھا۔ ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ صلعم کی خدمت میں پیش کیا اور کہا یا نبی اللہ انسؓ ہوشیار لڑکا ہے آپ کی خدمت کریگا۔ انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر میں یوم تشریف آوری

فی السفر والحضر مقدمہ المدینۃ حتی توفی صلی اللہ علیہ وسلم ما قال لی لشیئ صنعتہ لم صنعت ھذا او لا قال لی لشیئ لم اصنعہ الا صنعت ھذا۔

مدینہ منورہ سے روزِ وفات تک رسول اللہ صلعم کی خدمت کی، اگر میں نے کوئی کام کیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور اگر کوئی کام نہیں کیا تو یہ نہیں فرمایا کہ یہ کیوں نہیں کیا۔

۱۷۳۔ قال النبی صلعم اذا ضرب احدکم خادمہ فلیجتنب الوجہ

(ادب مفرد۔ عن ابی ہریرہ)

۱۷۳۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے خادم کو تنبیہ کرے تو چاہیئے کہ چہرے پر نہ مارے۔

۱۷۴۔ قال رسول اللہ صلعم من ضرب ضربا ظلما اقتص منہ یوم القیامۃ۔

۱۷۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے مارے گا قیامت کے دن اُس سے عوض لیا جاویگا

۱۷۵۔ اعینوا العامل من عملہ فان عامل اللہ لا یخیب یعنی الخادم۔

۱۷۵۔ کام کرنے والے کی اُس کے کام میں مدد کرو اس لئے کہ اللہ کا کام والا (یعنی خادم) محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۶۔ عن المقدام انہ سمع النبی صلعم یقول ما اطعمت نفسک فھو صدقۃ وما اطعمت ولدک وزوجتک

۱۷۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے مقدام نے سُنا ہے کہ جو کچھ تم خود کھاؤ وہ صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل وعیال اور خادم کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

Marfat.com

وخادمك فهو صدقة (ادب مفرد)

۱۷۷۔ اخبر الزبیر۔ انہ سمع یسئل جابر عن خادم الرجل اذا کفاہ المشقۃ والحر امر النبی صلعم ان یدعوہ قال نعم فان کرہ احدکم ان یطعم معہ فلیطعمہ اکلۃ فی یدہ (ادب مفرد)

۱۷۷۔ زبیر بیان کرتے ہیں کہ جابرؓ سے پوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی برداشت کر چکے تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اُس کو چھوڑ دو یعنی آرام دو۔ جابرؓ نے کہا ہاں اگر تم کوئی خادم کے ساتھ کھانے کو بُرا سمجھو تو ایک لقمہ اُس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸۔ عن ابی ھریرۃ رض قال النبی صلعم اذا جاء احدکم خادمہ بطعام فلیجلسہ فان لم یقبل فلیناولہ منہ۔

۱۷۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا لائے تو اُس کو بھی اپنے ساتھ کھانے کے لئے بٹھا لینا چاہیئے۔ اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو اُس میں سے کچھ اسے دیدینا چاہیئے۔

۱۷۹۔ جاء رجل الی النبی صلعم فقال یا رسول اللہ کم نعفو عن الخادم فسکت ثم اعاد علیہ الکلام فصمت فلما کانت الثالثۃ قال اعفوا عنہ کل یوم سبعین مرۃ

۱۷۹۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ خادموں سے کہاں تک درگذر کرنا چاہیئے رسول اللہ صلعم خاموش ہو گئے اس نے پھر سوال کیا تب بھی ساکت رہے جب تیسری دفعہ اُس نے کہا آپ نے

Marfat.com

(عبداللہ بن عمر۔ خیر المواعظ)

فرمایا کہ ہر روز ستر مرتبہ معاف کرنا چاہیئے

۱۸۰۔ قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم من قذف مملوکہ بریئا مما قال لہ اقام اللہ علیہ الحد یوم القیمۃ الا ان یکون کما قال۔ (ترمذی عن ابی ہریرہؓ)

۱۸۰۔ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تہمت لگائے جو اس میں نہیں ہے۔ قیامت کے روز خدا تعالیٰ اُس پر حد قائم کرے گا بجز اُس کے کہ وہ ایسا ہی ہو جیسا کہ کہا ہے۔

۱۸۱۔ رایت اباذرؓ وعلیہ حلۃ وعلی غلامہ حلۃ فسالناہ عن ذلک فقال انی سابیت رجلا فشکانی النبی صلعم فقال لی النبی صلعم عیرتہ بامہ قلت نعم ثم قال ان اخوانکم خولکم جعلھم اللہ تحت ایدیکم فمن کان اخوہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ بما یلبس ولا تکلفوھم ما یغلبھم فان کلفتموھم

۱۸۱۔ میں نے ابوذرؓ کو دیکھا کہ خود بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور ان کا غلام بھی ریشمی چادر اوڑھے ہوئے تھا ہم نے سبب پوچھا تو کہا کہ میں نے ایک شخص سے گالم گلوچ کی۔ اُس نے رسول اللہ صلعم سے شکایت کی۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا تم نے اُس کو ماں کا عیب لگایا۔ میں نے کہا بیشک۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے خادم تمہارے بھائی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کو تمہارے ماتحت کر دیا ہے پس جس کا بھائی اُس کے ماتحت ہو تو جو کھانا خود کھائے اُس میں سے اُسے کھلائے اور جو کپڑا خود پہنے وہی

Marfat.com

...یغلبھم فاعینو... اسے پہنائے۔ اور ایسی مشقت نہ لے
...ھم جو اس کی طاقت سے زائد نہ ہو اور اگر اسکی
(ادب مفرد) طاقت سے زائد کام ہے تو اس میں ان کی
مدد کرے۔

باب الخمر والمیسر

۱۸۱۔ یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیھما اثم کبیر و منافع للناس و اثمھما اکبر من نفعھما ۔
(سورۂ بقرہ رکوع ۲۷۔ آیت ۲۱۹)

۱۸۲۔ (اے پیغمبر لوگ) تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو (ان لوگوں سے) کہدو کہ دونوں (چیزوں) میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے ان کا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر ہے۔

۱۸۲۔ یایھا الذین امنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطن فاجتنبوہ لعلکم تفلحون ۰ انما یرید الشیطن ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر

۱۸۳۔ اے مسلمانو! شراب اور جوا اور بُت اور پانسے (ان میں کا ہر ایک کام) تو بس ناپاک شیطانی کام ہے تو اس سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی اور بغض ڈلوا دے اور تم کو یاد الٰہی سے اور نماز سے باز رکھے تو کیا (شیطان

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ
اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّنْتَهُوْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ج
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

(سورۂ مائدہ رکوع ۱۲)

کے مکر پر اطلاع پاتے ہیں پس اب بھی
آؤ گے (یا نہیں) اور اللہ کا حکم مانو
رسول کا حکم مانو اور (نافرمانی سے
رہو۔ اس پر بھی اگر تم (حکم خدا سے
بیٹھو گے تو جانے رہو کہ ہمارے رسول
ذمہ تو (ہمارے حکموں کا) صاف
پہنچا دینا ہے اور بس۔

۱۸۴۔ قال رسول اللہ صلعم
کل مسکر خمر و کل مسکر حرام
ومن شرب الخمر فی الدنیا فمات
وھو یدمنھا ولم یتب
لم یشربھا فی الآخرۃ۔

(خیر المواعظ عن ابن عمر)

۱۸۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ
فرمایا کہ ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے
ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے جو شخص
میں شراب سے دائم الخمر ہونے کی
میں بغیر توبہ کئے مر جائے تو قیامت
اسے نہ پئے گا۔

۱۸۵۔ عن جابر رض ان رسول
اللہ صلعم قال ما اسکر کثیرہ
فقلیلہ حرام۔

۱۸۵۔ جابر رض سے روایت ہے
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
زیادہ پینے سے نشہ ہوتا ہو اُس کا
پینا بھی حرام ہے۔

۱۸۶۔ عن عائشۃ رض عن رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما

۱۸۶۔ حضرت عائشہ رض رسول اللہ
صلعم سے بیان کرتی ہیں جو چیز

اسکر منہ الفرق فملاء الکف منہ حرام

فرق یعنی پا دُھر نشہ لائے اس کا چلو بھر بھی حرام ہے۔

۱۸۷- قال رسول اللہ صلعم لعن اللہ الخمر وشاربھا وساقیھا وبایعھا ومبتاعھا وعاصرھا ومعتصرھا وحاملھا والمحمولۃ الیھا۔
(خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر اور اُس کے پینے والے اور پلانیوالے اور فروخت کرنیوالے اور خریدنیوالے اور نچوڑنے والے پر اور اُس پر جس کے لئے نچوڑی جاوے اور اٹھا کے لیجانیوالے پر اور اس پر جس کے لئے اٹھا کر لے جائے۔

۱۸۸- ان طارق بن سویدؓ سال النبی صلعم عن الخمر فنھاہ فقال انما اصنعھا للدواء فقال انہ لیس بدواء لکنہ داء
(خیر المواعظ عن ابن عمرؓ)

۱۸۸- طارق بن سوید رضؓ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی عرض کیا کہ میں صرف دوا کے لئے بناتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ دوا نہیں ہے بلکہ داء یعنی بیماری ہے۔

۱۸۹- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر۔ (رواہ الدارمی)

۱۸۹- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماں باپ کی نافرمانی کرنے والا اور قمارباز اور احسان جتانے والا اور دائم الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

Marfat.com

۱۹۰- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثنی رحمۃ للعلمین وھدی للعلمین وامرنی ربی عز وجل بمحق المعازف والمزامیر والاوثان وامر الجاھلیۃ وحلف ربی عز وجل بعزتی لایشرب عبد من عبیدی جرعۃ من خمر الا سقیتہ من الصدید مثلھا ولایترکھا من مخافتی الا سقیتہ من حیاض القدس۔

۱۹۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو اللہ تعالیٰ نے عالم پر رحم کرنے اور ہدایت کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ اور میرے رب نے مجھکو مزامیر اور باجوں اور بتوں اور جاہلیت کی رسموں کے مٹانے کیلئے حکم دیا ہے اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرا کوئی بندہ ایک جرعہ شراب کا پئیگا تو میں اس کو اسی قدر پیپ پلاؤں گا اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک کرے گا۔ اس کو حوض قدس سے سیراب کروں گا۔

۱۹۱- عن ابی موسی الاشعری ان النبی صلعم قال ثلثۃ لا یدخل الجنۃ مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر۔

۱۹۱- ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے دائم الخمر جو ہمیشہ شراب پیتا ہو تعلقات رحم کا قطع کرنیوالا اور جادو کا تصدیق کرنے والا۔

۱۹۲- قال رسول اللہ صلعم مدمن الخمر ان مات لقی اللہ

۱۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دائم الخمر ہو نشے کی حالت میں

کعابد وثن۔

وفات پائے اللہ تعالیٰ اسی طرح ملے گا جیسے بت پرست ملتے ہیں۔

۱۹۳۔ عن معاذ قال اوصانی رسول اللہ صلعم بعشر کلمات قال صلعم لا تشرک باللہ شیئًا وان قتلت او حرقت ولا تعقن والدیک وان امراک ان تخرج من اہلک ومالک ولا تترکن صلوۃً مکتوبۃً متعمدًا فان من ترک صلوۃً مکتوبۃً فقد برئت منہ ذمۃ اللہ ولا تشربن الخمر فانہ رأس کل فاحشۃ وایاک والمعصیۃ فان بالمعصیۃ حل سخط اللہ وایاک والفرار من الزحف وان ہلک الناس واذا اصاب الناس موت وانت فیہم فاثبت وانفق علی عیالک من طولک ترفع

۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی وصیت کی۔ اللہ کا شریک کسی کو نہ کرو اگرچہ قتل کر دیئے جاؤ یا جلا دیئے جاؤ، اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو اگرچہ وہ یہ کہیں کہ اپنے اہل و عیال اور مال ومنال سے علیحدہ ہو جاؤ، اور نماز فرض کو ترک نہ کرو جو شخص عمداً فرض نماز کو ترک کرتا ہے خدا تعالیٰ کی ذمہ داری اُس سے اُٹھ جاتی ہے۔ اور شراب ہرگز نہ پیو کہ وہ ہر بےحیائی کی جڑ ہے اور گناہ سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے۔ اور جنگ سے مت بھاگو اگرچہ لوگ ہلاک ہو جائیں جب آدمیوں میں وبا آئے اور تم اُن میں ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور اپنی کمائی سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو۔ اور ان کو تنبیہ اور تادیب کرتے رہو۔ اور اللہ

عنہم عصاک ادبا واخفہم فی اللہ۔ | کا خوف اُن کو دلاتے رہو۔

بابُ الدُّنیا واعمالہا

۱۹۴۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔
(سورۂ بقرہ رکوع سوم - آیت ۲۹)

۱۹۴۔ وہ (خدا تعالیٰ) وہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار بنائے اور وہ ہر چیز کی کنہ سے خبردار ہے۔

۱۹۵۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝۔
(سورۂ بقرہ رکوع ۲۵ - آیت ۲۰۱ و ۲۰۲)

۱۹۵۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی خیر و برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کی محنت کا صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۱۹۶۔ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ

۱۹۶۔ لوگوں کی بناوٹ اس طرح کی واقع ہوئی ہے کہ اُن کو دنیا کی مرغوب چیزوں

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

(سورۂ آل عمران رکوع دوم - آیت ۱۳)

یعنی (مثلاً) بیبیوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی کے ساتھ دلبستگی ہی بھلی معلوم ہوتی ہے (حالانکہ یہ (تو) دنیا کے (چند روزہ) فائدے ہیں اور ہمیشہ کا اچھا ٹھکانا تو اُسی اللہ کے ہاں ہے -

۱۹۷ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

سورۂ اعراف رکوع چہارم آیت ۳۲)

۱۹۷ - اے پیغمبر اُن لوگوں سے پوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے (پینے) کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے (یہ لوگ اس کا کیا جواب دینگے تم ہی اُن کو) سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن (یہ نعمتیں) خاصکر انھیں کو دی جائیں گی اسی طرح ہم (اپنے) احکام اُن لوگوں کیلئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں -

۱۹۸ - وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ج لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ

۱۹۸ - اور اُسی اللہ نے چارپایوں کو پیدا کیا جن (کی کھال اور اُن) میں تم لوگوں کو جڑاول ہے اور (اور بھی بہت طرح کے) فائدے ہیں اور انہیں سے بعض کو تم کھاتے

Marfat.com

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ
تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ
الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ
وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ
وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا
جَاۗىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ
فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ
بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ
النَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ
مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ

دیکھی) ہو اور جب شام کیوقت اُنکو چرا کر
گھر واپس لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل
چرانے لیجاتے ہو تو اُن کی وجہ سے تمہاری
رونق بھی ہے۔ اور جن شہروں تک تم
بے جانکاہی کے نہیں پہونچ سکتے جانور
وہانتک تمہارے بوجھ بھی اٹھا کر لیجاتے
ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار
بڑی شفقت رکھتا اور مہربان ہے۔ اور
اُسی نے گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو پیدا
کیا تاکہ تم اُن سے سواری لو اور سواری کے
علاوہ یہ چیزیں موجب زینت بھی ہیں اور بہت
چیزیں پیدا کرتا ہے جنکو تم نہیں جانتے۔ دین
کے رستے دو قسم کے ہیں ایک سیدھا رستہ جو
اُدھر خدا تک پہونچتا ہے اور بعض ٹیڑھے میڑھے
اور خدا چاہتا تو تم سبکو سیدھا ہی رستہ دکھا
وہی قادرِ مطلق ہے جسنے آسمان سے پانی برسایا جس
سے کچھ تمہارے پینے کا ہے اور کچھ ایسا ہی کہ درخت
پرورش پاتے ہیں جنمیں تم اپنے مویشیوں کو چراتے
ہو۔ اُسی پانی سے خدا تمہارے لئے کھیتی اور

Marfat.com

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَعَلٰمٰتٍ ؕ

کھجور اور انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے جو لوگ سوچ سمجھ کو کام میں لاتے ہیں اُنکے لئے اسمیں قدرتِ خدا کی ایک بڑی نشانی ہے، اور اُسی نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو ایک اعتبار سے تمہارا تابع کر رکھا ہے اور اسی طرح ستارے بھی اُسیکے حکم سے تمہارے تابع فرمان ہیں، جو لوگ عقل رکھتے ہیں ان کیلئے ان چیزوں میں قدرتِ خدا کی بہتیری ہی نشانیاں ہیں اور بہت سی چیزیں جو تمہارے فائدے کیلئے زمین میں پیدا کر رکھی ہیں اور اُن کی مختلف رنگتیں ہیں ان میں بھی اُن لوگوں کیلئے جو غور و فکر کو کام میں لاتے ہیں قدرتِ خدا کی بڑی نشانی موجود ہے، وہی قادرِ مطلق ہے جسنے ایک اعتبار سے دریا کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تاکہ اس میں سے تم مچھلیاں نکال کر اُن کا تازہ تازہ گوشت کھاؤ اور نیز اس میں زیور کی چیزیں یعنی جواہرات نکالو جنکو تم لوگ پہنتے ہو، اور اے مخاطب تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی ہوئی دریا میں چلی جاتی ہیں، اور دریا کو اس لئے بھی تمہارا مطیع کیا ہے تاکہ تم لوگ خدا کا فضل

Marfat.com

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

(سورۂ نحل۔ رکوع اوّل و دوم
آیت ۵ - ۱۸)

یعنی تجارت کے فائدے تلاش کرو، تاکہ آخر کار ان سب منفعتوں پر لحاظ کرکے خدا کا شکر کرو، اور اُسی نے بھاری بوجھل پہاڑ زمین میں گاڑے تاکہ زمین تمہیں لیکر اور کسی طرف نہ جھکنے پائے اور اُسی نے ندیاں اور رستے بنائے تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہونچو، اور مسافروں کیلئے اور بھی بہت نشانیاں قرار دیں انکے ذریعہ سے رستہ کی شناخت کریں، اور لوگ ستاروں سے بھی راہ معلوم کرتے ہیں، تو کیا جو خدا اتنی مخلوقات پیدا کرے وہ اُن بتوں کی برابر ہو گیا جو کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے، پھر کیا تم لوگ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے، اور اگر خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تو اتنی بہت ہیں کہ تم لوگ اُن کو پورا پورا نہ گن سکو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے کہ تمہاری ناشکری پر بھی سزا نہیں دیتا، اور اپنی نعمتیں موقوف نہیں کرتا۔

۱۹۹۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

۱۹۹۔ پوچھ کہ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ اُن کے پیدا کرنے والے کو اُسی خدا زبردست و دانا (و بینا) کی طرف منسوب کریں گے جس نے زمین کو تم لوگوں کیلئے فرش بنایا ہے اور تمہارے چلنے کیلئے رستے نکالے ہیں تاکہ تم اپنی منزلِ مقصود کو پہونچو۔ اور وہی تو ہے جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا ہے۔ پھر ہم ہی

بِقَدَرٍ ج فَاَنْشَرْ
نَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ج
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ
وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُوْنَ ○
لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ○
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ
رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ
عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ
الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا
وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○
وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

(سورۂ زخرف رکوع اوّل آیت ۹ و ۱۳)

اُس پانی کے ذریعے سے مرے ہوئے یعنی پڑتے پڑے ہوئے شہر کو جلا اٹھاتے ہیں۔ اسی طرح تم لوگ بھی قیامت کے دن قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جس نے ہر قسم کی چیزیں پیدا کی ہیں اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے ہیں۔ جن پر تم سوار ہوتے ہو کر تم ان کی پیٹھ پر اچھی طرح اطمینان سے بیٹھ جاؤ۔ اور پھر اطمینان سے ان پر بیٹھ جاؤ تو اپنے پروردگار کا احسان یاد کرو، اور اُس کا شکر ادا کرو کہ پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے، اور ہم تو ایسے طاقتور نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کر لیتے اور بیشک ہمکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۰۰- قال رسول اللہ صلعم
من طلب الدنیا حلالاً
استعفافا عن المسئلۃ و

۲۰۰- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل و عیال کی پرورش کرنے، اور ہمسایوں

وشعیا علی اھلہ وتعطفا علی جارہ لقی اللہ تعالیٰ یوم القیمۃ ووجہہ مثل القمر لیلۃ البدر ومن طلب الدنیا حلالاً مکاثرا مفاخرا مرائیا لقی اللہ تعالیٰ وھو علیہ غضبان۔

(مشکوٰۃ۔عن ابی ہریرۃ رضؓ)

پر رحم کرنے کے لئے حلال طریقے پر دنیا کو طلب کرے گا۔ قیامت کے دن ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملیگا کہ اُس کا چہرہ مثل چودھویں رات کے چاند کے روشن ہوگا اور جو شخص حلال طریقے پر محض زیادتی مال اور فخر اور ریاکاری کے لئے دنیا کی طلب رکھیگا۔ وہ تعالیٰ سے ایسی طرح ملے گا۔ کہ خدا تعالیٰ اس پر غصہ ہوگا۔

۲۰۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان قامت الساعۃ وفی ید احدکم فسیلۃ فان استطاع ان لا تقوم حتی یغرسھا فلیغرسھا۔

(ادب المفرد۔عن ہشام)

۲۰۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر قیامت برپا ہو جائے اور تم میں کسی کے ہاتھ میں ایک پودا ہو اور اُس کے نصب کرنے کی قدرت رکھتا ہو تو چاہئے کہ اس کو نصب کردے۔

۲۰۲۔ قال النبی صلعم ما من مسلم غرس غرسا فاکل منہ انسان او دابۃ الا کان لہ بہ صدقۃ۔ (بخاری۔عن انس رضؓ)

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ لگاتا ہے جس سے کسی انسان یا چوپائے کی غذا ہے تو یہ اُس کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے یعنی صدقہ دینے کے برابر اس کا بھی ثواب ہے

Marfat.com

۲۰۳۔ عن الاسودؓ قال سالت عائشۃ رض ما کان یصنع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اھلہ قال کان فی مھنۃ اھلہ فاذا حضرت الصلوۃ خرج۔

۲۰۳۔ اسودرض سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رض سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہ رض نے فرمایا کہ اپنے خانگی کاروبار میں رہتے تھے اور جب نماز کا وقت ہوتا تھا تو باہر تشریف لیجاتے تھے۔

۲۰۴۔ قیل للعائشۃ رض ماذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی بیتہٖ قالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبہ ویحلب شاتہ۔ (عن عمرؓ)

۲۰۴۔ حضرت عمر سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ رض سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے انہوں نے فرمایا کہ وہ انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے دھو لیتے تھے اور بکری کا دودھ نکال لیتے تھے۔

۲۰۵۔ قال رسول اللہ صلعم خصلتان من کانتا فیہ کتبہ اللہ شاکراً صابراً من نظر فی دینہ الی من ھو فوقہ فاقتدیٰ بہ ونظر فی دنیاہ الی من ھو دونہ فحمد اللہ علی فضلہ اللہ علیہ کتبہ اللہ شاکراً صابراً ومن نظر فی دینہ

۲۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے۔ اوّل وہ شخص جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف نظر کرے اور اس کی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے کمتر کی طرف نظر کرے اور اللہ تعالیٰ نے اس پر جو کچھ فضل کیا ہے اس کا شکر ادا کرتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے

Marfat.com

الی من ھو دونہ ونظر فی دنیاہ الی من ھو فوقہ فاسف علی مافاتہ منہ لم یکتبہ اللہ شاکراً ولا صابراً

(مشکوۃ عن عمرو بن شعیبؓ)

اور جو شخص دینی امور میں اپنے سے کمتر پر نظر کرے اور دنیوی امور میں اپنے سے اعلیٰ پر نظر کرے اور ان چیزوں پر افسوس کرے جو اُس کو میسر نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر نہیں لکھتا۔

بَابُ الدِّیَانَۃِ

۲۰۶۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوْٓا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَکُوْنَ تِجَارَۃً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْکُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا ہ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِیْہِ نَارًا ط وَکَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا ہ

۲۰۶۔ مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کیا کرو۔ ہاں آپس کی رضامندی سے خرید و فروخت ہو (اور اس میں کچھ ہاتھ لگ جاوے تو وہ ناروا نہیں) اور اپنے ہاتھوں اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہ مارو (تم سے یہ بات اس لئے کہی جاتی ہے کہ اللہ تم تمہارے حال پر مہربان ہے۔ اور جو زور و ظلم سے ایسا کرے گا (یعنی پرایا مال کھا جائیگا) تو ہم اس کو (قیامت کے دن دوزخ کی) آگ میں داخل

(سورۃ النسا۔ رکوع پنجم ۵)

جھونک دینگے' اور یہ اللہ تم کے نزدیک (ایک) آسان (سی بات) ہے۔

۲۰۷۔ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا
حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا
تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّبِا
لْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط وَ
لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ
اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
وَاِيَّاهُمْ ج وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ج وَلَا
تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط ذٰلِكُمْ
وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى
يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ط وَاَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ج
وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا ج وَلَوْ

۲۰۷۔ اے (پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ
(ادھر) آؤ میں تمکو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں
جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں۔
(وہ) یہ کہ کسی چیز کو خدا کا شریک مت
ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ سلوک
کرتے رہو۔ اور مفلسی کے ڈر سے اپنے بچوں کو
قتل نکرو۔ کیونکہ ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے
ہیں اور ان کو بھی۔ اور بیحیائی کی باتیں جو
ظاہر ہوں اور پوشیدہ ہوں اُن میں سے
کسی کے پاس نہ پھٹکنا اور جان جس (کے
مارنیکو) اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے۔ اس کو
مار نہ ڈالنا مگر حق پر۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کا حکم
خدا نے تم کو دیا ہے' تا کہ دنیا میں رہنے کا طریقہ
سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر
ایسے طور پر کہ اس کے حق میں بہتر ہو یہانتک
کہ وہ اپنی جوانی کی عمر کو پہونچے۔ اور انصاف کے
ساتھ پوری پوری ناپ کرو اور (پوری پوری

Marfat.com

كَانَ ذَا قُرْبٰى ج وَ
بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا
ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ o

(سورۂ انعام - رکوع ۱۹)

تول ہم کسی شخص
پر اُس کی سمائی سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈا
اور (گواہی دینی ہو یا فیصلہ کرنا پڑے
بات کہو تو گو (فریق مقدمہ) اپنا قرابت
ہی (کیوں نہ) ہو انصاف کا پاس کر

اور اللہ کے ساتھ جو عہد کر چکے ہو، اس کو پورا کرو - یہ ہیں وہ باتیں جن کا تم کو خدا
حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو -

۲۰۸ - وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا
فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ o

(سورۂ اعراف رکوع ۱۱ آیت ۸۵)

۲۰۸ - اور ہم ہی نے مدین والوں کی
اُن کے بھائی شعیبؑ کو پیغمبر بنا کر بھیجا
انہوں نے لوگوں کو جا کر سمجھایا،
بھائیو اللہ ہی کی عبادت کرو کیونکہ
کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں تمہا
پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس
دلیلِ واضح تو آ ہی چکی ہے، تو ناپ
تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو اُن کی
جو خریدتے ہیں کم نہ دیا کرو، اور
میں اُس کے انتظامات درست
پیچھے فساد نہ کرو - اگر تم ایمان رکھتے
یہ طریقِ حسنِ معاملت جو ہیں تم کو تعلیم کرتا
تمہارے حق میں بہتر ہے -

Marfat.com

۲۰۹ - وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ وَالْمِیْزَانَ اِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ بِخَیْرٍ وَّاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ۝ وَ یٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْیَالَ وَ الْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝

(سورۂ ہود رکوع ۵ - آیۃ ۸۴، ۸۵)

۲۰۹ - اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے ہم قوم بھائی شعیب کو پیغمبر بنا کر بھیجا انھوں نے ان سے کہا بھائیو خدا ہی کی عبادت کرو اُس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، ناپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو، میں تم کو خوش حال دیکھتا ہوں تو تم کو ناپ اور تول میں کمی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس پر بھی اس حرکت سے باز نہ آؤ گے - مجھکو تمہاری نسبت عذاب عام کے دن کا اندیشہ ہے جو تم سب کو آ گھیرے گا - اور بھائیو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو، اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دیا کرو - اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو -

۲۱۰ - وَ اَوْفُوا الْكَیْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۴ آیت ۳۵)

۲۱۰ - اور ناپ کرو تو پیمانہ کو پورا بھر دیا کرو اور تول کر دیا ہو تو ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو، معاملے کا یہ بہتر طریقہ اور اُس کا انجام بھی اچھا ہے -

Marfat.com

۲۱۱- اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِينَ ۝

(سورۂ شعرا رکوع دہم آیت ۱۸۲ و ۱۸۳)

۲۱۱- کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپ کر دینا ہو تو پیمانہ کو بھر کر دیا کرو۔ اور لوگوں کو نقصان پہونچانے والے نہ بنو۔ اور تولا کرو تو ترازو کی ڈنڈی سیدھی رکھکر تولا کرو۔ اور لوگوں کو اُن کی چیزیں خرید کی سے نہ دیا کرو۔ - - - - - - - - - - - - - - - - - - - اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جس نے تم کو اور اگلی خلقت کو پیدا کیا۔

۲۱۲- وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَاَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝

(سورۃ الرحمٰن۔ رکوع اول۔ آیۃ نمبر ۷-۸)

۲۱۲- اور اُسی نے آسمان کو اونچا کیا ہے، ترازو بنا دی ہے۔ تاکہ تم لوگ تولنے میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو اور کم نہ تولو۔

۲۱۳- وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ اِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ وَاِذَا كَالُوهُمْ اَوْ وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ اَلَا يَظُنُّ

۲۱۳- کم دینے والوں کی بڑی ہی تباہی ہے کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا پورا لیں اور جب اُن کو ناپ کر یا اُن کو تول کر دیں تو کم دیں، کیا اُن کو اس بات کا خیال نہیں کہ بڑے سخت دن یعنی قیامت کو یہ اٹھا

أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ○ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ○ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ ○
(سورۂ مطففین-آیۃ نمبر۱-۳)

کھڑے کئے جائیں گے اور اُس دن لوگ پروردگار عالم کے روبرو اعمال کی جوابدہی کے لئے کھڑے ہوں گے۔

۲۱۴- قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم لاصحاب الکیل والمیزان انکم قد ولیتم امرین هلکت فیهما الامم السابقة قبلکم (مشکوٰۃ-عن ابن عباسؓ)

۲۱۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تولنے اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے دو امروں میں مبتلا ہو کہ جن کے سبب تم سے پہلی قومیں (بے ایمانی سے) ہلاک ہو چکی ہیں۔

۲۱۵- قال سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یقول من باع عیبًا لم ینبه لم یزل فی مقت اللّٰه اولم تزل الملئکة تلعنه۔
(عن واثلۃ بن اسقع مشکوٰۃ)

۲۱۵- واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو عیب دار چیز فروخت کرے اور اُس کے عیب کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ تعالیٰ کے غصے میں مبتلا رہتا ہے یا یہ کہ فرشتے اُس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶- ان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم مرّ علی صبرة

۲۱۶- جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اناج کے ڈھیر

Marfat.com

طعام فادخل یدہ فیہا فنالت اصابعہ بللاً فقال ماھذا یا صاحب الطعام قال اصابتہ السماء یا رسول اللہ قال صلعم افلا جعلتہ فوق الطعام حتی یراہ الناس من غش فلیس منی (عن جابر)

پر گذرے، اُس میں ہاتھ ڈالا تو انگلیوں کو تری معلوم ہوئی گیہوں والے سے فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ اس پر کچھ بارش ہوگئی ہے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اس کو اوپر کیوں نہیں رکھا تاکہ لوگ اُسے دیکھتے جو شخص دغابازی کرے۔ وہ ہم میں نہیں ہے۔

۲۱۷۔ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ادوا الخیاط والمخیط وایاکم والغلول فانہ عار علی اھلہ یوم القیمۃ (عن عبادہ بن صامت)

۲۱۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ کپڑے کی قیمت اور سینے والے کی اجرت ادا کرو، اور خیانت اور بے ایمانی سے پرہیز کرو کہ یہ قیامت کے دن خیانت کرنے والوں کے لئے عار کا باعث ہوگی۔

۲۱۸۔ قل کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یکتم غالا فانہ مثلہ[^1] (عن سمرۃ بن جندب رض)

۲۱۸۔ سمرہ بن جندب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص خائن کی پردہ پوشی کرے وہ بھی اُسی کی مثل ہے۔

---

[^1]: اس تمام باب پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو خرید و فروخت اور دین دین کے تمام معاملات میں سب کے ساتھ انصاف اور ایمانداری سے برتاؤ کرنا اور ہر قسم کی دغا فریب اور چھل اور بے ایمانی سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ۱۲

بَابُ الدَّيْن (قرض)

۲۱۹ - وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ؕ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ

۲۱۹ - اگر کوئی تنگدست تمہارا مقروض ہو تو فراخ دستی تک کی مہلت دو اور اگر سمجھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اس کو اصل قرضہ بھی بخش دو اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور لوگوں پر ذرہ ظلم نہ ہوگا۔ مسلمانو جب تم ایک میعاد مقررہ تک ادھار کا لین دین کیا کرو تو اس کو لکھ لیا کرو، اور اگر تم کو لکھنا نہ آتا ہو تو تمہارے درمیان میں تمہاری باہمی قرارداد کو کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھ دے اور جس سے لکھواؤ تو اس لکھنے والے کو چاہئے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے جس طرح خدا نے اس کو لکھنا پڑھنا سکھایا ہے اس کو بھی چاہئے کہ بے عذر لکھ دے اور جس کے ذمے قرض عائد ہو گا وہی
دستاویز کا مطلب بولتا جائے اور اللہ سے کہ وہی

Marfat.com

الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ
ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ
هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا
رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَ
اَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ
الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰ
هُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ؕ وَلَا یَاْبَ
الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ
وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِیْرًا
اَوْ كَبِیْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ
ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى
اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ
تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَكُمْ
فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ

اُس کا حقیقی کارساز ہے ڈرے اور بتانے
وقت قرض دہندے کے حق میں سے کسی
طرح کی کاٹ چھانٹ نہ کرے اور جس کے
ذمّے قرض عائد ہوگا اگر وہ کم عقل ہو یا معذور
یا خود ادائے مطلب نہ کرسکتا ہو تو جو اس کا
مختارکار ہو وہ انصاف کیساتھ دستاویز کا
مطلب بولتا جائے اور اپنے لوگوں میں
سے جن پر تمہارا اطمینان ہو دو مردوں کو
گواہ کرلیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک
مرد اور دو عورتیں کہ اُن میں سے کوئی ایک
بھول جائے گی تو ایک دوسرے کو یاد
دلا دے گی اور جب گواہ ادائے شہادت
کے لئے بلائے جائیں تو حاضر ہونے سے
انکار نہ کریں اور معاملہ میعادی چھوٹا ہو یا
بڑا اس کی دستاویز کے لکھنے میں کاہلی نہ کرو
خدا کے نزدیک یہ بہت ہی منصفانہ کارروائی
ہے اور گواہی کے لئے بھی یہی طریقہ بہت
ٹھیک ہے۔ اور زیادہ تر قرین قیاس ہے
کہ تم آئندہ کسی طرح کا شک و شبہ نہ کرو مگر سودا

Marfat.com

اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا
اِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَ
اِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ
فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ
وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِ
هٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ
اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ
اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَ
مَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ
اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝
(سورۂ بقرہ رکوع ۳۹ - آیۃ نمبر ۲۸۰-۲۸۳)

۲۲۰ - قال النبی صلی اللہ علیہ

دم نقد ہو جس کو تم ہاتھوں ہاتھ آپس میں لیا
کرتے ہو تو اس کی دستاویز کے نہ لکھنے میں تم پر
کچھ گناہ نہیں اور ہاں جب اس طرح کی خرید
و فروخت کرو تو احتیاطاً گواہ کر لیا کرو اور
کاتب دستاویز کو کسی طرح کا نقصان نہ
پہنچایا جائے اور نہ گواہ کو۔ اور اگر ایسا کرو گے
تو یہ تمہاری شرارت ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ
تم کو معاملے کی صفائی سکھاتا ہے اور اللہ سب
کچھ جانتا ہے۔ اور اگر سفر میں ہو اور تم کو کوئی
لکھنے والا نہ ملے اور قرض لینا ہو تو رہن با
قبضہ رکھ کر لو۔ پس اگر تم میں سے ایک کا ایک
اعتبار کرے تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے
یعنی قرض لینے والا اس کو چاہیے کہ قرض
دینے والے کی امانت یعنی قرض کو پورا پورا ادا
کر دے۔ اور خدا سے جو اس کا کارساز حقیقی
ہے ڈرے۔ اور گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو
چھپائے تو وہ دل کا کھوٹا ہے اور جو کچھ بھی تم لوگ
کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔

۲۲۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

وسلم من اخذ اموال الناس یرید اداءها ادی اللہ عنہ ومن اخذ یرید اتلافها اتلفہ اللہ علیہ۔

(خیر المواعظ۔ عن ابی ہریرہ رض)

کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو خدا تعالیٰ اُس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص تلف کرنے کے ارادے سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پاس سے تلف کرا دیتا ہے۔

۲۲۱۔ قال رسول اللہ صلعم نفس المومن معلقۃ بدینہ

۲۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی ذات اس کے قرضے میں مکفول ہے۔

۲۲۲۔ قال النبی صلعم ان اعظم الذنوب عند اللہ ان یلقاہ بها بعد الکبائر التی نهی اللہ عنها ان یموت رجل وعلیہ دین لا یدع لہ قضاء (عن ابی موسیٰ۔ ادب المفرد)

۲۲۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جن کبیرہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اُن کے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے جس کے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳۔ قال رسول اللہ صلعم یُغفرُ للشہید کل ذنب الا الدین

(خیر المواعظ)

۲۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۲۲۴۔ قال رجل یا رسول اللہ

۲۲۴۔ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک

Marfat.com

صلعم ارأیت ان قتلت فی سبیل الله صابراً محتسباً مقبلا غیر مدبر یکفر الله عنی خطایای فقال رسول الله صلعم نعم فلما ادبر ناداہ فقال نعم الا الدین کذالک قال جبریلؑ

(عن ابی قتادہ)

شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں راہِ خدا میں جہاد کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر کے ساتھ مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری تمام خطاؤں کا کفارہ سمجھیگا آپ نے فرمایا کہ ہاں جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ صلعم نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سوائے قرض کے اور فرمایا کہ ایسا ہی جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا ہے۔

۲۲۵ - عن عبد الله بن ابی ربیعۃ قال استقرض منی النبی صلعم اربعین الفاً فجائہ مال فدفعہ الیّ وقال بارک الله فی اھلک ومالک انما جزاء السلف الحمد والاداء

(عن عبد اللہ بن ابی ربیعہ رض)

۲۲۵ - عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لئے اور جب اُن کے پاس مال آیا تب ادا کر دیئے اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے مال اور اولاد میں برکت دے اور فرمایا قرض کا عوض صرف ادا کرنا اور حمد کرنا ہے۔

۲۲۶ - ان رجلا تقاضی رسول الله صلعم فاغلظ لہ فھم اصحابہ فقال دعوہ فان لصاحب الحق مقالا و

۲۲۶ - ابو ہریرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم پر ایک شخص کا قرضہ تھا اُس نے سخت تقاضا کیا اور صحابہ کو ناگوار ہوا انھوں نے اُس کی تنبیہ کا قصد کیا رسول اللہ صلعم

Marfat.com

اشتروالہ بعیرا فاعطوہ ایاہ قالوالا نجد الا افضل من سنہ قال فاشتروہ فاعطوہ فان خیرکم احسنکم قضاءً (عن ابی ہریرہ رضہ)

نے فرمایا اُس کو چھوڑ دو کہ حقدار کہا ہی کرتے ہیں اور اونٹ خرید کر اُس کو دیدو صحابہ نے فرمایا کہ اُس کے اونٹ سے بہتر ملتا ہے رسول اللہ نے فرمایا کہ وہی خرید کر دیدو تم میں بہتر وہ ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے

۲۲۷- ان یہود یا یقال لہ فلان حبرٌ کان لہ علی رسول اللہ صلعم دنانیر فتقاضی النبی صلعم فقال لہ یایھودی ما عندی ما اعطیتہ قال فانی لم افارقہ یا محمدؐ حتٰی یعطینی فقال رسول اللہ صلعم اذاً اجلس معہ فجلس معہ فصلی رسول اللہ صلعم الظھر والعصر والمغرب والعشاء الآخرۃ والغداۃ وکان اصحاب رسول اللہ یتھددونہ ویتوعدونہ ففطن رسول اللہ صلعم

۲۲۷- حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ ایک یہودی کے جس کو فلاں حبر کہتے تھے رسول اللہ صلعم پر کچھ دینار قرض تھے اُس نے تقاضا کیا

تو رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اُس نے کہا اے محمدؐ اب میں تم سے جدا نہ ہونگا جبتک تم میرا قرض ادا نہ کرو رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اب میں تیرے پاس بیٹھتا ہوں یہ کہکر اُس کے پاس بیٹھ گئے اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشائے آخر اور صبح کی نماز وہاں پڑھی صحابہ رسول اُس کو ڈراتے اور دھمکاتے تھے رسول اللہ

Marfat.com

ما الذی یصنعون به فقالوا
یا رسول الله یهودی یحبسک
فقال رسول الله صلعم منعنی
ربی ان اظلم معاهدا وغیره
فلما ترجل النهار قال الیهودی
اشهد ان لا اله الا الله
واشهد انک لرسول الله
وشطر مالی فی سبیل الله
اما والله فعلت بک الذی
فعلت بک الا
لانظر لی نعتک فی التوراة
محمد بن عبد الله مولده بمکة
ومهاجرته بطیبة وملکه
بالشام لیس بفظ ولا غلیظ
ولا سخاب فی الاسواق
ولا متزی بالفحش لا قول
الخنا اشهد ان لا اله
الا الله وهذا مالی فاحکم
فیه بما اراک الله وکان

صلعم نے فراست سے اس کو معلوم کر لیا
اور فرمایا کہ تم اُس کے ساتھ کیا کرتے ہو
انھوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی
آپ کو قید کرے رسول اللہ صلعم نے فرمایا
کہ میرے رب نے کسی پر ظلم کرنے سے خواہ
اس کے ساتھ معاہدہ ہو یا نہ ہو منع فرمایا ہے
جب دو پہر ہو گیا یہودی نے کہا کہ اشہد ان
لا الہ الا اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک
تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال
اللہ کی راہ میں ہے اور میں نے جو کچھ کیا ہے
وہ صرف اس لئے کیا ہے تاکہ آپ کے اُن
اوصاف پر نظر کروں جو توراۃ میں مذکور ہیں کہ
محمد بن عبد اللہ ہیں جو مکہ شریف میں پیدا
ہوں گے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کریں گے۔
ملک شام کے مالک ہوں گے نہ ترش رو ہوں
گے اور نہ سخت مزاج، نہ بازاروں میں پھرنے
والے نہ فحش اختیار کرنے والے اور نہ شرمناک
بات کہنے والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ
سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور بیشک

Marfat.com

الیہود ے کثیر المال۔
(عن مشکوٰۃ)

تم اللہ کے رسول ہو اور میرا مال حاضر ہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو ارشاد کیا ہے اس کو خرچ کر دو اور یہ یہودی ایک مال دار آدمی تھا۔

۲۲۸۔ قال رسول اللہ صلعم من کان لہ علی رجل حق فمن اخرہ کان لہ بکل یوم صدقۃ۔
(خیر المواعظ عن عمران بن حصین)

۲۲۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کا کسی دوسرے شخص پر مطالبہ ہو اور وہ اس کو اس کے ادا کرنے میں مہلت دے تو ہر دن جس میں کہ مہلت دیتا ہے اس کے لئے صدقہ ہے۔ یعنی صدقہ دینے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

۲۲۹۔ قال رسول اللہ صلعم من سرہ ان ینجیہ اللہ من کرب یوم القیٰمۃ فلینفس عن معسر او یضع عنہ۔
(عن ابی قتادہ)

۲۲۹۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس کو یہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت کی تکالیف سے اُس کو نجات دے اسے لازم ہے کہ تنگدست آدمی کو مہلت دے یا اُسے معاف کر دے۔

۲۳۰۔ قال سمعت رسول اللہ صلعم من انظر معسرا او وضع عنہ اظلہ اللہ فی ظلہ۔
(مشکوٰۃ)

۲۳۰۔ ابن بسیر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص تنگدست کو مہلت دیتے یا معاف کر دے خدا تعالیٰ اس کو اپنے سایہ میں جگہ دیگا۔

Marfat.com

بَابُ الرَّحم

۲۳۱- وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

(سورۂ انعام- رکوع ششم آیت ۵۴)

۲۳۱- اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) وہ لوگ جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم اُن کی دلداری کرو اور کہو کہ خدا کی طرف سے تم کو سلامتی کی خوشخبری ہو، اور تمہارے پروردگار نے بندوں پر مہربانی کرنا از خود اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کئے پیچھے توبہ اور اپنی حالت کی اصلاح کر لے تو خدا اُس کو بخش دیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۲۳۲- لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

(سورۂ توبہ رکوع ۱۴۶)

۲۳۲- لوگو تمہارے پاس تم میں سے ہی ایک رسول آیا جس پر تمہاری تکالیف گراں ہیں (اور) اُن کو تمہاری بہبود کا ترکا ہے اور مسلمانوں پر نہایت درجہ شفیق اور مہربان ہیں۔

۲۳۳- وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً

۲۳۳- اے محمد ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ انبیاء رکوع ۷ آیۃ ۱۰۷)
مگر عالم پر رحمت کرکے۔

۲۳۴۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لا یرحم لا یُرحم
۲۳۴۔ رسول اکرم صلعم سے روایت ہے کہ جو شخص کسی پر رحم نہ کرے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵۔ قال رسول اللہ صلعم لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس
(مشکوٰۃ)
۲۳۵۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرتے۔

۲۳۶۔ قال سمعت عمرؓ انہ یقول من لا یَرحم لا یرحم ولا یُغفَرُ من لا یغفر ولا یعف من لم یعف ولا یُوَقَّ من لا یتوق۔
(ادب مفرد عن قبیصۃ)
۲۳۶۔ قبیصہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسروں کی پردہ پوشی نہیں کرتا اُس کی پردہ پوشی نہیں کی جاتی، اور جو لوگوں کو اُن کے قصور معاف نہیں کرتا اس کو بھی معاف نہیں کیا جاتا اور اسکو نہیں بچایا جاتا جو دوسروں کو نہ بچائے

۲۳۷۔ سمعت النبی الصادق المصدوق ابا القاسم صلعم لا تنزع الرحمۃ الا من شقی
(عن ابی ہریرۃ مشکوٰۃ وادب المفرد)
۲۳۷۔ ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صادق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکال لیا جاتا ہے۔

۲۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم
۲۳۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا

Marfat.com

الراحمون یرحمہم الرحمٰن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السمآء (عن عبداللہ بن عمرؓ)

لوگ خلقِ خدا پر رحم کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے۔ جو چیز دنیا میں ہے اُس پر رحم کرو، خدا تعالیٰ جو آسمان پر ہے تم پر رحم کرے گا۔

۲۳۹۔ قال النبی صلعم ارحموا ترحموا و اغفروا یغفر اللہ لکم ویل لاقماع القول ویل للمصرین الذین یصرون علےٰ ما فعلوا وھم یعلمون۔

۲۳۹۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ لوگوں پر رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ لوگوں کے قصور معاف کرو اللہ تعالیٰ تم کو معاف کریگا افسوس ہے کاسہائے اقوال پر یعنی ان لوگوں پر جو کسی قول سے فائدہ نہیں اُٹھاتے جیسے کاسے میں بھر کر دوسرے میں اُلٹ دیا جاتا ہے اور کاسے کو اُس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے اُن لوگوں پر جو دانستہ اپنے افعالِ بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرحم ولو ذبیحۃ رحمہ اللہ یوم القیٰمۃ (عن ابی امامہ)

۲۴۰۔ رسولِ اکرم صلعم نے فرمایا جو شخص کسی پر رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی پر کیوں نہ ہو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اُس پر رحم کریگا۔

۲۴۱۔ ان ھشام بن حکم مر بالشام علی اناس من الانباط قد اقیموا فی الشمس وصب علیٰ رؤسہم

۲۴۱۔ ہشام بن حکم کا گذر شام میں ہوا دیکھا کہ عام لوگوں کو دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اور ان کے سروں پر تیل ڈالا جاتا تھا انھوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے لوگوں

Marfat.com

الترّیت فقال ماھٰذا قیل بعذبون فی الخراج فقال ھشام اشھد سمعت رسول اللہ صلعم یقول ان اللہ یعذب الذین یعذبون الناس فی الدنیا۔ (خیر المواعظ ۔ ہشام بن عروہ)

نے بیان کیا کہ خراج یعنی مالگذاری وصول کرنے کے لئے اُن کو تکلیف دیجاتی ہے ہشام نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲۔ والذی نفسی بیدہ لا یدخل الجنۃ الا رحیم قالوا کلنا رحیم قال لا حتی یرحم العامۃ۔ (کنز العمال عن ابی ہریرۃ رضہ)

۲۴۲۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، کہ جنت میں سوائے رحم کرنے والے کے کوئی داخل نہ ہوگا لوگوں نے کہا ہم سب رحم کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا کہ نہیں جب تک عوام النّاس پر رحم نہ کرے

۲۴۳۔ یقول اللہ عزّ وجلّ اِن کنتم ترجون رحمتی فارحموا خلقی۔ (عن ابی بکر)

۲۴۳۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرو

۲۴۴۔ ابغونی فی ضعفائکم فانما ترزقون وتنصرون بضعفائکم۔

۲۴۴۔ مجھ کو اپنے ضعیف لوگوں میں تلاش کرو محض ضعیفوں ہی کی وجہ سے تم کو رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے

۲۴۵۔ لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا

۲۴۵۔ جو شخص ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے خوردوں پر رحم نہ کرے

Marfat.com

لم یجل عالمنا۔
(کنز العمال عن عبادۃ بن الصامت رض)

اور ہمارے علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

فضل الرحم علی الاطفال والعیال

۲۴۶۔ کان رسول اللّٰہ صلعم اذا اوتی بالزھو قال اللّٰھم بارک لنا فی مدینتنا ومدنا وصاعنا برکۃ مع برکۃ ثم ناولہ اصغر من یلیہ من الولدان۔
(عن ابی ہریرۃ رض)

۲۴۶۔ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی نیا پھل حاضر کیا جاتا تو فرماتے تھے اللّٰھم بارک لنا فی مدینتنا و مدنا وصاعنا برکۃ مع برکۃ اور اُس کو لیکر سب سے چھوٹا لڑکا جو پاس ہوتا اُس کو عطا فرما دیتے تھے۔

۲۴۷۔ کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلّم ارحم الناس بالعیال وکان لہ ابن مسترضع فی ناحیۃ المدینۃ وکان ظئرہ قینا وکنا ناتیہ وقد دخن البیت باذخر فیقبلہ ویشمہ

۲۴۷۔ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم اپنے اہل وعیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان تھے ان کا ایک شیر خوار لڑکا تھا جس کی مرضعہ کا شوہر لوہار تھا ہم سب (رسول اللّٰہ صلعم کی ہمراہ) اُس کے ہاں آتے اُس کا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا ہوتا تھا اور رسول اللّٰہ صلعم اُس کو

(ادب المفرد)

سونگھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے تھے

۲۴۸ ـ قال خرجنا مع النبی صلعم ودعینا الی طعام فاذا حسینؑ یلعب فی الطریق فاسرع النبی صلعم امام القوم ثم بسط یدیہ فجعل یمر مرۃ ھہنا ومرۃ ھہنا یضاحکہ حتی اخذہ فجعل احدی یدیہ فی ذقنہ والاخری فی رأسہ ثم اعتنقہ فقبلہ ثم قال النبی صلعم حسین مني وانا منہ احب اللہ من احب الحسن والحسین۔

۲۴۸ ـ یعلی بن مرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسین راستہ میں کھیلتے تھے رسول اللہ صلعم جھپٹ کر آگے گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا دیئے اور کبھی اس طرف سے اور کبھی اُس طرف سے جاتے تھے اور امام حسین کو ہنساتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے اور دوسرا سر پر رکھ کر انکھیں اٹھایا اور بغل میں لے لیا اور پیار کرنے لگے پھر فرمایا کہ حسین میرا ہے اور میں اس کا ہوں خدا اس سے محبت رکھتا ہے جو حسن و حسین علیہما السلام سے محبت رکھے۔

۲۴۹ ـ عن عائشۃ رض قالت جاء اعرابي الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اتقبلون الصبیان فما

۲۴۹ ـ حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ ایک بدو رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو ان کو

Marfat.com

ذقبلہم فقال النبی صلعم اواملک لک ان نزع اللہ من قلبک الرحمۃ ۔ (مشکوٰۃ عن عائشہ)

پیار نہیں کرتے، رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کیا میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے دل میں سے رحم اٹھا لیا۔

۲۵۰۔ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجل ومعہ صبی فجعل یضمہ الیہ فقال النبی صلعم اترحمہ قال نعم قال ارحم اللہ بک منک بہ وھو ارحم الراحمین۔

(عن ابی ہریرۃ رض)

۲۵۰۔ ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آیا اُس کے ساتھ بچہ تھا کہ اُس کو اپنے سے چمٹائے ہوئے تھا رسول اللہ صلعم نے دریافت کیا کہ تم کو اِس پر رحم آتا ہے اُس نے عرض کیا ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جس قدر تم اس پر مہربانی کرتے ہو خدا تعالیٰ اُس سے زیادہ تم پر مہربان ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے۔

۲۵۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالمجاھد فی سبیل اللہ والقائم اللیل والصائم النھار۔

(بخاری عن ابی ہریرۃ رض)

۲۵۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بیوہ عورت اور مسکین کے حق میں کوشش کرے وہ اُس کی مانند ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ اور رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور دن کو روزہ رکھے۔

Marfat.com

فضل الرحم علی الحیوان

۲۵۲- قال رجل یا رسول اللہ صلعم انی لاذبح الشاۃ فارحمھا اوقال لارحم الشاۃ ان اذبحھا قال والشاۃ ان رحمتھا فقد رحمک اللہ مرتین (عن معاویہ بن قرۃ ادب مفرد)

۲۵۲- ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلعم میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اس پر رحم آتا ہے یا یہ کہا کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں تو رحم آجاتا ہے رسول اللہ نے دو مرتبہ فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کروگے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔

۲۵۳- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل یمشی بطریق اشتد بہ العطش فوجد بیرا فنزل فیھا فشرب ثم خرج فاذا کلب یلھث یاکل الثری من العطش فقال الرجل لقد بلغ ھذا الکلب من العطش مثل الذی کان بلغنی فنزل البیر فملاء خفہ ثم امسکھا

۲۵۳- ابوہریرہ رض سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص رستے میں جاتا تھا اس کو نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں آگیا اس میں اتر کر پانی پیا پانی پیکر باہر آیا تو ایک کتا شدتِ پیاس سے زبان نکالتا اور خاک اڑاتا تھا وہ خیال کرکے کہ اس کو بھی اسی قدر پیاس کی تکلیف ہوگی جس قدر مجھ کو تھی کنوئیں میں اترا اور اپنے دونوں موزوں میں پانی بھر کر

بقیہ فسقی الکلب فشکر اللہ لہ فغفر لہ قالوا یا رسول اللہ ان لنا فی البھائم اجرا قال فی کل ذات کبد رطب اجر۔

اور منہ سے پکڑ کر اوپر لایا اور کتے کو پلا دیا اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالیٰ نے اُس کی مغفرت فرما دی۔ لوگوں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلعم بہائم پر رحم کرنیکا بھی اجر ہے آپ نے فرمایا کہ جو چیز جگر تر رکھتی ہے (یعنی جس میں جان ہے) اس پر رحم کرنے میں ثواب ملتا ہے۔

۲۵۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تتخذ وا شیئا فیہ الروح غرضا (مشکوٰۃ)

۲۵۴۔ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس چیز میں رُوح ہو اُس کو نشانہ نہ بناؤ۔

۲۵۵۔ ان النبی صلعم لعن من اتخذ شیئا فیہ الروح غرضا۔ (مشکوٰۃ عن ابن عمر)

۲۵۵۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم اُس پر لعنت کرتے تھے جو ذی رُوح کو نشانہ بناوے۔

بَابُ الرَّحْمِ عَلَی الْیَتِیْم

۲۵۶۔ وَیَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الْیَتٰمٰی ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّھُمْ خَیْرٌ ط وَاِنْ

۲۵۶۔ اے پیغمبر۔ لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو ان کو سمجھا دو کہ (جیسی) ان کی بہتری (ہو وہی)

Marfat.com

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۷-)

بہتر ہے اور اگر اُن سے مل جل کر رہو تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے (الگ) پہچانتا ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تم کو مشکل میں ڈال دیتا، بیشک اللہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

۲۵۷- وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ

۲۵۷- اور یتیموں کے مال ان کے حوالے کرو اور مال طیب کے بدلے مال خبیث نہ لو، اور اُن کے مال اپنے مالوں میں ملا کر خورد بُرد نہ کرو۔ (کیونکہ) یہ (بہت ہی) بڑا گناہ ہے اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں (کے بارے میں) انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو اور تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کر لو۔ لیکن اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ (کئی بیبیوں میں برابری کے ساتھ برتاؤ) نہ کر سکو گے (اس صورت میں) ایک ہی بی بی کرنا یا جو (لونڈی) تمہارے قبضہ میں ہو، اُسی پر قناعت کرنا، نامنصفانہ برتاؤ سے بچنے کے

Marfat.com

نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ
الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْ
هُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَ
مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ
كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا
عَلَيْهِمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
حَسِيْبًا ۝ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ
نَصِيْبًا

کے لئے یہ تدبیر زیادہ قرین مصلحت ہے۔
اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ
دے دیا کرو ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس
میں سے کچھ تمکو چھوڑ دیں تو اس کو رچتا
پچتا سمجھکر مزے سے کھاؤ پیو) اور مال جس
کو خدا نے تمہارے لئے (ایک طرح کا) سہارا بنایا
ہے اُن (یتیموں) کے حوالے نکرو جو کم عقل ہوں
ہاں اُسمیں سے ان کے کھانے پہننے میں صرف کرو اور
اُن کو نرمی سے سمجھا دو۔ اور یتیموں کو (دنیا کے)
کاروبار میں لگائے رہو یہانتک کہ نکاح کی عمر
کو پہنچیں۔ اس وقت اگر ان میں صلاحیت
دیکھو تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو اور
ایسا نہ کرنا کہ ان کے بڑے ہونے کے اندیشہ
سے فضول خرچی کر کے جلدی جلدی ان کا
مال کھا (پی) ڈالو اور جو (ولی سرپرست)
بامقدور ہو اسے (مال یتیم اپنے اوپر خرچ کرنے
سے) بچا رہنا چاہیئے۔ اور جو حاجتمند ہو
وہ دستور کے مطابق (بقدر ضرورت) کھا لے
(تو مضائقہ نہیں) اور جب اُن کے مال
اُن کے حوالے کرنے لگو تو (لوگوں کو) ان

مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَ
قْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَ
قْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
أَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝
وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا
الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا
خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا
اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
إِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوٰلَ
الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُوْنَ
فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ
سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

(سورۃ النساء - رکوع اوّل)

(کے مال کے لینے) کا گواہ کر لو ورنہ حساب
لینے کو (تو حقیقت میں) اللہ بس ہے۔ ماں
باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا
ہو یا بہت مردوں کا حصہ ہے اور (ایسا
ہی) ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے
میں ... عورتوں کا بھی حصہ ہے (اور یہ)
حصہ (ہمارا) ٹھہرایا ہوا (ہے) اور جب تقسیم
(ترکہ) کے وقت (دور کے رشتہ دار اور یتیم بچے
اور مساکین آموجود ہوں تو اس میں سے ان کو
بھی کچھ دیدیا کرو اور (ان کی خواہش کے بہ
قدر دینے نہ بن پڑے تو) ان کو نرمی سے سمجھا دو
اور وارثان حقدار کو ڈرنا چاہیئے کہ اگر (خود)
اپنے (مرے) پیچھے اولاد ضعیف چھوڑ جاتے تو
ان (کے حال) پر ان کو کیسا کچھ ترس
(نہ) آتا تو چاہیئے کہ (غربا کے ساتھ سختی
کرنے میں اللہ سے ڈریں اور (ان سے)
سیدھی طرح بات کریں۔ جو لوگ ناحق زبردستی
یتیموں کے مال خورد برد کر جاتے ہیں اپنے

پیٹ میں بس انگارے بھرتے ہیں اور عنقریب دوزخ میں پڑیں گے۔

۲۵۸۔ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ○

۲۵۸۔ اور جبتک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ جائے اُس کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسی طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو، اور عہد کو پورا کیا کرو، کیونکہ (قیامت میں) عہد کی بازپرس ہوگی۔

سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۴)

۲۵۹۔ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ○ فَكُّ رَقَبَةٍ ○ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ○ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ○ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ○ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ○ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ○ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ○

۲۵۹۔ پھر بھی وہ ان نعمتوں کے شکر میں، گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ گھاٹی (سے ہماری) کیا (مراد) ہے (گھاٹی سے مراد ہے کسی کی) گردن کا (غلامی یا قرض کے پھندے سے) چھڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم (کو خاص کر جبکہ وہ اپنا) رشتہ دار (بھی) ہو یا محتاج خاک نشین کو (کھانا) کھلانا (تو جو ناحق کی شیخی مارتا ہے چاہیئے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گذرتا) اس کے علاوہ اُن لوگوں (کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور (نیز) ایک دوسرے کو (خلق خدا پر) رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ ...

Marfat.com

عَلَيۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ؕ (پارہ ۳۰ - سورۂ بلد)

(خوش نصیب) ہونگے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا وہی منحوس (بدنصیب) ہوں گے۔ کہ اُن کو (دوزخ کی) آگ میں ڈال کر (سب طرف سے) کواڑ بھیڑ دیئے جائیں

۲۶۰۔ قال داؤدؑ کن للیتیم کالاب الرحیم واعلم انک کما تزرع کذالک تحصد ما اقبح الفقر بعد الغنا واکثر من ذلک الضلالۃ بعد الہدیٰ واذا وعدت صاحبک فانجز لہ ما وعدتہ فان لا تفعل یورث بینک وبینہ عداوۃ۔

۲۶۰۔ داؤدؑ کہتے ہیں کہ یتیم سے مہربان باپ کیطرح پیش آنا چاہیئے، اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت میں کاشت کروگے وہی حاصل کروگے ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ تونگری کے بعد مفلسی بہت بُری ہے، ہدایت کے بعد گمراہی اس سے بھی زیادہ بُری ہے جب کسی سے وعدہ کرو اُسے پورا کرو۔ اگر ایفا نہ کروگے تو تم میں اور اُس میں عداوت پیدا ہو جائیگی

۲۶۱۔ قلت لابن سیرین عندی یتیم قال اصنع بہ ما تصنع بولدک اضربہ ما تضرب ولدک۔
(عن اسماء بن عبید)

۲۶۱۔ میں نے ابن سیرین سے کہا کہ میرے پاس ایک یتیم ہے انھوں نے کہا کہ اُس کیلئے وہی کرو جو اپنے فرزندوں کے لئے کرتے ہو اس کو تنبیہ و تادیب کرو جس طرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو۔

۲۶۲۔ قال رسول اللہ صلعم من مسح راس یتیم لہ لم یمسحہ

۲۶۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض اللہ کی واسطے

Marfat.com

الا لذہ کان لہ بکل شعرۃ یمر علیہا یدہ حسنات ومن احسن الی یتیمہ او یتیم عندہ کنت انا وھو فی الجنۃ کھاتین و قرن بین اصبعیہ۔
(مشکوٰۃ عن ابی امامہ)

یتیم کے سر پہ مہربانی سے ہاتھ پھیریگا تو ہر بال کی عوض میں (جس پہ اُس کا ہاتھ پہنچے) اس کے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیاں کھڑی کرکے اُس کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ جو یتیم کیساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیگا۔ میں اور وہ اسی طرح ساتھ بہشت میں ہوں گے جیسے یہ انگلیاں۔

۲۶۳۔ ان النبی صلعم خطب الناس فقال الامن ولی یتیما لہ مال فلتیجر فیہ ولا یترکہ حتی تاکلہ الصدقۃ۔
(ترمذی عن عمرو بن شعیبؓ)

۲۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہوکر فرمایا آگاہ ہو کہ جو شخص کسی مالدار یتیم کا متولّی ہو۔ اُس کو چاہئے کہ اس کے مال سے تجارت کرے بیکار نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہ ہو جائے۔

۲۶۴۔ ان احب البیوت الی اللہ بیت فیہ یتیم مکرم (ک۔ ابن عمر)

۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک سب گھروں میں محبوب تر وہ گھر ہے جس میں یتیم کی عزت کی جاتی ہو۔

۲۶۵۔ ما من مسلم یمسح بیدہ علی رأس الیتیم الا کانت لہ بکل شعرۃ مرت

۲۶۵۔ ہر مسلمان کے لئے جو یتیم کے سر پہ ہاتھ پھیرے ہر بال کے عوض جس پہ اُس کا ہاتھ پہنچے نیکیاں لکھی جائیں گی اور

Marfat.com

یدلہ علیہا حسنۃ ورفعت لہ بہا درجۃ وحطت عنہ بہا خطیئۃ (عبداللہ بن ابی اوفیٰ)

اس کا درجہ زیادہ کیا جائیگا اور اس کی برائیں کم کر دی جاتی ہیں

۲۶۶-عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالمجاھد فی سبیل اللہ اوکالذی یصوم النھار و یقوم اللیل۔ (عن ابی ہریرۃ رض)

۲۶۶-نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیواؤں اور مسکینوں کے حق میں کوشش کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالا یا دن میں روزہ رکھنے والا اور شب بیداری کرنیوالا۔

باب الرشوۃ والغصب

۲۶۷- وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ رکوع ۲۳)

۲۶۷-ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس (رسائی پیدا کرنے کا) ذریعہ گردانو کر لوگوں کے مال میں تھوڑا بہت جتنا کچھ ہاتھ لگے اس کی جان بوجھ کر ناحق ہضم کر جاؤ۔

۲۶۸-لعن رسول اللہ صلی

۲۶۸-رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی
وزاد ثوبان والرائش یعنی
الذی یمشی بینھما۔
(عن عبداللہ بن عمر ترمذی)

رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے
پر لعنت کی ہے اور ثوبان کی روایت میں
اُس پر بھی جو ان دونوں کے درمیان میں
بیٹھے۔

۲۶۹۔ عن ابی امامۃ ان
رسول اللہ صلعم قال من شفع
لاحد شفاعۃ فاھدی لہ
ھدیۃ علیہا فقبلھا فقد
اتی باباعظیمًا من ابواب
الربوا۔ (خیر المواعظ)

۲۶۹۔ ابو امامہ سے روایت ہے
کہ محمدؐ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس نے
کسی کی سفارش کی اور اس سفارش
کی عوض اس کو کچھ ہدیہ یا تحفہ دیا گیا اور
اس نے قبول کر لیا تو اس نے ربوا (سود)
کا بڑا دروازہ کھول دیا۔

۲۷۰۔ عن معاذ قال بعثنی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الی الیمن فلما سرت ارسل
فی اثری فرددت فقال اتدری
لم بعثت الیک لا تصیبن
شیئًا بغیر اذنی فانہ غلول
ومن یغلل یات بما
غل یوم القیمۃ لھذا
دعوتک فامض لعملک

۲۷۰۔ معاذ رض کہتے ہیں کہ رسول اکرم
صلعم نے مجھ کو یمن کو بھیجا اور جب میں
ان کے پاس سے چلا گیا فوراً میرے پاس
آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھ کو
معلوم ہے کہ میں نے کس لئے تیرے پاس
آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے
بغیر میری اجازت کے کہ یہ یعنی بلا اجازت

Marfat.com

(عن معاذ- مشکوٰۃ)

لینا بددیانتی ہے اور جو بددیانتی کریگا قیامت کے روز اُس کو وہی چیز لانی پڑیگی جو اس نے خیانت کی اس لئے میں نے تجھ کو بلایا تھا- پس اب اپنے کام پر جاؤ-

۲۷۱- قال رسول اللہ صلعم الا لا تظلموا الا لا یحل مال امرءٍ اِلّا بطیب نفس منہ (خیر المواعظ)

۲۷۱- رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ مسلمانو! خبردار ہو کسی پر ظلم نہ کرو خبردار رہو کہ کسی شخص کا مال بدون اُس کی رضامندی کے حلال نہیں ہے-

۲۷۲- استعمل النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا من الاسد یقال لہ ابن اللتبیۃ قال ابن عمر علی الصدقۃ فلما قدم قال ھذا لکم وھذا اھدی قال فقام رسول اللہ صلعم علی المنبر فحمد اللہ واثنی علیہ وقال ما بال عامل نبعثہ فیقول ھذا لکم وھذا اھدی لی افلا قعد فی بیت ابیہ او فی بیت امہ

۲۷۲- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسد کے قبیلے میں سے ایک شخص کو جس کا نام ابن اللتبیہ تھا عامل مقرر کیا ابن عمر کہتے ہیں کہ اُس کو صدقات وصول کرنے پر مقرر کیا تھا جب وہ واپس آیا تو بیان کیا کہ یہ تمہارا ہے اور یہ مجھ کو تحفۃً دیا گیا ہے- رسول اللہ صلعم ممبر پر کھڑے ہوئے اور خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اُس شخص کا کیا حال ہوگا جس کو میں روانہ کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپ کا ہے اور یہ مجھ کو تحفہ میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے گھر میں کیوں

حتی ینظر ایھدی الیہ ام لا والذی نفس محمد بیدہ لاینال احد منکم منہا شیئا الا جاء بہ یوم القیامۃ یحملہ علی عنقہ بعیرلہ رغاء او بقرۃ لہ خوار او شاۃ تیعر ثم رفع یدیہ حتی راینا عفرتی ابطیہ قال اللہم قد بلغت (مرتین)

(عن ابی حمید الساعدی مسلم)

نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا اس کو تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اُس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے تم میں سے جس کسی کو کوئی چیز ملے گی قیامت میں اُس کو اپنی گردن پر اٹھا کر لائیگا کہ اونٹ بلبلاتا ہوا ہوگا یا گائے ڈکراتی ہوئی یا بکری ممیاتی ہوئی ہوگی پھر آپ نے دونوں ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ اُن کی بغلوں کا اندرونی حصہ ہم کو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللہم قد بلغت اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

۲۷۳۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول العاریۃ مؤداۃ والمنحۃ مردودۃ والدین مقضی والزعیم غارم

(مشکوٰۃ عن ابی امامۃ)

۲۷۳۔ میں نے رسول اکرم صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا لازم ہے اور جو چیز محض نفع اٹھانے کیلئے دیجاوے اُس کا واپس کرنا نہایت ضرور ہے اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن تاوان دینے والا ہے۔

۲۷۴۔ قال رسول اللہ صلعم من اخذ شبرا من الارض

۲۷۴۔ جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین ظلم سے دبا لے گا قیامت کے روز سات

Marfat.com

ظلماً فانه یطوقه یوم القیٰمۃ من سبع ارضین
(ذخیر المواعظ عن سعد بن زید)

زمین میں سے اُسی قدر قطعہ زمین کا ٹ کر اُس کا طوق اس کی گردن میں ڈالا جائے گا۔

۲۷۵- النبی صلعم نهی عن النهبة والمثلة۔
(مشکوٰۃ عن عبد اللہ بن یزید)

۲۷۵- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غارتگری اور مُثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔

۲۷۶- قال سمعت رسول الله صلعم یقول من اخذ ارضا بغیر حقها کلف أن یحمل ترابها۔ (مشکوٰۃ)

۲۷۶- میں نے رسول اکرم صلعم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جو شخص بغیر حق کے زمین کو لے گا اُس کی مٹی اٹھانے پر مجبور کیا جائیگا۔

۲۷۷- انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من ادعی ما لیس له فلیس منا ولیتبوأ مقعده من النار (عن ابی ذر ذخیر المواعظ)

۲۷۷- ابوذرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص اس چیز کا دعویٰ کرے جو اسکی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کو لازم ہے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں تلاش کرے

بَابُ الرِّفق

۲۷۸- فبما رحمة من الله

۲۷۸- اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم

لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

(آل عمران رکوع ۱۷)

ان کے لئے نرم دل (شفیق) ہو گئے ہو اگر تم تند خو سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے پراگندہ اور پریشان ہو جاتے پس ان سے درگذر کرو اور اُن کے لئے مغفرت چاہو اور کام میں اُن سے مشورہ لو۔ اور جس وقت تم ارادہ مصمّم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۷۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ رفیق یحب الرفق ویعطی علی الرفق مالا یعطی علی العنف۔

(عن عبد اللہ مشکوٰۃ)

۲۷۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ جو سختی پر عطا نہیں کرتا۔

۲۸۰۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اعطی حظہ من الرفق فقد اعطی حظہ من الخیر ومن حرم حظہ من الرفق فقد حرم حظہ من الخیر۔ اثقل شیء فی میزان المؤمن یوم القیمۃ

۲۸۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جس کو نرمی سے حصہ ملا اس کو بھلائی کا حصہ ملا اور جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا۔ قیامت کے دن مومن کی میزانِ اعمال میں سب سے وزن دار عمل حسنِ خلق ہے اور اللہ تعالیٰ فحش گو بد زبان سے بغض رکھتا ہے۔

Marfat.com

حسن الخلق وان اللہ لیبغض الفاحش البذی۔

(جریر بن عبداللہ)

۲۸۱۔ عن عائشۃ قالت کنت علی بعیر فیہ صعوبۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیک بالرفق فانہ لا یکون فی شئ الا زانہ ولا ینزع من شئ الا شانہ (ادب المفرد)

۲۸۱۔ حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ میں ایسے اونٹ پر سوار تھی جس میں تکلیف تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اس کی زینت ہوتی ہے اور جس کام سے نرمی علیحدہ کردی جاتی ہے وہ عیب دار ہو جاتا ہے

۲۸۲۔ قال النبی صلعم یسروا ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا

(عن انس رض) ادب المفرد)

۲۸۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں تسکین پیدا کرو وحشت پیدا نہ کرو۔

۲۸۳۔ قال النبی صلعم ثلث من کن فیہ یسر اللہ حتفہ وادخل جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک۔

(خیر عن جابر)

۲۸۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین خصائل ہیں جس میں ہوں گے خدا تعالیٰ اس کی موت آسان کردیگا اور اسے جنت میں داخل کریگا۔ کمزور سے نرمی کے ساتھ پیش آنا۔ والدین پر شفقت کرنا۔ اور غلام پر احسان کرنا۔

۲۸۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرید اللہ

۲۸۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے پر

یا اھل بیت رفقا الا نفعھم ولا یحرمھم ایاہ الا ضرھم (مشکوٰۃ عن عائشہ)	نرمی کرتا ہے اس کو فائدہ پہنچاتا ہے اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچتا ہے۔
۲۸۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان ابغض الرجال الی اللہ الا لد الخصام۔ (مشکوٰۃ)	۲۸۵۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے مبغوض ترین بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔
۲۸۶۔ قال رسول اللہ صلعم الا اخبرکم بمن تحرم علیہ النار علی کل ھین لین قریب سھل۔ (عن عبداللہ بن مسعود مشکوٰۃ)	۲۸۶۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا کہ کیا میں تم کو نہ بتا دوں کہ کس پر آتش دوزخ حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کرنے والے نرم دل جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر۔

بَابُ الرَّهْبَانِيَةِ

۲۸۷۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ۔ (سورۃ بقرہ رکوع ۱۶)	۲۸۷۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے۔ اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا۔
۲۸۸۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا۔ (سورۃ نساء رکوع پنجم)	۲۸۸۔ خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے۔

Marfat.com

۲۸۹ - یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَیِّبًا وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ (سورۂ مائدہ رکوع دوازدھم)

۲۹۰ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا خَالِصَةً یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ مَا لَا

۲۸۹ - اے مومنو! اُن پاک چیزوں کو جو اللہ نے تمہارے لیے حلال فرمائی ہیں اُن کو اپنے اوپر حرام نہ کرو اور حد سے بھی نہ بڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور جو حلال و طیّب رزق اللہ نے تم کو عطا کیا ہے اس میں سے بے تامّل کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم یقین رکھتے ہو۔

۲۹۰ - (اے پیغمبر ان لوگوں سے) پوچھو کہ اللہ نے جو زینت (کے ساز و سامان) اور کھانے پینے کی ستھری چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں (انکو) کس نے حرام کیا ہے (یہ تو کیا جواب دیں گے تم ہی) انکو سمجھا دو کہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں ایمان لائے ہیں قیامت کے دن یہ (نعمتیں) خاص کر انھیں کو دی جائیں گی۔ اسی طرح ہم (اپنے) احکام ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگار نے تو صرف بے حیائی کے کاموں کو منع فرمایا ہے (چاہے) وہ (بے حیائی کے کام) ظاہر ہوں یا پوشیدہ

تَعْلَمُوْنَ ○

(سورۂ اعراف رکوع رابع)

ہیں تو اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کسی پہ زیادتی کرنیکو اور اس بات کو کہ تم کسی کو خدا کا شریک قرار دو جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ بے سوچے سمجھے خدا پر لگو بہتان باندھنے۔

۲۹۱- وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ○

(سورۂ حدید۔ رکوع چہارم)

۲۹۱- اور ان لوگوں یعنی اہل کتاب میں ایک طریقہ (ترک دنیا) کا بھی ہے، جس کو انھوں نے از خود ایجاد کیا تھا ہم نے (یہ طریق) ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر انھوں نے اس کو خدا (ہی) کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ایجاد کیا تھا، لیکن جیسا اس کو نباہنا چاہیئے تھا نہ نباہ سکے، تو جو لوگ ان میں سے ایمان لائے ان کو ہم نے ان کے اجر عنایت فرمائے اور ان میں سے بہتیرے تو نافرمان ہیں۔

۲۹۲- ان رسول اللّٰہ صلعم کان یقول لا تشددوا علی انفسکم فیشدد اللہ علیکم فان قوما شددوا علی انفسھم فشدد اللہ علیھم فتلک بقایاھم فی الصوامع والدیار

۲۹۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنے نفسوں پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ تم پر تشدد کریگا جس قوم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی ان پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں ان ہی کا بقیہ ہے کہ رہبانیت کو انھوں نے خود اپنے

Marfat.com

رَهْبَانِيَةِ نِ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ۔ | نے ایجاد کرلیا ہے۔ ہم نے ان پر فرض نہیں کیا۔
(مشکوٰۃ عن انس رضؓ)

۲۹۳۔ لم یکن اصحاب رسول اللہ صلعم منحرفین ولا متماوتین وکانوا یتنا شدون الشعر فی مجالسہم ویذکرون امر جاھلیتہم فاذا ارید احد منہم علی شیٔ من امر اللہ دارت حمالیق عینیہ کانہ مجنون (ادب المفرد)

۲۹۳۔ عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ اصحاب رسول اللہ نہ انحراف کرنیوالے تھے نہ مردنی ظاہر کرنیوالے۔ نہ مردہ دل۔ اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت کے زمانے کا ذکر کرتے رہتے تھے مگر جب کسی امر الٰہی کا بیان کرتا تھا تو مجنوں کی طرح ان کی آنکھوں کے ڈیلے پھر نے لگتے تھے۔

۲۹۴۔ عن ابن عمرؓ انہ رای رجلا مطاطیا راسہ فقال ارفع راسک فان الاسلام لیس بمریض ورای رجلا متماوتا فقال لا تمت علینا دیننا اماتک اللہ۔ (عن ابن عمرؓ)

۲۹۴۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے شخص کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا اٹھا کر اسلام مریض نہیں ہے اور ایک شخص کو مردہ شکل بنائے ہوئے دیکھا تو کہا ہمارے دین کو مردہ نہ بنا۔ خدا تجھے نہ زندہ رکھے۔

۲۹۵۔ عن عائشۃ رضؓ انہا

۲۹۵۔ حضرت عائشہ رضؓ نے ایک

Marfat.com

نضرت الی رجل کاد یموت تخافتا فقالت ما لھذا فقیل لہ انہ من القراء فقالت کان عمر سید القراء وکان اذا مشی اسرع واذا قال اسمع واذا ضرب اوجع۔
(ادب المفرد عن عائشہؓ)

شخص کو دیکھا کہ خوف خدا سے قریب المرگ تھا دریافت کیا کہ اس کو کیا ہوا لوگوں نے کہا کہ یہ قاری ہے حضرت عائشہؓ نے کہا عمر فاروقؓ تمام قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے تیز چلتے تھے اور جب کہتے تھے سنا کر کہتے تھے اور ایسی طرح مارتے تھے کہ تکلیف پہنچے۔

۲۹۶۔ قال یارسول اللہ ائذن لنا فی الاختصاء فقال رسول اللہ صلعم لیس منا من خصی ولا اختصی ان خصاء امتی الصیام فقال ائذن لنا فی السیاحۃ قال سیاحۃ امتی الجہاد فی سبیل اللہ فقال ائذن لنا فی الترھب فقال ان ترھب امتی الجلوس فی المساجد لانتظار الصلوۃ۔
(مشکوٰۃ عن عثمان بن مظعون)

۲۹۶۔ عثمان بن مظعون نے رسول اکرم صلعم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ ہم کو خصی یعنی ہیجڑا بننے کی اجازت دیجئے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو ہیجڑا بنے یا ہیجڑا بنائے وہ ہم میں سے نہیں ہے، میری امت کا روزہ رکھنا خصی ہونے کے قائمقام ہے اس نے پھر عرض کیا کہ ہم کو سفر کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا کہ میری امت کا سفر ہے خدا کی راہ میں جہاد کرنا پھر اس نے کہا کہ رہبان ہونے کی اجازت دیجئے آپ نے فرمایا نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہی میری امت کے لئے رہبانیت ہے۔

Marfat.com

۲۹۷- عن ابن عمر قال لی رسول
الله صلی الله علیه وسلم یا
عبد الله الم اخبر انك تصوم
النهار و تقوم اللیل فقلت
بلی یا رسول الله قال فلا
تفعل صم و افطر و قم و
نم فان لجسدك علیك
حقا و ان لعینیك علیك
حقا و ان لزورك علیك
حقا لا صام من صام الدهر
صوم ثلثة ایام من كل
شهر صوم الدهر كله
صم كل شهر ثلثة ایام
و اقرا القران فی كل شهر
قلت انی اطیق اكثر من
ذلك قال صم افضل الصوم
صوم داؤد صیام یوم و
افطار یوم و اقرا
فی كل سبع لیال

۲۹۷- عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ مجھ
سے رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے عبد اللہ
مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے
ہو اور شب کو نماز پڑھتے رہتے ہو۔ میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ بیشک آپ نے فرمایا
کہ ایسا نہ کرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی
کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اس
لئے کہ تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے اور
تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری
بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے ملنے
والوں کا بھی تم پر حق ہے جو ہمیشہ روزہ
رکھے اس کا روزہ نہیں، ہر مہینے میں
تین روز روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے
کے برابر ہے، ہر ماہ میں تین روزہ رکھو
اور ہر مہینے میں ایک قرآن شریف پڑھو
میں (عبد اللہ بن عمرؓ) نے عرض کیا یا رسول
اللہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا
ہوں آپ نے فرمایا کہ حضرت داؤدؑ کے روزے
رکھنے کا طریقہ سب سے بہتر ہے کہ ایک

مرۃ ولا تزد علی ذلک۔

(مشکوٰۃ عن عبداللہ بن عمرؓ)

روز روزہ رکھنا ایک روز افطار کرنا، اسی طرح تم بھی عمل کرو اور ہر سات شب میں ایک مرتبہ کلام اللہ ختم کرو اس سے زیادہ مت کرو۔

۲۹۸-عن ابی نوفل ان اباہ سال النبی صلعم عن الصوم فقال صم یومًا من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی قال زدنی زدنی صم یومین من کل شھر قلت بابی انت وامی زدنی فانی اجد نی قویا فقال انی اجد نی قویا انی اجدنی قویا فا فحم حتی ظننت انہ لم یزدنی ثم قال صم ثلاثا فی شھر۔

(ادب المفرد عن ابی نوفل)

۲۹۸-ابو نوفل سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے رسول اکرم صلعم سے روزے رکھنے کے لئے دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک روزہ رکھو، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت فرمایئے رسول اللہ نے دو مرتبہ یہ کہہ کر کہ (زیادہ کیجئے) فرمایا کہ ہر ماہ میں دو روزے رکھو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے کچھ زیادہ کیجئے میں اپنے کو زیادہ قوی پاتا ہوں رسول اللہ نے چند بار انی اجد نی قویًا فرمایا اور خاموش ہو گئے جس سے مجھے خیال ہو گیا کہ اب زیادہ روزے رکھنے کی اجازت نہ دیں گے پھر فرمایا کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو۔

Marfat.com

۲۹۹- جاء ثلثة رهط الى
ازواج النبی صلعم یسئلون
عن عبادة النبی صلعم فلما
اخبروا بها تقالوها فقالوا
این نحن من النبی صلی اللہ
علیہ وسلم وقد غفر اللہ
ما تقدم من ذنبہ وما
تاخر فقال احدھم اما انا
فاصلی اللیل ابدا و
قال الثانی انا اصوم النھار
ولا افطر ابدا وقال الثالث
انا اعتزل النساء فلا اتزوج
ابدا فجاء النبی صلعم
الیھم فقال انتم الذین قلتم
کذا وکذا اما واللہ انی لا
خشاکم للہ واتقاکم
لہ لکنی اصوم وافطر
واصلی وارقد واتزوج
النساء فمن رغب عن سنتی

۲۹۹- قبائل عرب میں سے تین آدمی ازوا
مطہرات کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رسو
اللہ صلعم کی عبادت کا حال دریافت کیا
جب ان سے بیان کیا گیا تو انہوں نے
عبادت کو کم خیال کیا۔ اور کہا رسول اللہ
صلعم کے سامنے ہماری کیا اصل ہے
تعالیٰ نے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما
ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ میں رات
رات بھر نماز پڑھوں گا، دوسرے نے کہا
میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھوں گا کبھی اف
نہ کروں گا تیسرے نے کہا کہ میں عورتوں کے
جانا چھوڑ دیا کبھی نکاح نہ کروں گا
اکرم صلعم بھی اسی وقت تشریف لے
اور فرمایا کہ تم نے ہی ایسا ایسا کہا ہے
میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہو
میں تم سب سے زیادہ متقی ہوں لیکن
بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا
نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی
اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں

فليس مني۔
(مشکوٰۃ)

۳۰۰۔ قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فمر رجل بغار فيه شئ من ماء وبقل فحدث نفسه بان يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستاذن رسول الله صلعم في ذلك فقال رسول الله صلعم اني لم ابعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنفية السمحة والذي نفس محمد بيده لغدوة او روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام احدكم في الصف خير من صلوته ستين سنة (مشکوٰۃ)[1]

شخص میرے طریقے سے پھرے وہ میرے گروہ سے نہیں ہے۔

۳۰۰۔ ابی امامہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جہاد میں رسول اکرم صلعم کے ہمراہ جاتے تھے کہ ایک شخص کا گذر ایک غار پر ہوا کہ وہاں پانی بھرا ہوا اور سبزی بہت تھی اس نے اپنے دل میں خیال کہ دنیا چھوڑ کر وہاں رہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت چاہی آپ نے فرمایا کہ میں یہودی اور نصرانی بنانے کے لئے نہیں آیا ہوں بلکہ میں آسان دین اسلام لے کر مبعوث ہوا ہوں قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ تمہارا اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو چلنا دنیا وما فیہا سے بہتر ہے اور تمہارا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے۔

---

[1] اس باب میں جو آیات واحادیث وارد ہوئی ہیں ان سے اور دیگر ابواب کی

بَابُ الرِّيَا

۳۰۱- وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝

(سورۃ النساء رکوع ششم آیۃ ۴۲)

۳۰۱- اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روزِ قیامت پر یقین نہیں رکھتے اور جن کا ہم نشین شیطان ہو تو وہ بُرا ہم نشین ہے۔

۳۰۲- اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ

۳۰۲- منافق (مسلمانوں کو دھوکا دیکر گویا) خدا تعالیٰ کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ (حقیقت میں) خدا اُن کو دھوکا دے رہا ہے اور (یہ لوگ) جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو الکسائے ہوئے کھڑے ہوتے ہیں (ظاہر داری کرکے) لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور (دل سے) اللہ کو یاد نہیں کرتے۔ مگر کچھ

فائدہ:- احادیث کو ملانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نماز مفروضہ اور سُنن مؤکدہ خلوص نیت اور تعدیل ارکان کے ساتھ ادا کرنا اور اس کے بعد حقوق اللہ و حقوق العباد کا ادا کرنا اور مخلوقِ خدا کی خدمت کرنا بہترین اعمال ہے اور اُن لوگوں کے حقوق کا ادا کرنا بھی عبادت میں شامل ہے۔ ۱۲ مترجم

Marfat.com

اللّٰہُ فَلَنْ تَجِدَ لَہٗ سَبِیْلًا ۝

(سورۃ النساء رکوع ۲۱ - آیۃ ۱۴۱ و ۱۴۲)

یوں ہی سا، کفر و ایمان کے بیچ میں پڑے جھول رہے ہیں نہ ان (مسلمانوں) کی طرف نہ اُن (کافروں) کی طرف - اور جس کو اللہ بہکائے تو ممکن نہیں کہ تم میں سے کوئی اُس کے لئے رستہ ڈھونڈ نکالے -

۳۰۳ - وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطٌ -

(سورۃ انفال - رکوع ششم آیۃ ۴۹)

۳۰۳ - اور تم اُن (منافقوں) جیسے نہ بنو جو مارے شیخی کے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور (کردار) یہ کہ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں، اور جو کچھ بھی یہ لوگ کرتے ہیں اللہ کے احاطۂ علم میں ہے -

۳۰۴ - فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ط

(سورۃ ماعون)

۳۰۴ - تو (اُن منافق) نماز یوں کی بڑی تباہی ہے جو اپنی نماز کی طرف سے غفلت کرتے ہیں (اور) وہ جو کوئی نیک عمل کرتے بھی ہیں تو) ریا کرتے ہیں، اور (دل کے) ایسے تنگ ہیں کہ برتنے کی (چھوٹی چھوٹی) چیزوں کا بھی دریغ کرتے ہیں -

۳۰۵ - ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرك

۳۰۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جس کا مجھے تمہارے لئے خوف ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت

Marfat.com

الاصغر قالوا یارسول اللہ وما الشرک الاصغر قال الریاء وزاد البیھقی فی شعب الایمان یقول اللہ یوم یجازی العباد باعمالھم اذھبوا الی الذین کنتم تراؤن فی الدنیا فانظروا اھل تجدون عندھم جزاءً وخیرا۔ (عن محمود)

کیا یارسول اللہ شرکِ اصغر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں اس قدر زیادہ ہے کہ جس روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اُن کے اعمال کی جزا دیگا تو فرمائیگا کہ (ان) لوگوں کو اُن کے پاس لیجاؤ جن کے دکھانے کیلئے یہ عمل کرتے تھے کہ معلوم ہو کہ اُن سے کوئی نفع یا بھلائی بھی پہونچ سکتی ہے۔

۳۰۶۔ عن عمرؓ انہ خرج یومًا الی مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدًا عند قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم یبکی فقال ما یبکیک قال یبکینی شیٔ سمعتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان

۳۰۶۔ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھ دریافت کیا کہ کس چیز نے تم کو رُلایا ہے معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلعم سے ایک چیز سُنی تھی اُس سے رونا آگیا میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا دکھلاوا بھی شرک میں داخل ہے اور جو شخص کسی ولی اللہ سے عداوت رکھتا ہے گویا اللہ

Marfat.com

یسیر الریاء شرک ومن عادی لله ولیا فقد بارز الله بالمحاربۃ ان الله یحب الابرار الاتقیاء الاخفیاء الذین اذا غابوا لم یفتقدوا وان حضروا لم یدعوا ولم یقربوا قلوبهم مصابیح الهدی یخرجون من کل غبراء مظلمۃ
(عن عمر بن الخطاب)

سے جنگ کا اعلان کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے نیک متقی چھپے ہوئے لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو اُن کو تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو اُن کو بلایا نہ جائے۔ اور نہ اُن سے تقرب ڈھونڈھنے کی کوشش کی جائے ان کے قلوب چراغ ہدایت ہیں جو دنیا کی تاریکیوں سے پاک صاف نکل جاویں گے۔

۳۰۷۔ قال النبی صلی الله علیه وسلم انما اخاف هذه الامۃ کل منافق یتکلم بالحکمۃ ویعمل بالجور۔
(عن عمر بن الخطاب)

۳۰۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اِس اُمت میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوتا ہوں کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۰۸۔ اشد الناس عذابا یوم القیٰمۃ من یری الناس خیراً ولا خیر فیه (ابن عمر)

۳۰۸۔ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں اُس میں بھلائی نہ ہو۔

۳۰۹۔ قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سمّع الناس

۳۰۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور کرنے

Marfat.com

يعمله سمع الله به اسامع
خلقه وحقره وصغره۔
(عن عبدالله بن عمر۔ مشكوٰة)

کے لئے کوئی عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اُس
کے عیوب لوگوں میں شائع کریگا اور اُس
کو حقیر و ذلیل کرے گا۔

۳۱۰۔ قال النبی صلی الله علیه
وسلم یکون فی اخر الزمان
اقوام اخوان العلانیه اعداء
السریرة فقیل یا رسول الله
وکیف یکون ذلك قال
ذلك برغبة بعضهم الی
بعض ورهبة بعضهم من
بعضهم (مشکوٰة)

۳۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں
بھائی ہوں گے اور باطن میں دشمن ہونگے
لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلعم
یہ کیوں کر ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ ایک کو
دوسرے کی طرف سے طمع اور خوف رکھنے
کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۳۱۱۔ قال شهدت صفوان
واصحابه وجندب یوصیهم
فقالوا هل سمعت من رسول الله صلعم شیئا
قال سمعت رسول الله صلعم من سمّع سمّع
الله به یوم القیمة ومن
شاق شق الله علیه یوم
القیمه فقالوا اوصنا فقال
ان اول ما ینتن من الانسان

۳۱۱۔ ابوتمیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان
اور اُن کے احباب کے پاس گیا تو
جندب اُن کو نصیحت کر رہے تھے لوگوں
نے دریافت کیا کہ آپ نے رسول اللہ صلعم
سے کچھ سنا ہے انھوں نے کہا ہاں سنا ہے
رسول صلعم فرماتے تھے جو سنا کر کچھ کہے قیا
میں خدا تعالیٰ اُس کو رسوا کریگا اور جو کسی کو
مشقت میں ڈالیگا قیامت کو خدا تعالیٰ اُسے مشقت میں
پھنسائیگا لوگوں نے خواہش

Marfat.com

بطنہ فمن استطاع ان لا یاکل الا طیبًا فلیفعل ومن استطاع ان لا یحول بینہ وبین الجنۃ ملأ کف من دم اھراقہ فلیفعل (مشکوٰۃ)

کی کہ ہم کو کچھ نصیحت کیجئے۔ بیان کیا کہ مرنے کے بعد سب سے پہلی چیز جو جسم انسان سے سڑتی ہے وہ اُس کا پیٹ ہے پس جو شخص قادر ہو سکے سوائے اکلِ حلال کے کچھ نہ کھائے اس کو ایسا ہی کرنا چاہیئے اور جس سے ممکن ہو کہ اُس کے اور جنت کے درمیان میں چلّو بھر خون بھی (جو اُس کی خونریزی سے ہوا ہو) حائل ہو تو اُس کو ایسی ہی کوشش کرنی چاہیئے۔

۳۱۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج فی اٰخرالزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین السنتھم احلی من السکر وقلوبھم قلوب الذئاب یقول اللہ ابی یغترون ام علیّ یجترؤن فبی حلفت لابعثن علی اولئک منھم فتنۃ تدع الحلیم فیھم حیران (مشکوٰۃ عن ابی ہریرۃ)

۳۱۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو دین کی عوض میں دنیا کی خواہش کرینگے اور ظاہر میں نرم بکری کی کھال پہنے ہوئے ہوں گے، ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی۔ اور دل بھیڑیے کے سے ہوں گے خدا تعالیٰ فرمائیگا کیا وہ میری مہلت دینے سے مغرور ہو گئے یا مجھ پر جرأت کرنے لگے۔ پس میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کروں گا کہ ان کے عقلمند بھی حیران رہ جائیں گے۔

Marfat.com

۳۱۳ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت لہ سریرۃ صالحۃ او سیئۃ اظھرہ اللہ منھا رداء یعرف بہ (مشکوٰۃ عن عثمان بن عفان)

۳۱۳ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس شخص کی طینت اچھی یا بُری ہوگی خدا تعالیٰ (قیامت کے روز) اُس پر سے پردہ اُٹھا دیگا جس سے وہ شناخت کئے جائینگے

۳۱۴ - ریح الجنۃ توجد من مسیرۃ خمسمأتہ عام ولا یجدھا من طلب الدنیا بعمل الاخرۃ (ک) - (ابن عباس)

۳۱۴ - جنت کی خوشبو پانسو برس کے رستے سے معلوم ہوگی مگر جو شخص دنیا عملِ آخرت سے طلب کرتا ہے وہ اس سے محروم رہے گا -

بَابُ الزِّنَا

۳۱۵ - وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّہٗ کَانَ فَاحِشَۃً ؕ وَسَآءَ سَبِیْلًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۴)

۳۱۵ - اور زنا کے پاس (بھی) نہ پھٹکنا کیونکہ وہ بیحیائی ہے - اور بہت بُرا چلن ہے -

۳۱۶ - اَلزَّانِیَۃُ وَالزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا کُلَّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا مِائَۃَ جَلْدَۃٍ وَّلَا تَاْخُذْکُمْ

۳۱۶ - عورت اور مرد زنا کریں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین

---

* - زنا کے بارے میں لوگوں کے مختلف خیالات ہیں - بعض مقاربتِ محض کو گناہ سمجھتے ہیں

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۘ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۂ نور رکوع اول)

رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تم کو اُن (کے حال) پر کسی طرح کا ترس دامنگیر نہ ہو اور (نیز) اُن کے سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (اُن کی نصیحت کے لئے) موجود رہے بدکار مرد (تو اپنی رغبت سے جب نکاح کریگا (غالباً) بدکار عورت یا مشرک عورت ہی سے نکاح کریگا اور بدکار عورت (بھی غالباً) ایسا ہی جیسا ڈھونڈیگی اور اُس) کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائے گا اور (دیندار) مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں ۔

(ص۲۹۲ سے آگے) بعض اس کو جزو عبادت سمجھتے ہیں۔ آج کل مہذب ممالک میں سوائے زنائے محصنہ کے مطلق زنا کو جرم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر شریعتِ مطہرہ محمدیہ میں زنا اور جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابلِ تعزیر شدید رکھا گیا ہے۔ اِس کی علتِ اصلی تو سوائے علام الغیوب کے کسی کو معلوم نہیں۔ لیکن اُصولِ اسلام پر نظرِ غائر ڈالنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے جملہ اوامر و نواہی صرف انسان کی بُرائی بھلائی پر مبنی ہیں۔ جو چیز انسان کو روحانی یا جسمانی فائدہ پہنچائے ۔ نوعِ انسان کے قائم رہنے اور اُس کی نسل جاری رہنے کی ممد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے ۔ اور جو چیز قاطعِ حیات یا مضرِ بقائے نوعِ انسان و ممدِ فنا ہو وہ بُری اور بد ہے ۔ اور اسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز ہونے کا دار و مدار شرعِ شریف میں رکھا گیا ہے۔ ۴۴

Marfat.com

۳۱۷ - قال النبی صلعم اذا زنی العبد خرج منہ الایمان فکان فوق راسہ کالظلۃ فاذا خرج من ذلک العمل رجع الیہ الایمان - (مشکوٰۃ)

۳۱۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ زنا کرتا ہے اس کا ایمان نکل کر سایہ کی طرح اس کے سر پر ہو جاتا ہے - اور جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے تو واپس آجاتا ہے -

اس نظر سے جب ہم قانونِ فطرت پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ آفریدگار عالم کو تمام حیوانات کی نسل چلانا اور اس کا رکھنا منظور تھا اس لئے ان میں ایک دوسرے سے ملنے کی قوت ایسی زبردست اور قوی رکھی گئی ہے جس کا دبانا اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے اور یہی ان کی بقائے نوع کا ذریعہ ہے - اگر یہ قوت ایسی قوی نہ ہوتی تو بظاہر انسان یا حیوان کی آئندہ نسل چلنا مشکل ہو جاتا - ازروئے طب اور ڈاکٹری کے جب نر و مادہ میں مقاربت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اس کا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانات شیر خوارہ میں خیال کیا جاتا ہے تو حظِّ نفس میں نر و مادہ برابر کے شریک ہوتے ہیں مگر اُس کے بعد تمام تکلیفیں اور محنتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمّہ ہوتی ہیں - تخم حیات مادہ میں متمکن ہوتا ہے، جنین مادہ کے شکم میں رہتا ہے جنین کی پرورش اُس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے، وضع حمل اور دودھ پلانے کی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے - مولود کی صحت اور اُس کی بقائے حیات کیلئے پرہیز کرنا اور اپنے دودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمّہ ہے -

حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے - خدا تعالیٰ نے فطرۃً اُن کو ایسی قوتیں عنایت فرمائی ہیں کہ وہ بلا امداد ذکور کے اس قدر غذا بہم

Marfat.com

۳۱۸۔ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من قوم یظھر فیھم الزنا الاخذوا بالسنۃ وما من قوم یظھر فیھم الرشا الاخذوا بالرعب۔ (خیر ۲۸ھ)

۳۱۸۔ عمر بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے سُنا ہے رسول اکرم فرماتے تھے کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں زناکاری کو رواج ہو اور وہ غفلت میں نہ پڑ جائے اور کوئی قوم ایسی نہیں ہے جس میں رشوت پھیلے اور مرعوب نہ ہو جائے۔

پہنچا سکتے ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ اُن کے مولود کے بھی بقائے حیات کے لئے ضروری اور لابدی ہو۔ اس لئے حیوانات میں محض خواہشات بدنی اور لذائذِ نفسانی پر اس کا خاتمہ ہو جانے سے اُن کی بقائے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اس لئے نکاح وغیرہ کی کوئی قید ان کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے۔ لیکن انسان کی حالت اس سے مختلف ہے۔ مادہ انسان یعنی عورت کو قدرت نے اس قدر قوت عطا نہیں فرمائی کہ وہ مندرجۂ بالا دقتوں کے ساتھ اپنے اور اپنے مولود کے لئے غذا بھی حاصل کر سکے۔ انسان جس قدر ترقی یافتہ اور تعلیم یافتہ ہو اُسی قدر اُس کی مادہ میں اپنے اور جنین اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنے کی قوتیں کم ہوتی ہیں پس اگر غذا حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں بھی مادہ پر ڈال دی جائیں تو شاذ بلکہ اشذ ایسی صورتیں ہوں گی جن میں بقائے حیات عورت حاملہ و حیات مولود اور بقائے نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہو سکے اس لئے اس کی تلافی کرنا ضروری اہم تھا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل اور ادراک اور دور اندیشی و عاقبت بینی کا مادہ عطا فرمایا ہے۔ اُس کا محض خواہشات جسمانی کی بناء پر اس حرکت کا مرتکب ہونا اور اُس کے نتائج اور ضروریات کو نظر انداز کرنا اس کے

۳۱۹ - قال النبی صلعم ثلاثۃ قد حرم اللّٰہ علیہم الجنۃ مدمن الخمر والعاق والدیوث الذی یقری فی اھلہ الخبث (خیر)

۳۱۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام دائم الخمر پر والدین کی نافرمانی کرنے والے پر اور اس دیوث پر جو اپنے اہل و عیال میں فواحش کو روا رکھے۔

مرتبے کے شایاں نہیں تھا بلکہ ایسا کرنا اس کو طبقہ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرتا ہے اور خلافِ فطرتِ عالم کہا جا سکتا ہے۔ پس بوجوہات متذکرہ بالا قواعدِ بہائم کو جس میں نکاح کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا خلافِ اخلاق اور غیر موزوں امر ہے اسلام میں ان تمام اُصول کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے۔ نگہداشتِ حاملہ و جنین و مولود لازم قرار دیئے گئے ہیں اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا اور اس کے لئے خاص قواعد بنائے گئے کہ اگر بدون ان کی رعایت ملحوظ رکھے کوئی اس امر کا ارادہ کرے تو وہ ممد حیات و بقائے نوع انسانی کا مددگار نہ ہوگا۔ بلکہ ممدِ فنا و ہلاکت ہوگا اور اس لئے نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور ممنوع قرار پائے جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد و عورت لذائذ نفسانی سے تو متمتع ہوں لیکن اُن فرائض اور ذمہ داریوں سے جو قدرتاً اُن پر عائد کی گئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ اُن سے بچے جس سے اسقاط بچہ کشی، تدابیر منع حمل، قتل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بداخلاقیاں ظہور میں آتی ہیں اور نہایت مکروہ قسم کے جانکاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوع بشر کی ترقی کے منافی ہیں اور جن سے اصلی منشائے قدرت یعنی بقائے نوعِ بشر فوت ہو جاتا ہے۔

اس قسم کے جماع کو شرع محمدی میں زنا کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا ہے

Marfat.com

۳۲۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتدرون ما اکثر من یدخل النار قالوا اللہ ورسولہ اعلم قال الاجوفان الفرج والفم وما اکثر من یدخل الجنۃ تقوی اللہ وحسن الخلق۔

(ادب المفرد عن ابی ہریرۃ رض)

۳۲۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ سب سے زیادہ دوزخ میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف چیزیں شرمگاہ اور منہ اور جو چیز سب سے زیادہ جنت میں لے جاوے وہ پرہیزگاری اور خوش خلقی ہے۔

۳۲۱۔ قال رسول اللہ صلعم

۳۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کہ حیات اور بقائے نوع انسانی کا دشمن اور ہلاکت اور فنا کا ممد اور معاون ہے اور اس کے فریقین میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور ان کے لئے سزائیں مقرر کی گئیں ہیں جن کی تفصیل کتب فقہ میں درج ہے۔ نکاح سے یہ تمام خدشات رفع ہو جاتے ہیں اس کا حکم دینے اور تاکید کرنے سے یہ مقصود ہے کہ جس طرح نوع انسانی تمام ذی روح میں افضل ہے اس کا یہ فعل بھی ایسا ہی ہونا چاہئے اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل نان نفقہ وخبرگیری وپرورش اولاد وغیرہ اُن کو خوب سمجھ کر اور غور کر کے پیش نظر رکھا جاوے تاکہ یہ اُن کے حق میں مفید اور نوع انسانی کے باقی رہنے اور ترقی کرنے کا باعث ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی نہ ہو ورنہ وہ حرام محض ہے۔ کیونکہ اس سے نوع بشر کی فنا اور ہلاکت میں امداد دینے والے افعال اور نتائج پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اور یہ مضمون اس آیۃ ربانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے۔ کہ وَاُحِلَّ لَکُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِکُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِکُمْ مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ ؁ یعنی محصنین ہونی چاہئے نہ مسافحت وشہوت رانی۔ مؤلف۔

وحولہ عصابۃ من اصحابہ: بایعونی علی ان لا تشرکوا باللّٰہ شیئًا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا ببھتان تفترونہ بین ایدیکم وارجلکم ولا تعصوا فی معروف فمن وفی منکم فاجرہ علی اللّٰہ و من اصاب من ذلک شیئًا فعوقب فی الدنیا فھو کفارۃ لہ ومن اصاب من ذلک شیئًا ثم سترہ اللّٰہ فھو الی اللّٰہ ان شاء عفا عنہ وان شاء عاقبہ فبایعنا (بخاری ج۱)

نے اُس وقت فرمایا جبکہ ایک گروہ صحابہ رضی اللّٰہ عنہم کا اُن کے گرد جمع تھا کہ مجھ سے اس امر پر بیعت کرو کہ اللّٰہ تعالیٰ کا شریک کسی کو نہ کروگے، اور نہ چوری کروگے اور نہ زنا کروگے، اور نہ اپنی اولادوں کو قتل کروگے۔ اور نہ کوئی بہتان کھڑ کر اور نہ نیک کاموں میں سرکشی کروگے پس جو شخص تم میں سے اُس کو پورا کرے تو .... تو اس کا اجر اللّٰہ پر ہے اور جو ان میں سے کسی کا مرتکب ہوا اور دنیا ہی میں اس کو سزا مل گئی تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے اور جو شخص اس میں مبتلا ہوا اور اللّٰہ تعالیٰ نے اُس کی پردہ پوشی کی تو اللّٰہ تعالیٰ کے اختیار ہے خواہ معاف کرے یا عذاب دے، پس ہم سب نے اس پر رسول اللّٰہ صلعم سے بیعت کی۔

۳۲۲ - ایاک والخلوۃ بالنساء والذی نفسی بیدہ ما خلا رجل بامرأۃ الا دخل الشیطن بینھما لان یزحم رجلا

۳۲۲ - عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے اپنے آپ کو بچاتے رہو۔ جب کوئی شخص کسی عورت کے پاس خلوت میں جاتا ہے شیطان ان میں پہنچ جاتا ہے اگر ...

خنزیر متلطخ بطین او حمأة خیر لہ من ان یزحم منکبہ منکب امرأة لا تحل لہ۔ (ترغیب)

بھرے ہوئے سور کا کسی شخص سے رگڑ کر چلے جانا اس سے بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت کے مونڈھے سے مونڈھا چھو جائے۔

بَابُ الزُّھْد

۳۲۳۔ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ دلنی علی عمل اذا عملتہ احبنی اللہ وحبنی الناس فقال ازھد فی الدنیا یحبک اللہ وازھد فیما فی ایدی الناس یحبک الناس۔

(عن سہل بن الساعدی۔ ترغیب ترہیب)

۳۲۳۔ سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ایسا عمل بتلائیے کہ اس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت رکھے گا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (یعنی دنیا) اس کو ترک کر دے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔

۳۲۴۔ جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ دلنی علی عمل

۳۲۴۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کام ارشاد

يحبّني الله عليه ويحبني الناس عليه فقال اما العمل الذي يحبك الله عليه فالزهد في الدنيا واما العمل الذي يحبك الناس عليه فانبذ اليهم ما في يديك من الحطام۔

(ترغیب ترہیب - ابی ہریرہ رض)

فرمایئے کہ اُس کی وجہ سے اللہ تعالےٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام جس سے خدائے تعالیٰ تجھ سے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے اور ایسا کام جس سے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت مال تیرے پاس ہو وہ ان کی طرف پھینکدے۔

۳۲۵ - قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الزهد في الدنيا يريح القلب والجسد۔ (ترغیب)

۳۲۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل اور جسم آرام پاتے ہیں

۳۲۶ - اتی النبی صلی الله علیه وسلم رجل فقال یا رسول الله من ازهد الناس؟ قال من لم ینس القبر و البلاء وترك افضل زينة الدنيا واثر ما يبقى

۳۲۶ - ضحاک کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا - اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا زاہد کون ہے آپ نے فرمایا جو قبر اور مصیبت کو فراموش نہ کرے اور دنیاوی اعلی درجہ کی زینت

علی ما یفنی ولم یعد غدا في ايامه وعد نفسه من الموتى۔ (ترغیب)

ترک کرے، اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک) اس کو فانی پر اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے اور اپنے کو مرنے والوں میں شمار کرے۔

باب زیارة القبور

۳۲۷۔ قال رسول الله صلعم في مرضه التي لم يقم منه لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا قبور انبيائهم مساجد۔ (بخاری)

۳۲۷۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپ نے مرض موت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرتا ہے کہ انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنا لیا ہے۔

۳۲۸۔ قال سمعت النبي صلعم يقول الا وان من كان قبلكم كانوا يتخذون قبور انبيائهم وصالحيهم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد اني انهاكم عن ذلك (عن جندب مشکوۃ)

۳۲۸۔ جندب کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خبردار رہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء اور صلحا کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں کو مساجد نہ بناؤ، میں اس سے تم کو منع کرتا ہوں۔

Marfat.com

۳۲۹- لعن رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیھا مساجد والسرج۔

(عن ابن عباس۔ مشکوٰۃ)

۳۲۹- ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں کو مسجدیں بنالیں اور اُن پر چراغ جلا ئیں

۳۳۰- قال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اللھم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائھم مساجد

(عن جابر)

۳۳۰- جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میری قبر کو بُت نہ بنانا کہ اُس کی پوجا کی جاوے، اللہ کا غضب اس قوم پر ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیتی ہے۔

۳۳۱- قال کان رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمھم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم للاحقون نسئال اللہ لنا ولکم العافیہ

(مشکوٰۃ)

۳۳۱- بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو تعلیم دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف جاؤ تو کہو السلام علیکم اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا انشاء اللہ بکم للاحقون نسئال اللہ لنا ولکم العافیۃ۔

Marfat.com

۳۳۲- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من زار قبر ابویہ او احدھما فی کل جمعۃ غفر لہ وکتب برًا۔ (مشکوٰۃ عن محمد)

۳۳۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اور ابرار میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۳- ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نہیتکم عن زیارۃ القبور فزوروھا فانھا تزھد فی الدنیا وتذکر الاخرۃ

۳۳۳- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم کو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے۔ اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

بَابُ السَّبَابِ وَالطَّعْنِ

۳۳۴- وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (سورۂ انعام رکوع ۱۳)

۳۳۴- (مسلمانو!) مشرک خدا کے سوا جن (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں اُن کو بُرا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) براہ نادانی ناحق (ناروا) خدا کو بُرا کہہ بیٹھیں گے۔

۳۳۵- یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

۳۳۵- مسلمان مرد (مردوں) پر ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ (خدا

قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ

(حجرات - آیۃ ۱۱)

کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام (دھرو) ایمان لائے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو ان حرکات سے باز نہ آئیں گے تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں۔

۳۳۶ - قال رسول اللہ صلعم لا ینبغی للمومن ان یکون لَعَّانًا (ادب المفرد)

۳۳۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ وہ لعن کرتا رہے۔

۳۳۷ - قال رسول اللہ صلعم ان اللہ لا یحب لفحش المتفحش ولا الصیاح فی الاسواق۔

(عن جابر بن عبد اللہ)

۳۳۷ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فحش کام کرنے والے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا اور نہ اس سے محبت رکھتا ہے جو بازاروں میں چلاتا پھرتا ہے۔

۳۳۸ - قال النبی صلعم لیس المومن بالطعان

۳۳۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان طعنہ کرنیوالے اور

ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذی۔ (مشکوٰۃ)

اور لعن کرنے والے اور فحش گو بیہودہ بکنے والے نہیں ہوتے۔

۳۳۹۔ قال النبی صلعم لا ینبغی للصدیق ان یکون لعّانا۔

۳۳۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعّان ہو۔

۳۴۰۔ ما تلاعن قوم قط الا حق علیہم اللعنۃ (عن حذیفہ)

۳۴۰۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۴۱۔ ان ابا بکر لعن بعض رقیقہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابابکر اللعانین والصدیقین کلا ورب الکعبۃ مرتین او ثلاثا فاعتق ابوبکر یومئذ بعض رقیقہ ثم جاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا اعود (عن عائشہ)

۳۴۱۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ فرمایا کہ اے ابوبکر صدیق اور لعنت کرنے والا بخدا یہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابوبکر اسی روز اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ پھر ایسا نہ ہوگا۔

۳۴۲۔ قال النبی صلعم لا تتلاعنوا بلعنۃ اللہ ولا بغضب اللہ ولا بالنار (عن سمرہؓ)

۳۴۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم ایک دوسرے سے یہ نہ کہو کہ تجھ پر خدا کی لعنت ہو یا اللہ کا غضب یا دوزخ میں جائے۔

Marfat.com

۳۴۳ - قیل یارسول اللہ صلعم ادع اللہ علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا و لکن بعثت رحمۃ۔
(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ رض)

۳۴۳ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے آپ نے فرمایا کہ میں لعن کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ رحم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔

۳۴۴ - فی قولہ عزوجل وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ قال لا یطعن بعضکم علی بعض

۳۴۴ - ابن عباس آیۃ شریفہ لاتلمزوا انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے پر طعن نہ کرو۔

۳۴۵ - استب رجلان علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فسب احدھما الآخر ساکت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس ثم رد الآخر فنھض النبی صلعم فقیل نھضت قال نھضت الملئکۃ فنھضت معھم ان ھذا کان ساکتا ردت الملئکۃ علی الذی سبہ فلما رد نھضت
(الادب المفرد عن ابن عباس رض)

۳۴۵ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو آدمیوں میں گالم گلوج ہوئی جب تک ایک گالی دیتا رہا دوسرا خاموش رہا۔ رسول اللہ بیٹھے رہے اور جب دوسرے نے بھی جوابدیا تو رسول اللہ کھڑے ہوگئے عرض کیا گیا آپ کھڑے ہوگئے رسول اللہ نے فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہوگئے تو میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہوگیا۔ جبتک یہ خاموش تھا فرشتے گالی دینے والے کا جواب دیتے تھے جب اس نے خود جوابدیا تو فرشتے اٹھ گئے

۳۴۶ - عن النبی صلی اللہ

۳۴۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

علیہ وسلم سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر۔
(ادب المفرد)

سے مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اُس سے قتال (جنگ) کرنا کفر ہے۔

۳۴۷۔ ان رجلا نازعتہ الریح ردائہ فلعنھا فقال رسول اللہ صلعم لا تلعنھا فانھا مامورۃ وانہ من لعن شیئا لیس لہ باھل رجعت اللعنۃ علیہ
(ابن عباسؓ)

۳۴۷۔ ایک شخص کی چادر ہوا سے اُڑنے لگی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو لعنت نہ کرو یہ اللہ کی طرف سے مامور ہے جو شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے اگر وہ اس لعنت کی مستحق نہیں ہوتی تو یہ لعنت، لعنت کرنے والے پر لوٹ آتی ہے۔

۳۴۸۔ قال لم یکن رسول اللہ صلعم فاحشا ولا لعّانا ولا سبّابا کان یقول عند المعاتبۃ مالہ ترب جبینہ۔ (مشکوۃ)

۳۴۸۔ انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ کسی پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے غصہ کے وقت فرماتے تھے کہ اُس کو کیا ہوگیا۔ اُس کا چہرہ خاک آلودہ ہو۔

۳۴۹۔ قال النبی صلعم لا تسبوا اصحابی فلوان احدکم انفق مثل اُحُدٍ ذھبا ما بلغ مدّ احدھم ولا نصیفہ

۳۴۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب میں سے کسی کو سب و شتم سے یاد نہ کرو اگر تم کوہ احد کی برابر سونا خرچ کرو تو بھی ان کے ایک پیمانہ

Marfat.com

(ابوسعید خدری۔ مشکوٰۃ)

یا اضف پیمانہ خرچ کرنے کی برابر نہیں

۳۵۰۔ لعن المؤمن کقتلہ ومن قذف مومنا بکفر فھو کقتلہ۔
(کنز العمال)

۳۵۰۔ مسلمان کو لعنت کرنا اس کے قتل کرنیکی برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے متہم کرے تو وہ اس کے قتل کرنے کے برابر ہے۔

بَابُ السَّتر والنظافة

۳۵۱۔ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا ط وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ ط ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ o
(سورۂ اعراف رکوع سوم)

۳۵۱۔ اے بنی آدم ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس اُتارا ہے جو تمہارے پردے کی چیزوں کو چھپائے اور موجب زینت بھی ہو اور پرہیزگاری کا لباس (سب لباسوں سے) بہتر ہے یہ (لینی لباس کا اترنا) خدا کی (قدرت کی) نشانی ہیں سے ہے تاکہ لوگ (اس بات ہیں) غور کریں

۳۵۲۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی عورۃ المرأۃ ولا

۳۵۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ نے فرمایا کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد ایک

Marfat.com

يفضى الرجل الى الرجل فى ثوب واحدٍ ولا تفضى المرأة الى المرأة فى ثوب واحد۔ (مشكوٰة)

ہیں برہنہ ہوں۔ نہ عورت عورت ایک پارچہ میں برہنہ جمع ہوں۔

۳۵۳۔ قال النبى صلعم اما علمت ان الفخذ عورة (عن جريد۔ مشكوٰة)

۳۵۳۔ جریدؓ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں داخل ہے۔

۳۵۴۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال له یا علی لا تبرز فخذك ولا تنظر الى فخذ حیٍّ ولا میّت۔ (مشكوٰة)

۳۵۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والتعری فان معکم من لا یفارقکم الا عند الغائط وحین یفضی الرجل الى اهله فاستحیوهم واکرموهم۔ (مشكوٰة)

۳۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کہ تمہارے ساتھ ایسی مخلوق رہتی ہے جو ہر وقت تمہارے ساتھ رہتی ہے اور سوائے اس کے کہ جب تم پاخانہ میں جاؤ یا اپنی بی بی کے پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی پس تم اُن سے حیا کرو اور ان کی عزت کرتے رہو۔

۳۵۶۔ قال رسول اللہ

۳۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلعم احفظ عورتك الا من زوجتك او ما ملكت يمينك قلت يا رسول الله صلعم افرأيت اذا كان الرجل خاليا قال فالله احق ان يستحيى منه -
(مشکوٰۃ)

نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ (ہر جگہ موجود ہے اور وہ اس بات کا) زیادہ مستحق ہے کہ اُس سے حیا کی جائے (یعنی تنہائی میں بھی ننگا نہ ہونا چاہیئے)

۳۵۷ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الناظر والمنظور اليه -
عن انس مشکوٰۃ)

۳۵۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے والے (یعنی ستر دیکھنے والے) پر اور اس پر جس کی طرف دیکھا گیا -

۳۵۸ - لبس عمر بن الخطاب ثوبا جديداً فقال الحمد لله الذى كسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حيوتى ثم قال سمعت رسول الله صلعم يقول من لبس ثوبا جديداً فقال الحمد لله الذى كسانى ما اوارى به عورتى واتجمل به فى حيوتى ثم عمد الى الثوب الذى

۳۵۸ - حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی' اور اپنے لباس کہنہ کو تصدق کردے وہ حالت حیات وفات میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت

اخلق فتصدق بہ کان فی کنف اللہ وفی حفظ اللہ وفی ستر اللہ حیًا ومیّتًا۔ (مشکوۃ)	اور پردے میں رہے گا۔
۳۵۹۔ من بات علی ظھر بیت لیس علیہ حجاب فقد برئت منہ الذمۃ (مشکوۃ)	۳۵۹۔ جو شخص ایسے مکان کی چھت پر سوئے جس پر پردہ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔
۳۶۰۔ ان رسول اللہ صلعم رای رجلا یغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان اللہ حیی ستیر یحب الحیاء والستر فاذا اغتسل احدکم فلیستتر (ابوداؤد)	۳۶۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو علانیہ ننگا نہاتے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف لے گئے اور خدا کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور باعفت ہے اور حیا اور عفت کو پسند کرتا ہے پس جب تم میں کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپکر کرے۔
۳۶۱۔ لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (سورۂ حجرات رکوع ۲)	۳۶۱۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔
۳۶۲۔ اذا اردت ان تذکر عیوب صاحبک فاذکر عیوب نفسک (عن ابن عباسؓ۔ ادب المفرد)	۳۶۲۔ جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو تو اول اپنے عیوب پر نظر کر لو۔

Marfat.com

۳۶۳ - یقول یبصر احدکم القذاۃ فی عین اخیہ وینسی الجذل او الجذع فی عین نفسہ

(ابی ہریرہ رض)

۳۶۳ - ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی آنکھ میں کنک ہو تو اس کو دیکھتا ہے - اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو بھول جاتا ہے -

۳۶۴ - سمعت رسول اللہ صلعم یقول من رای من مسلم عورۃ فسترھا کان کمن احیا موؤدۃ من قبرھا -

(ابی الھیثم)

۳۶۴ - ابی الھیثم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب دیکھ کر پردہ پوشی کرتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے نکال کر زندہ کرتا ہے -

۳۶۵ - قال صعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المنبر فنادی بصوت رفیع فقال یا معشر من اسلم بلسانہ ولم یفض الایمان الی قلبہ لا تؤذوا المسلمین ولا تعیروھم ولا تتبعوا عوراتھم فانہ من یتبع عورۃ اخیہ المسلم یتبع اللہ عورتہ ومن یتبع اللہ عورتہ یفضحہ

(مشکوۃ)

۳۶۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان ان کے دل میں نہیں بیٹھا تم مسلمانوں کو ایذا نہ دو اور نہ ان کو عیب لگاؤ اور نہ ان کی پوشیدہ باتوں کو دریافت کرتے پھرو جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں تلاش کریگا اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں کا کھوج لگادے اور خدا تعالیٰ جس کی عیب جوئی کرتا ہے اس کو رسوا کر دیتا ہے -

Marfat.com

بَابُ السُّخْرِیَۃِ

۳۶۶۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ ج وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ج وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ۔

(حجرات رکوع ۲)

۳۶۶۔ مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک) اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو ایمان لائے پیچھے بد تہذیبی کا نام بھی برا ہے اور جو ان حرکات سے) باز نہ آئیں گے تو وہی (خدا کے نزدیک ظالم ہیں۔

۳۶۷۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویل لمن یحدث فیکذب لیضحک بہ القوم ویل لہ ویل لہ

(عن بہز بن حکیم)

۳۶۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص پر افسوس ہے جو بات کرتے وقت اس لئے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے اس پر افسوس ہے افسوس ہے۔

۳۶۸۔ قالت مر رجل مصاب

۳۶۸۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے

Marfat.com

علی نسوۃ فتضاحکن بہ
لیسخرن ان قاصیب لعضھن
(عن عائشۃ ادب المفرد)

روایت ہے کہ ایک مرتبہ شخص عورتوں کے پاس سے گذرا وہ اس کو دیکھکر ہنسنے اور تمسخر کرنے لگیں تو ان میں سے بعض

۳۶۹۔ عن ابی ھریرۃ ان النبی صلعم کان یتعوذ من سوء القضاء وشماتت الاعداء۔ (ابی ہریرۃ رض)

۳۶۹۔ ابو ہریرۃ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شماتت اعداء سے ہمیشہ خدا کی پناہ مانگتے تھے۔

باب السرف فی المال

۳۷۰۔ وَھُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّغَیۡرَ مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا اُکُلُہٗ وَالزَّیۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِہًا وَّغَیۡرَ مُتَشَابِہٍ ؕ کُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِہٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَاٰتُوۡا حَقَّہٗ یَوۡمَ حَصَادِہٖ ۫ۖ وَلَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ
(سورۂ انعام۔ رکوع ۱۷)

۳۷۰۔ اور وہی (قادر مطلق) ہے جس نے باغ پیدا کئے (بعض تو ٹٹیوں) چڑھائے (جیسے انگور کی بیلیں) اور (بعض) نہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جس کے پھل مختلف (قسموں کے) ہوتے ہیں اور زیتون اور انار (کہ بعض صورت شکل مزہ میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں) اور بعض نہیں بھی ملتے جلتے۔ لوگو یہ سب چیزیں جب پھلیں ان کے پھل بے تامل کھاؤ اور ان نعمتوں کے شکریہ میں ان کے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن حق اللہ (یعنی زکوٰۃ کو)

Marfat.com

۳۷۱- یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝

(سورۂ اعراف - رکوع ۳)

۳۷۱- اے بنی آدم ہر ایک نماز کے وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

۳۷۲- وَلَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝

(سورۂ بنی اسرائیل رکوع ۳)

۳۷۲- اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ (گویا) گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل اسکو پھیلا ہی دو (ایسا کروگے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤگے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کرینگے اور تم تہی دست بھی ہوگے۔

۳۷۳- وَلَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۝

(شعراء رکوع ۸)

۳۷۳- اور حد سے بڑھ جانے والوں کے کہے میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں (اور خرابیوں کی) اصلاح نہیں کرتے۔

۳۷۴- کتب معاویة الی المغیرة بن شعبة ان اکتب الیّ بشیءٍ سمعته من رسول الله صلعم فکتب الیه المغیرة ان رسول الله صلعم کان

۳۷۴- امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر کرو جو تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ بکنا اس سے اور ضائع

ینھی عن قیل و قال واضاعۃ المال وکثرۃ السوال وعن منع وہات وعقوق الامہات وعن وأ دالبنات۔

کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والدہ کی نافرمانی اور زندہ لڑکیوں کے دفن کرنے سے۔

۳۷۵۔ قال رسول اللہ صلعم ان اللہ یرضی لکم ثلثا یرضی لکم ان تعبدوہ ولا تشرکوا بہ شیئًا وان تعتصموا بحبل اللہ جمیعًا وان تناصحوا من ولاہ اللہ امرکم ویکرہ لکم قیل و قال وکثرۃ السؤال واضاعۃ المال (ادب المفرد عن ابی ہریرہؓ)

۳۷۵۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم سے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض ہوتا ہے۔ اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو۔ اور جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا حاکم کیا ہو اس کو نصیحت کرتے رہو۔ اور نفرت رکھتا ہے زیادہ قیل و قال سے اور کثرت سے سوال کرنے اور مال کے ضائع کرنے

بَابُ السَّرِقَةِ

۳۷۶۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ

۳۷۶۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو ان کے اس کرتوت کے بدلے میں (بلا امتیاز) دونوں کے (داہنے) ہاتھ

Marfat.com

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ۝
(سورۂ مائدہ، رکوع ۶)

کاٹ ڈالو (یہ) تعزیر ان کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی ہے اور اللہ زبردست اور انتظامی مصلحتوں سے واقف ہے۔

۳۷۷ - قال النبی صلعم لعن اللہ السارق یسرق البیضۃ فتقطع یدہ ویسرق الحبل فتقطع یدہ - (عن ابی ہریرہ)

۳۷۷ - رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک انڈا چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے - اور رسّی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے -

۳۷۸ - قال رسول اللہ صلعم لیس علی المنتھب قطع ومن انتھب نھبۃ مشھورۃ فلیس منا - (خیر المواعظ عن جابر رض)

۳۷۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارتگر کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارتگری کرے وہ ہمارے گروہ میں نہیں ہے -

۳۷۹ - اُتی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بسارق فقطع فقالوا ما کنا نراک تبلغ بہ ھذا قال لو کانت فاطمۃ رض لقطعتھا -
(خیر المواعظ ۵۳۵)

۳۷۹ - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا - تو اس کا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ ہم کو امید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو ان کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا -

۳۸۰ - ان قریشا اھمھم

۳۸۰ - حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت -

Marfat.com

شان المرأة المخزومية التی سرقت فقالوا من یکلم فیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا ومن یجترئ علیہ الا اسامۃ بن زید حِبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکلمہ اسامۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتشفع فی حد من حدود اللہ ثم قام فاختطب ثم قال انما اھلک الذین من قبلکم انھم کانوا اذا سرق فیھم الشریف ترکوہ و اذا سرق فیھم الضعیف اقاموا علیہ الحد وایم اللہ لو ان فاطمۃ رض بنت محمد سرقت لقطعت یدھا۔

(خبر ۵۴۳)

ہے کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت اہمیت پیدا کر لی۔ لوگوں نے آپس میں کہا کہ کون شخص اس بارہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے لوگوں نے کہا کہ سوائے اسامہ بن زید کے جن سے رسول اللہ بہت محبت رکھتے ہیں اور کون ایسی جرأت کر سکتا ہے اسامہ نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش کرتے ہو اور کھڑے ہو کر خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی امتیں صرف اسی لئے ہلاک ہوئی ہیں کہ جب کوئی شریف چوری کرتا تھا اس کو معاف کر دیتے تھے اور جب ضعیف اور کمزور چور آتا تھا تو حد جاری کرتے تھے واللہ اگر فاطمہ بنت محمدؐ بھی چوری کرتیں تو ان کا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

بَابُ السَّفَرِ

۳۸۱۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (انعام آیۃ ۱۱، رکوع ۲)

۳۸۱۔ اے محمد لوگوں سے کہدو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھوٹوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۸۲۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ (سورۂ نمل رکوع ۶)

۳۸۲۔ اے محمد لوگوں سے کہدو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے۔

۳۸۳۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَءَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (عنکبوت رکوع ۲ آیۃ نمبر ۲۰)

۳۸۳۔ اور ہم نے ابراہیم سے یہ بھی کہا کہ ان لوگوں سے کہدو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس طرح پر خدا تعالی نے اول دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اللہ تعالی آخر مرتبہ اٹھائیگا بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۸۴۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ (روم رکوع ۵)

۳۸۴۔ اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی سیر کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے ہیں ان کا کیا برا انجام ہوا اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔

۳۸۵۔ قلت یارسول اللّٰہ

۳۸۵۔ ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے

صلی اللہ علیہ وسلم دُلّنی علی عمل یدخلنی الجنۃ قال امط الاذیٰ عن طریق الناس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلایئے کہ مجھے جنت میں پہنچا دے آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے راستہ میں سے تکالیف کو دور کرو۔

۳۸۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایمان بضع وسبعون شعبۃ و افضلھا قول لآ الہ الآ اللہ وادنٰھا اماطۃ الاذے عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان۔ (مشکوٰۃ)

۳۸۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ اوپر ستر شعبے ہیں سب سے اعلیٰ و افضل ہے لا الہ الا اللہ کہنا اور اس پر یقین کرنا اور ادنیٰ درجہ ہے رستہ میں سے ایذا کا دور کرنا۔ اور حیا بھی ایمان کا ایک شعبہ ہے

۳۸۷۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان ثلثۃ فی السفر فلیؤمّروا احدھم (مشکوٰۃ ۳۳۹)

۳۸۷۔ سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تم تین آدمی ہو تو ایک کو سردار بنا لیا کرو۔

۳۸۸۔ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعو لھم (مشکوٰۃ)

۳۸۸۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم سفر میں پیچھے پیچھے چلا کرتے تھے اور کمزور ناتوان کو اپنے ہمراہ لے لیتے تھے اور ان کے لئے دعا کرتے تھے۔

Marfat.com

۳۸۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید القوم فی السفر خادمہم فمن سبقہم بخدمۃ لم یسبقوہ بعمل الا الشہادۃ

۳۸۹۔ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے جنہوں نے پہلے اس کی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ سوائے شہادت کے اور کسی عمل میں اس سے سبقت نہیں کر سکتے۔

۳۹۰۔ من منح منیحۃ او ھدی زقاقا وقال طریقا کان لہ عدل عتاق نسمۃ

۳۹۰۔ براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتائے تو اس کو غلام آزاد کرنے کی برابر ثواب ملیگا۔

۳۹۱۔ قال افراغک من دلوک فی دلو اخیک صدقۃ وامرک بالمعروف ونھیک عن المنکر وتبسمک فی وجہ اخیک صدقۃ واماطتک الحجر والشوک والعظم عن طریق الناس لک صدقۃ وھدایتک الرجل فی

۳۹۱۔ ابوذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا تیرے لئے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اس کا ثواب ہے۔ بھلائی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر، پتھر کانٹے وغیرہ راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔

Marfat.com

ارض الضالۃ صدقۃ (مق[۳۵])

۳۹۲- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اماط اذی عن طریق المسلمین کتب لہ حسنۃ ومن تقبلت لہ حسنۃ دخل الجنۃ (مق[۵۶])

۳۹۲- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستہ سے ایذا کو دور کرے گا۔ اُس کے لئے بھلائی لکھی جاوے گی اور جس کی ایک بھلائی بھی قبول کی جاوے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۳۹۳- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر رجل بغصن شجرۃ علی ظہر طریق فقال لانحین عن طریق المسلمین لا یوذیہم فادخل الجنۃ۔

(عمیر-۳۲۰)

۳۹۳- ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں سڑک پر جھاڑ پڑے ہوئے دیکھے اور اپنے دل میں کہا کہ مسلمانوں کے راستہ سے علیحدہ کر دوں تاکہ اُن کو تکلیف نہ ہو۔ وہ شخص جنت میں داخل کیا گیا۔

۳۹۴- قال النبی صلعم مر رجل بشوک فی الطریق فقال لامیطن ھذا الشوک لا یضر رجلا مسلما فغفرلہ

(عن ابی ہریرہ)

۳۹۴- رسول اکرم نے فرمایا کہ ایک شخص جارہا تھا راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال کرکے اُن کو علیحدہ کر دیا کہ کسی مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہونچے پس (اسی سے) اس کی مغفرت ہو گئی۔

۳۹۵- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی

۳۹۵- ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے

Marfat.com

اعمال امتی حسنہا وسیئہا فوجدت فی محاسن اعمالہا ان الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالہا النخاعۃ فی المسجد لا تدفن۔ (مسلم)

میری اُمت کے اچھے بُرے اعمال پیش کئے گئے تو میں نے راستہ میں سے تکلیفات کے دور کرنے کو نیک اعمال میں سے پایا اور مسجد میں کھنکھار کا بلغم ڈالنے کو جو دفن نہ کیا گیا ہو بُرے اعمال میں پایا۔

بَابُ السَّلَامِ

۳۹۶۔ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ط اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ہ (سورۂ نساء رکوع ۸)

۳۹۶۔ اور تم کو کسی طرح سلام کیا جائے تو تم اُس کے جواب میں اس سے بہتر (طور پر) سلام کرو یا (کم سے کم) ویسا ہی جواب دو، اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

۳۹۷۔ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ

۳۹۷۔ اور (اے پیغمبر) جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو (تم اُن کی دلدہی کرو اور) کہو کہ (خدا کی طرف سے) تمکو سلامتی (کی خوشخبری) ہو اور تمہارے پروردگار نے (بندوں پر) مہربانی کرنا (خود) اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ

Marfat.com

فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ٥
(سورۂ انعام رکوع ۶، آیت نمبر ۵۴)

کر بیٹھے پھر کرے پیچھے توبہ اور (اپنی حالت کی) اصلاح کرلے تو (خدا اُس کو بخشدیگا کیونکہ) وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۳۹۸۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٥ (سورۂ نور۔ رکوع ۸)

۳۹۸۔ تو جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں کو) سلام کرلیا کرو (سلام ایک) دعائے (خیر) ہے جو تم مسلمانوں کو خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۳۹۹۔ عن النبی صلعم قال افشوا السلام تسلموا۔

۳۹۹۔ براء سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو سلامت رہو گے۔

۴۰۰۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تدخلوا الجنة حتی تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابّوا الا ادلکم علی ما تحابّون به قالوا بلی یارسول اللہ قال افشوا السلام بینکم

۴۰۰۔ ابوہریرہ سے روایت ہے نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں داخل نہ ہو گے جبتک کہ مومن نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جبتک آپس میں محبت نہ رکھو۔ کیا میں تم کو (صحابہ کو) ایسی چیز نہ بتا دوں جس کے سبب سے تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ آپ نے فرمایا کہ

Marfat.com

(مشکوٰۃ ۳۹۷)

سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۱ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمٰن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنان (عن عبد اللہ بن عمر)

۴۰۱ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو شہرت دو جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

۴۰۲ - یقول یسلم الراکب علی الماشی والماشی علی القاعد والماشیان ایھما یبدأ بالسلام فھو افضل (عن جابر رض)

۴۰۲ - جابر رض سے روایت ہے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام کرے وہ افضل ہے۔

۴۰۳ - ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لامرئٍ مسلمٍ ان یھجر اخاہ فوق ثلاث فیلتقیان فیعرض ھذا ویعرض ھذا وخیرھما الذی یبدأ بالسلام

(ادب المفرد ۱۴۳)

۴۰۳ - ابو ایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ کے لئے ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اُس سے منہ پھیر لے اور وہ اُس سے، اُن دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

۴۰۴ - ان رجلا مر علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی مجلس فقال

۴۰۴ - ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے

Marfat.com

السلام علیکم فقال عشر
حسنات فمر رجل آخر
فقال السلام علیکم ورحمة
الله فقال عشرون حسنة
فمر رجل آخر فقال السلام
علیکم ورحمة الله وبرکاته
فقال ثلاثون حسنة فقام
رجل من المجلس ولم یسلم
فقال رسول الله صلی الله
علیه وسلم ما اوشك ما نسی
صاحبکم اذا جاء احدکم
المجلس فلیسلم فان بدا
له ان یجلس فلیجلس و
اذا قام فلیسلم۔ (ادب المفرد)

پاس سے گذرا اس نے کہا السلام
علیکم آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے دس
نیکیاں ہیں پھر دوسرا شخص گذرا اس
نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے
فرمایا اس کے لئے بیس نیکیاں ہیں اور پھر
اور شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ نے فرمایا کہ اس
کے لئے تیس نیکیاں ہیں ایک شخص مجلس
سے اٹھ کر گیا اور سلام نہیں کیا رسول
اکرم نے فرمایا کہ تمہارا دوست کیسا جلد
بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص محفل
میں آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سلام کرے
اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور جب وہاں
سے اٹھے تو بھی سلام کرے۔

۵۰۴۔ عن عمرؓ قال کنت ردیف
ابی بکر فیمر علی قوم فیقول
السلام علیکم فیقولون
السلام علیکم ورحمة الله
و یقول السلام علیکم ورحمة الله

۵۰۴۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ میں حضرت ابو بکر کی ہمراہ سوار تھا
وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے وہ
السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم و
رحمۃ اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم

Marfat.com

فیقولون السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فقال ابو بکر فضلنا الناس الیوم بزیادۃ کثیرۃ۔

ورحمۃ اللہ کہتے تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے حضرت ابو بکر نے کہا کہ آج یہ لوگ فضیلت میں ہم سے بہت بڑھ گئے۔

۴۰۶۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان السلام اسم من اسماء اللہ تعالیٰ وضعہ اللہ فی الارض فافشوا السلام بینکم (عن انس ادب المفرد)

۴۰۶۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک اسم ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر نازل فرمایا ہے پس سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۷۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حق المسلم علی المسلم خمس قیل وما ھی قال اذا لقیتہ فسلم علیہ واذا دعاک فاجبہ واذا استنصحک فانصح لہ واذا عطس فحمد اللہ فشمتہ واذا مرض فعدہ واذا مات فاتبعہ

۴۰۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں، عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب وہ تم کو دعوت دے، تو اسے قبول کرو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اسے نصیحت کرو اور جب چھینک لے اور الحمد للہ کہے تو یرحمکم اللہ کہو اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو اور

Marfat.com

(عن ابی ہریرہؓ)

جب مرے تو جنازہ کیساتھ جاؤ۔

۴۰۸۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر (عن ابی ہریرہؓ)

۴۰۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خورد بزرگ کو اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو سلام کریں۔

۴۰۹۔ عن عبد الرحمن قال سمعت النبی صلعم یقول لیسلم الراکب علی الراجل و علی القاعد ویسلم الاقل علی الاکثر فمن اجاب السلام فهو له ومن لم یجب فلا شئ علیہ (ادب المفرد)

۴۰۹۔ عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے سنا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ سوار پیدل کو سلام کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے کو اور قلیل کثیر کو پس جو جواب دے اُس کے لئے اجر ہے اور جو جواب نہ دے اس کے لئے کچھ نہیں

۴۱۰۔ اذا جاء احدکم المجلس فلیسلم فان رجع فلیسلم فان الاخری لیست باحق من الاولی ۔ (عن ابی ہریرہ)

۴۱۰۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے اُس کو سلام کرنا چاہئیے اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام کرے مگر دوسرا پہلے سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔

۴۱۱۔ ان رجلا قال یا رسول اللہ صلعم ای الاسلام خیر

۴۱۱۔ عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

قال تطعم الطعام و تقرئ السلام علیٰ من عرفت و علیٰ من لم تعرف۔

(ادب مفرد (۱۴۷))

سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اسلام میں کیا چیز بہتر ہے آپ نے فرمایا کہ کھانا کھلانا اور واقفوں اور ناواقفوں سے سلام علیک کرنا۔

۴۱۲۔ قال النبی صلعم اذا دخلتم بیتاً فسلموا علیٰ اھلہ واذا خرجتم فادعوا اھلہ السلام (مشکوٰۃ)

۴۱۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں سے سلام علیک کرو اور جب واپس ہو تب بھی گھر والوں سے سلام کرو۔

۴۱۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن الافنیۃ والصعدات ان یجلس فیھا فقال المسلمون لا نستطیعہ ولا نطیقہ قال اما لا فاعطوا حقھا قالوا فما حقھا قال غض البصر و ارشاد ابن السبیل وتشمیت العاطس اذا حمد اللہ ورد التحیۃ۔

(ادب المفرد)

۴۱۳۔ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور گذرگاہوں میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ یہ قریباً ناممکن ہے ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے آپ نے فرمایا کہ اگر اس کی قدرت نہیں رکھتے تو اس کا حق ادا کرو انہوں نے عرض کیا اُن کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے باز رکھنا مسافر کو راستہ بتانا چھینکنے والا الحمدللہ کہے تو جواب میں یرحمکم اللہ کہنا۔ سلام کا جواب دینا۔

من لا یسلم علیہ

۴۱۴ - قال لا تسلموا علی شراب الخمر۔

۴۱۴ - عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو۔

۴۱۵ - لیس بینك وبین الفاسق حرمۃ (ادب المفرد)

۴۱۵ - تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں۔

التسلیم علی النائم

۴۱۶ - عن المقداد کان النبی صلعم یجیئ من اللیل فیسلم تسلیماً لا یوقظ نائماً و یسمع الیقظان۔

ادب المفرد عن المقداد)

۴۱۶ - مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور سوتے ہوؤں کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو جاگتا ہوتا وہ سن لیتا تھا۔

کیف رد السلام

۴۱۷ - قال رجل السلام علیك یا رسول اللہ صلعم

۴۱۷ - روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال و علیک السلام و رحمۃ اللہ

آپ نے فرمایا و علیک السلام و رحمۃ اللہ۔

۴۱۸۔ قال لی ابی یا بنی اذا مرّ بک الرجل فقال السلام علیکم فلا تقل و علیک کانک تخصه بذالک وحده فانه لیس وحده ولکن قل السلام علیکم (ادب المفرد۔ عن معاویۃ بن قرہ)

۴۱۸۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے والد ماجد نے مجھ سے فرمایا کہ اے میرے فرزند جب کوئی آدمی تیرے پاس آئے اور السلام علیکم کہے تو تم جواب میں علیک بصیغۂ واحد مت کہو گویا کہ تم اس کو مخصوص کرتے ہو بلکہ السلام علیکم بصیغۂ جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۱۹۔ ردّوا السلام علی من کان یهودیا او نصرانیا او مجوسیا ذلک بان الله یقول۔ وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا۔ (ادب المفرد عن ابن عباس رض)

۴۱۹۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ یہود۔ عیسائی۔ پارسی کوئی ہو سب کے سلام کا جواب دینا چاہیے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا۔

۴۲۰۔ قال التسلیم تطوع وَالردّ فریضة۔ (ادب المفرد عن الحسن رض)

۴۲۰۔ حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلام کرنا نفل ہے اور جواب دینا فرض ہے۔

مَن بخل بالسّلام

۴۲۱۔ قال البخیل لناس من

۴۲۱۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ

بخل بالسلام وان اعجز الناس من عجز بالدعاء۔
(ابوہریرہ۔ ادب المفرد)

سب سے بخیل تر وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرے اور سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو۔

باب السیئات

۴۲۲۔ بَلٰی مَنْ کَسَبَ سَیِّئَۃً وَّاَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْٓئَتُہٗ فَاُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۂ بقرہ رکوع ۹)

۴۲۲۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جس نے بھی باندھی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں آگیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۴۲۳۔ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَہٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ وَمَنْ یَّکْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا یَکْسِبُہٗ عَلٰی نَفْسِہٖ ط وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝
(سورۂ النساء نمبر ۱۱۰ و ۱۱۱)

۴۲۳۔ اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) اپنی جان پر ظلم کرے، پھر اللہ سے اپنا گناہ بخشوائے تو پائیگا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اس کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے اور اللہ (تو سب کا حال) جانتا (اور ہر ایک کے مناسب حالت) حکم دینے والا ہے۔

۴۲۴۔ قُلْ لَّا یَسْتَوِی

۴۲۴۔ (اے پیغمبر اُن لوگوں سے) کہو کہ

الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(سورۂ مائدہ نمبر ۱۰۳)

گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال) چیز درجے میں برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ گندی چیز کی بہتات تمکو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۴۲۵ - وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

(سورۂ یونس رکوع ۲ آیۃ ۱۱)

۴۲۵ - اور جس طرح لوگ فائدوں کے لئے کیا کرتے ہیں اگر (اسی طرح) خدا بھی (ان کی بداعمالیوں کی سزائیں، اُن کو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا تو ان کی موت (کبھی کی) آچکی ہوتی اور ہم ان لوگوں کو جنہیں (مرنے کے پیچھے) ہمارے پاس آنیکا ذرا سا بھی کھٹکا نہیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں۔

۴۲۶ - وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

۴۲۶ - اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسی ہی (بُرائی) اور (اس کے علاوہ) ان کے موکھوں پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ (کی مار) سے کوئی اُن کو بچانے والا نہیں (ان کے مُنھ ایسے کالے کلوٹے ہونگے) کہ گویا شب تاریک کی چادر کو پھاڑ کر اُس کے ٹکڑے اُن کے مونہوں پر اُڑھا

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ (سورۂ یونس رکوع ۳)

دیئے ہیں، یہی ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ (ہمیشہ) رہیں گے۔

۴۲۷۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ (سورۂ سجدہ ع ۲ ۲۰ و ۲۱)

۴۲۷۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا جب اس سے نکلنا چاہیں گے اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس عذاب دوزخ کو تم جھٹلاتے تھے اسی کے مزے چکھو اور (قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہم اُن (کفار مکہ) کو (ایک ایسے) عذاب کا مزہ بھی ضرور چکھائیں گے جو اسی دنیا میں اُن پر عنقریب نازل ہوگا تاکہ یہ لوگ ہماری طرف رجوع کریں۔

۴۲۸۔ يٰقَوْمِ إِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۖ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰى إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

۴۲۸۔ بھائیو یہ دنیا کی زندگی (تو) بس (چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت جو ہے تو وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے، جو بُرے کام کرتا ہے تو اس کا ویسا ہی بدلہ ملے گا اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت مگر ہو ایماندار تو یہ لوگ بہشت میں داخل ہوں گے (اور) وہاں ان کو بے حساب

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ۝
(سورۂ مومن ۳۹ و ۴۰)

روزی ملے گی ۔

۴۲۹ - وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ
(سورۂ شوری ۳۰)

۴۲۹ - اور لوگو! تم پر جو مصیبت آ پڑتی ہے تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے اور خدا (تمہارے) بہت (سے قصوروں) سے درگذر کرتا ہے ۔

۴۳۰ - قال رسول اللہ صلعم اذا احسن احدکم اسلامہ فکل حسنۃ یعملھا تکتب لہ بعشر امثالھا الی سبعمائۃ ضعف وکل سیئۃ یعملھا تکتب بمثلھا حتی لقی اللہ - (مشکوٰۃ عن ابی ہریرۃ)

۴۳۰ - رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں سے جب کسی کا اسلام ٹھیک ہو جاتا ہے تو جو نیکی کرتا ہے اس کا اجر دس گنے سے ۷۰۰ گنے تک لکھا جاتا ہے اور جو برائی کرتا ہے وہ اسی قدر لکھی جاتی ہے جتنی اس نے کی۔

۴۳۱ - قال رسول اللہ صلعم ان الرجل لیتکلم بالکلمۃ من الخیر ما یعلم مبلغھا یکتب اللہ بھا رضوانہ الی یوم یلقاہ وان الرجل لیتکلم بالکلمۃ من الشر

۴۳۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور اس کی خوبیاں سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی رضامندی قیامت تک کے لیے لکھ لیتا ہے اور آدمی بری بات کہتا ہے جس کی برائی سے پوری طرح

Marfat.com

مالم یعلم مبلغها یکتب الله بها علیه سخطه الی یوم یلقاه (مشکوٰۃ)

واقف نہیں ہوتا اس سے اللہ تعالیٰ کا غصّہ قیامت تک لکھا جاتا ہے۔

۴۳۲ - کل امتی معافی الا المجاهرون۔

۴۳۲ - میری امت کے تمام لوگ معاف کئے جائیں گے بجز اُن کے جنہوں نے علانیہ بُرے کام کئے ہوں۔

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ

(اے پیغمبر اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں)

اخلاقِ محمدی ﷺ

حضرت مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

:- پبلیشر :-

شاد پبلشنگ ہاؤس ۹۶ مولانا آزاد روڈ

بمبئی ۸

مکتبہ دار الاشاعت اسلامیہ

نزد بنک حنا بلڈنگ چوک لکھنؤ-۳

Marfat.com